بعون صناع محسن و بفضل خالق زمن و زمان

رونق ممبر عزا وسیلۂ نوحہ و بکا ذخیرۂ شیون و شین جامع مصائب ابی عبد اللہ الحسین

جلد

ذخیرۂ انیس

سوم

از کلام بلاغت نظام سلطان الذاکرین جناب میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں بطبع زین مقبول چھپا ہوا

اور باہتمام ... اشاعت پائی . . . . جز

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ مسلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانے سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین انمین بعض کتب فقہ وغیرہ اردو و فارسی عربی مذہب امامیہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت
کتب فقہ اردو	
نہر المصائب - ہر سہ جلد یکجائی - یہ کتاب مصائب خامس آل عبا علیہ التحیۃ والثنا مین نہایت عمدہ لکھی ہے مصنفہ آخوند مرزا قاسم علی صاحب یہ کتاب پہلے بھی چھپ چکی ہے مگر بسبب کثرت خریداری نوبت طبع مکرر کی پہونچی - اب بعد نظر ثانی مصنف باضافہ بعض مجالس کے طبع ہوئی اس مرتبہ قلم بہت واضح کر دیا گیا ہے اور تقطیع کاغذ کی بڑھا دی گئی ہے تاکہ شب کے وقت ذاکرین کو پڑھنے مین آسانی ہو کاغذ سفید -	ے،پ
شرح المصائب - خلاصہ در المصائب شرح نہر المصائب وغیرہ مجالس مصائب لائق اسکے ہر کہ ذاکرین منبر پر بیٹھکر عزاداروں کو سنائین مصنفہ اخوند مرزا قاسم علی صاحب لکھنوی -	عہ ۱۲ پ
زین المتقین - مولفہ مولوی سید محمد تقی اس کتاب مین اوراد و وظائف و اعمال و ادعیہ و احکام مذہب اثنا عشری کا بیان ہے اور ادعیہ تعقیبات و فضائل تلاوت قرآن اور احکام وضو و غسل و تیمم و فضائل اذان و اقامت و احکام و آداب نماز پنجگانہ و احکام سجدہ و بعض فضائل ماہ رمضان و اعمال نوروز و دیگر ادعیہ و نقوش و فضائل سورہ ہاے کلام مجید و فضائل نماز جمعہ و دیگر نمازہا و فضائل حج وغیرہ و فضائل زیارت ائمہ معصومین و دیگر احکام و مسائل دین وغیرہ کا بیان ہے - کاغذ سفید -	عکا،پ
غزوات حیدری ترجمہ اردو شرح حملہ حیدری	۱ پ
چہاردہ مجلس مسمی تاریخ الائمہ -	۱۲/-
منہج النجاۃ - مع دعاے عاشورا از سید غلام حیدر خان -	۳/-
زبدۃ المصائب - جلد اول - از محمد عسکری	۶ع،
اعمال الصالحین - بنابر مذہب اثنا عشریہ	۲/-
جامع جعفری - ترجمہ شرائع الاسلام ہر دو جلد مترجمہ مولوی سید عابد حسین صاحب -	۱۲ پ

بعون صناع مکین و مکان و فضل خلاق زمین و زمان

ذریعۂ اشک ریزی مومنین وسیلۂ استحصال حسنات بغرا داران ائمۂ طاہرین

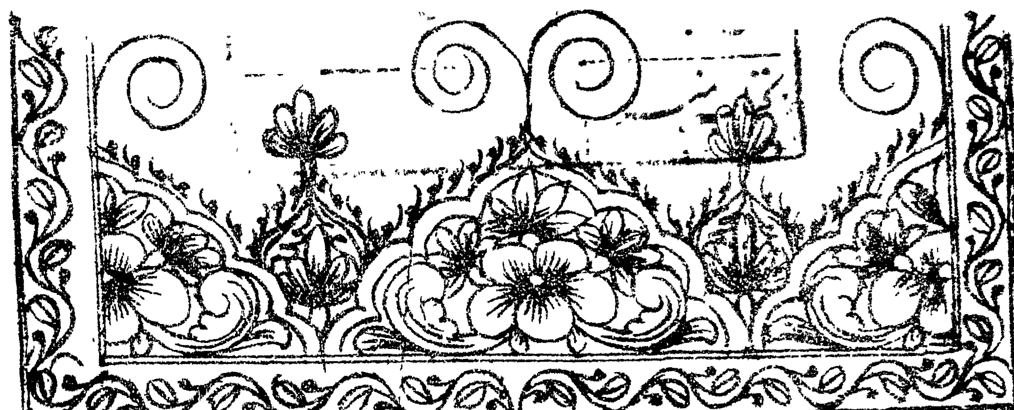
جلد

مراثی انیس

سوم

از کلام بلاغت التیام سرآمد مرثیہ گویان نامی و ذاکران گرامی میر ببر علی صاحب متخلص بہ انیس لکھنوی

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں بہ طبع منصور چھاپا ہوا



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھولوں سے زمین بس گئی میدانِ ستم کی
آنے لگی صحرا سے ہوا باغِ ارم کی

نقشِ قدمِ پاک ہے معراج ہمارا
ہے چرخِ چہارم پہ دماغ آج ہمارا

رشک آتا تھا خورشید کو ذرے کی چمک پر
صحرا کے بیاباں کی بھی چوٹی تھی فلک پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

عکسِ رخِ شبیر کی ضو دور تلک تھی
دریا کی ہر اک لہر میں بجلی کی چمک تھی

جھک کر یہ ادب بولے شہِ عرش نشیں پر
سبزے نے کیا فرشِ زمرد کا زمیں پر

دو دن تو یہیں پیاس کی تکلیف سہے گا
یہ ہے وہ زمیں جس پہ ترا خون بہے گا

[illegible]

رتبہ ترا میدانِ شہادت میں گھٹیگا
سر تن سے اُتر کر ہمیں نیزے پہ چڑھیگا

[illegible]

آرام ہمارا اوُنھیں منظور نہیں ہے
خیمہ وہ اوٹھا دیوین تو کچھ دور نہیں ہے

[illegible]

ناگاہ نشان ظلم کے برپا نظر آئے
خیمہ ابھی کھلنا تھا کہ اعدا نظر آئے

[illegible]

لہراتا ہی دل یان کی فضا خوب ہے مولا
شیرون کو ہوا نہر کی مرغوب ہے مولا

[illegible]

بیجرم و خطا قاتلِ اولادِ علی ہین
فوجین مرا سر لینے کو تیار ہے یہ علی ہین

[illegible]

گھوڑونسے مین یان کی ملے گی کوئی دم کو
ڈولا کہو سوارون کی جگہ چاہیے ہمکو

[illegible]

منظور نظر طاعت اللہ ہے سب کو
دریا پہ اوترنے کی بڑی چاہ ہے سب کو

[illegible]

دشمن ہین مرکاین اب آپ اسے تو جائین
شیرون کو ہٹا دو کوئی دریا سے تو جائین

[illegible]

اک دم مین قدم یان کہین جرنا نہ ملے گا
صحرا مین بھی پھر تم کو اوترنا نہ ملے گا

۱۰

منظور انہیں تیغ [illegible]

سب کہتے ہیں [illegible]

کھینچی ہے جو تیغ [illegible]

خون کا ابھی [illegible]

لاکھ آئیں کہ دو لاکھ کبھی ہم نہیں ڈرتے
روباہوں کے دھمکانے سے ضیغم نہیں ڈرتے

۱۱

وہ لوٹ رہے [illegible] شہادت تمہاری

ہاں عمل ہے [illegible] نہیں [illegible]

بھرا بھی [illegible]

دریا بہا [illegible]

سب خلق ہے قبضے میں شہنشاہ جری کے
آقا مرے مختار ہیں خشکی و تری کے

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بڑھتے ہوئے دیکھا جو سواروں کو ادھر کے
ہتھوں اس لیا شیر نے گردے کو سپر کے

۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم میں نظر آئیگا نہ سر تن پہ کسی کے
ٹھہرو رہے کچھ نہ سخن بے ادبی کے

۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گردوں بھی ہوا زیر و زبر ہفت طبق کو
جس طرح الٹ دیتے ہیں اوگی سہ ورق کو

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ غم نہیں جلتی ہوئی ریتی پہ رہیں گے
راحت انہیں ہوئے ہیں تکلیف سہیں گے

۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملک اپنا ہے غیروں کا اجارا نہیں ہرگز
دریا یہ ہمارا ہے تمہارا نہیں ہرگز

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دم جسم میں جب تک ہے ترائی نہ چھٹے گی
تا حشر یہ دریا کی ترائی نہ چھٹے گی

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بل کھائے ہوئے دوش پہ گیسو تو پڑے ہیں
بپھرے ہوئے جوں شیر ترائی میں کھڑے ہیں

۲۵

[illegible]

میں اب نہیں جو جان سے بیزار ہو نہ پھرونگا
بے تیغ کے گھاٹ انکو اتارے نہ پھرونگا

۲۶

[illegible]

کھدوا میں کنویں نہر اگر پاس نہ ہوئے
دریا کو لگے آگ جو عباس نہ ہوئے

۲۷

[illegible]

ساحل پہ اتارا ہوا فوج لعین کا
یاں دھوپ میں برپا ہوا خیمہ شہ دین کا

۲۸

[illegible]

اللہ سزا دیگا انھیں بے ادبی کی
ڈرنا ہمیں لازم نہیں امت سے نبی کی

۲۹

[illegible]

پردیس میں تکلیف گوارا کرو لوگو
اس نہر کے پانی سے کنارا کرو لوگو

۳۰

[illegible]

گردوں تلے رکھا نہ جو کعبہ جبیں کو
دربانی کا عہدہ ملے جبرئیل امیں کو

۳۱

[illegible]

دو چلکے تسلی نہیں مرجائیگی زینب
گھبرا کے عماری سے نکل آئیگی زینب

۳۲

[illegible]

روشن ہو کہ شیر چراغ سحری ہیں
اماں مجھے اس دن کی خبر دیکے مری ہیں

۳۳

[illegible]

چمکا جو کلس نور بھی جلوہ نظر آیا
خورشید کی دستار پہ طرہ نظر آیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو بے ہوئے سب قتل بامِ ازلی کے
وسوبیں کو گلے کٹنے لگے آلِ نبی کے

مانند علی غیظ میں جب آکے بھی غولا
قبضے کی طرف دیکھے رہ جاتے تھے بھولا

رخ آیۂ رحمت ہے تو زلف ابرِ کرم ہے
دیکھو سحر عید و شب قدر بہم ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کہدو یہ خبر فاطمہ زہرا کے پسر سے
برچھی کو نکالیں علی اکبر کے جگر سے

کھاتے ہیں ستم ظلم ہر اک سرو رواں نے
کیا تازہ چمن تھا جسے لوٹا تھا خزاں نے

ہے ناظر ہر ورد یہ پریشان گنی ہے
کاکل بھی ہیں بل کھائے ہوئے جوش غضب ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ فرق نہ آیا مرو صبر و رضا میں
اصغر کو بھی قربان کیا راہِ خدا میں

سجدہ کرو شانے کی بھی چمک سب یہ جلی ہے
یہ اخترِ اقبالِ حسین ابنِ علی ہے

دارا بھی برابر ہو بے پیر چلیں گے
آنکھ اسکی نہ جھپکے گی جو سو تیر چلیں گے

[illegible]

مہتاب تو تشبیہ کے قابل بھی نہیں ہے
خورشید کف پا کے مقابل بھی نہیں ہے

[illegible]

خالق نے سنوارا جنہیں خود وہ کرم ہے
ٹوٹی وہ لڑی موتیوں کی سنگ ستم سے

[illegible]

دو آئینے ظلمت سے ہم آغوش ہوئے ہیں
رخسار غم شہ میں سیہ پوش ہوئے ہیں

[illegible]

چھپنے میں چمن چھپ گیا گل مضمون لب یار میں
اک شاخ پہ بادام کی دو پھول کھلے ہیں

[illegible]

جز کلمۂ حق اور کلاموں سے بری ہے
شیرینی سخن ہر رگ و ریشہ میں بھری ہے

[illegible]

یہ کان وہ ہیں جو شرف گوہر کان ہیں
اسرار حق ان کانوں کے پردہ میں نہاں ہیں

[illegible]

گویا ہے یہ میں پر بات کی پروا نہیں کیا ہے
تسبیح ہے تہلیل ہے اور شکر خدا ہے

[illegible]

آسیب نظر سے اسے کیا خوف و خطر ہے
یہ نخل گلستان محمد کا ثمر ہے

[illegible]

[illegible] مگر جسے چوما تھا نبی نے
تلوار سے کاٹا اسی گردن کو شقی نے

[illegible]

آنکھوں سے لگایا تھا جسے روح امیں نے
زانو اسی مصحف پہ دھرا شمر لعیں نے

[illegible]

بیکس ہوں سوئے دشت جبل جانیدو مجھکو
کعبے میں حرم کے نکلجانیدو مجھکو

[illegible]

منھ پر مرے کرتے ہو سخن بے ادبی کے
مجبور سمجھتے ہو نواسے کو نبی کے

[illegible]

تیغوں کو نیاموں سے نکالا نہیں جاتا
بھالا کسی ظالم سے سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

زہرا کی بہو ظلم اسیری کے سہیگی
زینب کے سر پاک پہ چادر نہ رہیگی

[illegible]

بجلی وہ گریگی کہ عبث یاد کروگے
جلجاؤگے زینب پہ جو بیداد کروگے

[illegible]

تلوار علم کرکے جو لشکر پہ جھکوں گا
جبریل بھی روکینگے تو پھر میں نہ رکوں گا

[illegible]

غیرت سے یہ تھا غیظ شجاع ازلی کو
جسطرح جلال آیا تھا خیبر میں علی کو

[illegible]

قربان ہو خونخوار دم تیغ دو دم پر
ہر جسم نے سر رکھدیا خنجر کے قدم پر

[illegible]

نکلی وہ اجل بن کے جو شمشیر کی صورت
اک ایک کا منہ تکتا تھا تصویر کی صورت

[illegible]

زخموں سے یہ تھا رنگ لعینوں کے بدن کا
ہوتا تھا گماں ہر شجر قد پہ چمن کا

[illegible]

لڑنے سے خطا کار و نکو جی چھوڑ گئے تھے
فولادی کمانوں کے بھی دل ٹوٹ گئے تھے

[illegible]

سرسبز تھی لاکھوں میں یہ اقبال تھا اس کا
تھا جسم کبود اور دہن لال تھا اس کا

[illegible]

رو پوش جو ڈھالیں غضب و خوف سے ہوئی تھیں
تلواریں بھی جوہر سے زرہ پوش بنی تھیں

[illegible]

پیہم جو خطائیں ہوئیں نامرد کمانوں میں
روحیں بھی ہوا ہو گئیں چلّوں کے تنوں میں

[illegible]

چلتی تھی سموم غضب اس فوج شقی پر
کب آ گئی کب یہ نہ کھلتا تھا کسی پر

[illegible]

دریا کو بھی اس طرح کا چالاک نہ دیکھا
ایسا کسی مچھلی کو بھی تیراک نہ دیکھا

[illegible]

خونریزی کفار کا عہدہ ہے اسی کو
بے جنبش کیے اب یہ نہ چھوڑے گی کسی کو

بند

[illegible]

پینے میں لہو ڈالا وہ نشتر ہی بلا کے
جوہر ہو نا تیں جو ہیں سیفی کی دعا کے

بند

[illegible]

غل تھا کہ نہ یہ صاعقہ کبھو سرد ہو گیا
اب صور سرافیل کوئی دم میں پھونکیگا

بند

[illegible]

وہ برق اوڑاتی تھی جو ہر دم تھرا نے
جبریل لپیٹ چھپاتے تھے پر اپنے

بند

[illegible]

تھا شور کہ سر کے نہ ہوا [illegible]
کٹنے میں جگر چال ہی [illegible]

بند

[illegible]

تھا شور کہ چل پھر میں بھی جلوہ گری ہے
دیوانوں سے تیغ نہ سمجھو پری ہے

بند

[illegible]

آگ آئینہ میں تھی دم تن خاکی سے ہوا تھے
تھا کاٹ غضب کا کہ عناصر بھی جدا تھے

بند

[illegible]

کاٹا ہے رسالوں کو [illegible] زیر و زبر ہیں
حیوانوں کو کھا جاتی ہے یہ [illegible]

بند

[illegible]

مطلق نہیں فرق اس میں کچھ [illegible]
[illegible] سلیمان کی بغل میں

بند

[illegible]

تو قرمانی فیض امام ازلی سے
خلعت ملا سر حسین ابن علی سے

[illegible]

اسدم ہے قلق سبط رسول عربی کو
غصہ ہوا دیکھا نہیں ہمشکل نبی کو

[illegible]

حسرت ہے کہ کچھ جائے نکلا تیغ خفا سے
اتنا بھی لڑا میں تو فقط حکم خدا سے

[illegible]

کھولا ہے فرزند جو سر زینب بی نے
تیغوں میں سپر کر دیا سینے کو علی نے

[illegible]

جنت میں کہا ہوگا یہ سلطان زمن سے
ماں باپ نے محروم رکھا گور و کفن سے

[illegible]

تکبیر کی سوکھی ہوئی ہونٹوں پہ صدا ہو
رگ رگ سے مری کلمۂ توحید ادا ہو

[illegible]

کیا غم انھیں زخموں کا جو نشاں اجل میں
تلواریں نہیں نخل ہیں تمھارے پھل میں

[illegible]

ٹوٹی ہے کمر آہ نکلتی ہے جگر سے
سیدھا ہوا جاتا نہیں ہر لاکے کے بر سے

[illegible]

یہ بھی شب و روز کا پیاسا نہ رہے گا
اب کشتے محمد کا نواسا نہ رہے گا

[illegible]

ہنگام تردد ہے مدد کیجیو مولا
یہ تحفۂ درویش نہ رد کیجیو مولا

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سینے پہ مرے زانوے قاتل نہ گراں ہو
خنجر کے تلے نام ترا وردِ زباں ہو

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غمگیں نہ ہوں ہم تجکو بہت شاد کرینگے
زیرِ دمِ خنجر تری امداد کرینگے

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بندیکو سرافراز کیا تونے جہاں میں
رتبے وہ ملے جو کہ نہ تھے وہم و گماں میں

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مضطر مرا ہونا خللِ اندازِ ادب ہو
تڑپوں نہ تہِ تیغ جو لو سر تو غضب ہو

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو دل سے فدا کرتا ہے سر راہِ خدا میں
ہر بات ترا مقبول ہے درگاہِ خدا میں

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہونچا یہ ادھر حکمِ خدا روحِ امیں کو
اٹھنے نہ کہیں تھام لے شبیر کی زمیں کو

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لوں خنجرِ قاتل کی چلے دھار گلے پر
منہ ملتا ہے جیسے کوئی خونخوار گلے پر

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاتل نے غضب بھی کیا بخشا ہے کرم بھی
دوزخ بھی ترا خلد بھی کوثر بھی ارم بھی

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخموں سے ٹپکتا تھا لہو دامنِ زیں پر
دامن سے رکابوں پہ رکابوں سے زمیں پر

[illegible]

تھا شور کہ ناموس پیمبر نکل آئے
بارہ قمر اک برج سے باہر نکل آئے

[illegible]

حیدر پہ دو ٹکڑے سے دھری ہاتھ سکینہ
ٹوپی کو اتارے ہوئے تھی ساتھ سکینہ

[illegible]

اک دم کے لیے تھم گیا تشنہ جو تھی جاری
یخستہ جگر دو ٹکڑے چھاتی سے چھپ جاری

[illegible]

زہرا کا پسر توسن چالاک پہ تڑپا
گر کر گرا یوں علی خاک پہ تڑپا

[illegible]

صدمہ تھا عجب ترنج ع میں تنہا شہہ ابرار
ٹوٹا تھا پہاڑ آئینہ نور خدا پر

[illegible]

مولیٰ ہوں یتیم اشک بہایا نہیں جاتا
نزدیک میں آیا اور مجھ آیا نہیں جاتا

[illegible]

جلاد ذکا ترغہ ہے امام ازلی پر
سب ملکے چلو لاش حسین ابن علی پر

[illegible]

کہتے تھے نہ کر ظلم امام ازلی پر
ہے حلق ہی حلق حسین ابن علی پر

[illegible]

بولو نہیں اب غم سے جگر پھٹتا ہے میرا
حضرت نے صدا دی کہ گلا کٹتا ہے میرا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مقتل میں سکینہ کو یہ ساماں نظر آیا
نیزے پہ سر سرورِ ذیشاں نظر آیا

یہ خشک گلا کو نسے خونخوار نے کاٹا
آئی یہ صدا شمر ستمگار نے کاٹا

لختِ جگرِ شاہِ مدینہ کو بچا نا
ظالم کے طمانچوں سے سکینہ کو بچانا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

میں لٹ گئی دنیا سے سفر کر گئے بابا
ہے ہے ابھی کٹوا کے گلا مر گئے بابا

فردوس سے لینے کو تمھیں آئینگی بی بی
یہ ہجر کے دن جلد گزر جائینگے بی بی

سیری ہوئی ابھی نہ کچھ فوج شقی کو
پامال کیا لاشِ حسین ابنِ علی کو

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

گلرنگ ہی لب خشک تھے گر از دہ پُرنم تھا
پر دیسیوں کو فکر بھی اطفال کا غم تھا

[illegible]

کیا فتح ہے اعدا کو مری تشنگی میں
محتاج ہوں پانی کا غریب الوطنی میں

[illegible]

راضی ہوں میں جو مجھ پہ گزرتا ہو گزر جائے
بچہ مرا دم توڑ کے جھولے میں نہ مر جائے

[illegible]

مختاری کو نہ جعفین خالق نے عطا کی
دو پانی کو محتاج ہیں قدرت ہے خدا کی

[illegible]

خنجر کو میں اس حلق پہ چلتے ہوئے دیکھوں
زینب کو نہ خیمہ سے نکلتے ہوئے دیکھوں

[illegible]

بن پانی سفر کرتے ہیں ہستی کے چمن سے
ننھی سی زباں ہو نہ نکلی ہے دہن سے

[illegible]

خیمے ستم ایجاد ڈنگی ساحل پہ کھڑی میں
خشکی میں جو دم توڑ و تباہی ہے پڑی میں

[illegible]

سب وہ ہیں مجھ جیب سفر جلد کرو گی
آباد انھیں چھوڑ کے دنیا میں کرو گی

[illegible]

لے آئے کوئی اذن شہ جن و بشر سے
پانی کی گدائی کو نکلتی ہوں میں گھر سے

[illegible]

ہے سب پہ عیاں تاب امام دو جہاں میں
پانی نہیں اور صبح سے ہیں تشنہ دہاں میں

[illegible]

پانی نہ ملیگا تو بہلنے کی نہیں میں
اک غش جو آیا تو سنبھلنے کی نہیں میں

[illegible]

باقر کو کلیجے سے لگا لیتی تھی بانو
چھاتی تلے اصغر کو چھپا لیتی تھی بانو

[illegible]

پانی تو نہ تھا اشک بہا دیتی تھی حضرت
تر ہونے کے سر پاک جھکا لیتی تھی حضرت

[illegible]

مضطر کبھی فرزند کو ادا کرتے تھے شبیر
روتے تھے اور امت کے دعا کرتے تھے شبیر

[illegible]

گھبرائے حسن پاس ہیں زینب کے بچے
مچلے ہوئے کھانے کے لیے روتے تھے بچے

[illegible]

اب پیاس کی گرمی سے مجھے تاب نہیں ہے
یہ کیسی ہے منزل کہ جہاں آب نہیں ہے

[illegible]

نہ جنگ کا ساماں ہے نہ کچھ فوج ادھر ہے
اک جان ہے کا بھی خوف نہیں مجھ کو نہ کا بھی ڈر ہے

[illegible]

روشن تھیں ادھر مشعلیں لشکر میں عمر کے
جلتے تھے اندھیرے میں ادھر داغ جگر کے

[illegible]

اس موج کا پیاسا کوئی یاں آ کے نہ پائے
پانی کا بھی وہ ہر جو پیئے کوئی جانے نہ پائے

[illegible]

فرمایا کہ سنتے ہو یہ کیا شور ہے بھائی
بن پانی سکینہ تو لب گور ہے بھائی

[illegible]

دعویٰ ہے کہ ہر اک کو کہ ہزار و نسی لڑینگے
یہ نہر ہے کیا آگ میں ہم کود پڑینگے

[illegible]

آمادہ رہو جنگ خدا جانے کیا ہو
گر آن پڑیں نہر پہ پیاسے تو غضب ہو

[illegible]

دن بھر تو کٹا اب بھی جو پانی نہ پئینگے
فرمائیے کس طرح سے معصوم جئینگے

[illegible]

جرأت کبھی ان ہر ہے شہنشاہ نجف سے
کچھ ہو نہ مگر سبقت جنگ اپنی طرف سے

[illegible]

حرمت میں یہ خیمہ بھی نہیں کعبہ سے کم ہے
سو بار تصدق ہو کہ یہ طوف حرم ہے

[illegible]

تلوار و نکو چمکا کے جو لشکر پہ گرینگے
مر جائیں تو مر جائیں پہ خالی نہ پھرینگے

[illegible]

بھیجا تھا یہ پیغام امام دو جہاں نے
آنسو تھے مظلوم کی آنکھوں سے رواں تھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ ذات پہ ثابت ہوا یہ نشہ کہ ہو ہو
خورشید فلک سے اتر آیا ہے زمیں پر

اس ظلم سے باز آ جو شناسا ہو نبی کا
یہ اور کوئی ہے کہ نواسا ہے نبی کا

پانی کے لیے نہر پہ سر دیوینگے ہم بھی
میدان وغا لاشوں سے بھر دیوینگے ہم بھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تلوار دو سے کل کا نہ چھوڑینگے شبیر کے سر کو
پانی نہیں ملنے کا محمد کے پسر کو

جسکو نہیں ملتا اسے لا دیتے ہیں پانی
پیاسا ہو تو کافر کو پلا دیتے ہیں پانی

زور اسد اللہ دکھا دیتا ہوں انکو
اک حملے میں میدان سے بھگا دیتا ہوں انکو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پیاسا نہیں پانی ہیں تو اور کسی سے
گر ہے تو عداوت ہے حسین ابن علی سے

ہر شخص کو عزت بھی اسی گھر سے ملی ہے
ایماں کی دولت بھی اسی گھر سے ملی ہے

جس غول میں جا پڑتے تھے تاریکی شب تھی
شیر آیا ترائی میں یہ غل ہوتا تھا سب میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اُڑ کے سنبھلے ہوئے گرد وہاں جو نظر آگئی
بجلی کہیں چمکی کہیں تارے نظر آئے

گر سیل کہیں سیل نہیں یہ کاٹ کمان ہے
معلوم نہیں ہم ہیں کہاں گھاٹ کہاں ہے

غل ہوتا تھا میدان میں تو گھبرائے ہوئے شبیر
ہر مرتبہ خیمے سے نکل آتے تھے شبیر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ریتی پہ طپاں ہے کوئی جلتا ہے کوئی
پارے کی طرح لوٹ کے گلتا ہے کوئی

جو چوکتا تھا ضربت شمشیر سے عیار
ان سب کو بچاتے تھے بجلی او ترکی عیار

وہ آئے تو پانی کے بھی پینے کا مزا ہے
اس بھائی سے شبیر کے جینے کا مزا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

حملے میں جو جنگ کے اعدا جدا ہیں
یہ حضرت عباس ہیں یا شیر خدا ہیں

جو دیکھتے تھے اور شمشیر کا گہر
تو ناکھتے تھے گر سوار و تکبیر تھے

طاقت تھی محبوب کو تھی تیر و دلیر
قوت ہے ہر ایک جسم میں عباس علی سیر

۴۶

عباس کو بھیجی نہیں [illegible] نہ دکھانا
ہاتھوں میں چچا کے ہے سکینہ کو رولانا
چھوٹی مری بچی کو [illegible] بچانا
[illegible] سلامت [illegible] لانا
وہ آکے ملیگا تو ٹھہر جائیگا شبیر
بچھڑیگا جو عباس تو مر جائیگا شبیر

۴۷

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تشویش ہی فرزند رسول دوسرا کو
یارب تو بچا لیجو سکینہ کے چچا کو

۴۸

[illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
لشکر بھی یہ سب ہیں تائید خدا سی
زخمی بھی نہیں ہی کوئی حضرت کی دعا سی

۴۹

سب بی بیوں میں عباس کی آرائش کی
[illegible] بھائی
جانے کی [illegible] بلائی
زینب [illegible] جان [illegible]
اللہ نے پھیرا حسین تیغوں کے تلے سے
جلد آکے لپٹ جاؤ برادر کے گلے سے

۵۰

عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب پیاسوں کو مژدہ یہ سنا دیجیے مولا
غش ہووے سکینہ تو جگا دیجیے مولا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
انجام کی اس عاشق باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی

۵۲

[illegible] عباس [illegible] دیکھا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم آئی جوان یا نکے شکستہ دل وفا کو
لایا ہی خدا پھیر کے عباس چچا کو

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں بھائی سی بھائی کو جدا ہونا ہی بیٹا
ان ہاتھوں پہ کیا جانیے کیا ہونا ہی بیٹا

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم خاک بسر انکی جدائی میں رہینگے
مشک آئیگی گھر میں یہ ترائی میں رہینگے

۵۹

[illegible]

روتا ہوں کہ بازآ آہی انجام تمہارا
سقائے حرم آج سے ہے نام تمہارا

۶۰

[illegible]

تقدیر میں ہے خنجر و شمشیر کا پانی
ہے آخری یہ شربت شمشیر کا پانی

۶۱

[illegible]

گھیرے تھے لعین سبط رسول عربی کو
پھر پانی دم مرگ نہ ملا آل نبی کو

۶۲

[illegible]

ہاں رکھے رخ پاک کو تکنے لگے اصغر
جھولے میں تڑپتے جو سسکنے لگے اصغر

۶۳

[illegible]

سید کا ذرا شوق بھی اب پیاس بجھا دو
پانی جو بچا ہو تو اسے گھوڑے کو پلا دو

۶۴

[illegible]

معصوم تھے چھپ کے ہیں عدم کے سفری کر
پروانے گئے جلتے ہے شمع سحری کر

۶۵

[illegible]

امید حیات شہ بے آس نہیں ہے
بھائی کی مصیبت میں مجھے پیاس نہیں ہے

۶۶

[illegible]

ہم پانی پئیں وہ نہ پئیں شرم کی جا ہے
حیوان نہ پیاسے رہیں بچوں کا خدا ہے

۶۷

[illegible]

بیوی سے ملاقات کی فرصت نہ ملیگی
پھر حشر تلک بات کی مہلت نہ ملیگی

[illegible]

رنج زندہ تھا جو بیان ہر اک بی بی کا سر تھا
ماتم کا مرقع شہ مظلوم کا گھر تھا

[illegible]

کہتے تھے کہ آقا کی یہ تابوت کا دن ہے
کٹوائے ہیں سر جن کے گلے عید کا دن ہے

[illegible]

بابا ہی یہ کہتے جو ہمیں بابا ملے گا
قبروں کی بھی شبیر کا ہمسایہ ملے گا

[illegible]

چلاتے تھے سب بچے ہمیں بابا نے چھوڑا
بیمار کو قسمت نے مسیحا سے چھوڑا

[illegible]

گھوڑوں کی عباؤں کو عباؤں سے ملا دو
بھتوں نے گلے سینے سناؤں سے ملا دو

[illegible]

سردار مجاہد ہو تو ان کا ہوں اسیر
آقا جو ہوا ایسا تو مددگار ہوں اسیر

[illegible]

لشکر کے فدا سرور سجاد کی صدقے
ان تاروں کے قربان وارث ملک کی صدقے

[illegible]

چھائی تھی ہمیں آج ملا دینگی محمد
رونیکے لیے لاشوں پہ آدینگی محمد

[illegible]

لبریز تھے حسن صراحی سی گلے تھے
سینے نہ کہو چاند عباؤں کے تلے تھے

۷۴

[illegible]

جب آنکھ ملادیں تو دلیروں کو بھگادیں
قبضے پہ رکھیں ہاتھ تو شیروں کو بھگادیں

۷۵

[illegible]

یہ وہ ہیں کہ دشمن کی برائی میں نہیں ہیں
ایسے تو جوان ساری خدائی میں نہیں ہیں

۷۶

[illegible]

رو دیکھو نہ مانو کسی تدبیر سرہانے
تھا وقت اجل انکی ہی شمشیر سرہانے

۷۷

[illegible]

کس شوق سے آقا کے قدم چوم رہے تھے
تلواروں کو کاندھوں پہ رکھے جھوم رہے تھے

۷۸

[illegible]

کیا رتبہ تھا انصار شہ فرزانہ کا
لشکر تہ و بالا ہوا وہ دل کو جو انکا

۸۰

[illegible]

سادات کے حملوں میں قیامت کی تھی تیزی
بس عصر تلک سبکی تھی حیدر کی خونریزی

[illegible]

کیا عزت و حرمت تھی افلاک تھی انکی
کشتے میں جو تھی خاک شفا خاک تھی انکی

[illegible]

جز قبلہ کبھی دشمن جھکتے نہیں دیکھا
تلواروں کو ان کی کبھی رکتے نہیں دیکھا

۸۱

[illegible]

کھینچے کو جو ہم کو کبھی کاٹے تھے الٹ کر
رو لیتے تھے کبھی لاشوں سے لپٹ کر

[illegible]

بیکس کی مدد کرنے کو آتے نہیں بیٹا
نیزوں سے غنیموں کے بچاتے نہیں بیٹا

[illegible]

روتی ہوں غم اصغر بے شیر میں بیٹا
لکھی تھی یہ صدمت مری تقدیر میں بیٹا

[illegible]

ہاں آؤ اگر حوصلہ باقی ہے کسی کو
لاچار علم کرتا ہوں شمشیر علی کو

[illegible]

اک ہاتھ کا تکیہ کیا معصوم کے سر کا
اک ہاتھ رکھا سینہ پہ مجروح اسیر کا

[illegible]

تاراج محمد کا گلستاں ہوا ہے
پھولا پھلا گلشن مرا ویراں ہوا ہے

[illegible]

اللہ نے بچپن سے مجھے پیار کیا ہے
جنت کا بھی دوزخ کا بھی مختار کیا ہے

[illegible]

اس طرح سے بہلاؤ گے روؤ گے نہیں اصغر
بے ماں کبھی آرام سے سوؤ گے نہیں اصغر

[illegible]

تلواروں کی چل گئی کیا پھول چھری ہیں
[illegible]

[illegible]

کب عرش نے پایا ہے جو پایا ہے ہمارا
طوبیٰ جسے کہتے ہیں وہ سایہ ہے ہمارا

۹۱

[illegible]

اس معرکہ میں عیش و نشاط انکو یہی ہے
نہ خوف جہنم نہ صراط انکے لیے ہے

۹۲

[illegible]

کافر کا جگر سینے میں یا نوحہ کش ہی
گر غور کرو نام علی کو تو بحق ہی

۹۳

[illegible]

جب عرش خدا ہلتا تھا تھراتے تھے افلاک
جھک جھک کے سوئے خاک سنبھلتے تھے افلاک

۹۴

[illegible]

جلد آنکھیں کبھی فوج کبھی کوندتی لپک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی

۹۵

[illegible]

کھینچا ہی تو مت روکیو شمشیر دو دم کو
اس تیر لگے بازو پہ صدقے کرو ہم کو

۹۶

[illegible]

اسوار جو نامی تھے وہ توسن سے جدا تھے
ہر ضرب سے اسواروں کے سر تن سے جدا تھے

۹۷

[illegible]

بالائی ہر اک ظالم سرکش نظر آیا
نہ تیر نظر آئے نہ ترکش نظر آیا

۹۸

[illegible]

اور جاتی تھی گرتی تھی نکل جاتی تھی تن سے
سر تن سے سپر ہاتھ سے اور روح بدن سے

۹۹

[illegible]

تھا شور کہ اعجاز ہے یہ ضرب نہیں ہے
یہ قہر خدا ہے دو جہان حرب نہیں ہے

۱۰۰

بجلی سی تڑپ کر وہ صف جنگ سے نکلی
[illegible] سے نکلی
[illegible] سے نکلی
[illegible]

جھوڑا جسے مقتل میں لہو چاٹ کے چھوڑا
پایا جسے اس تیغ نے سر کاٹ کے چھوڑا

۱۰۱

[illegible] جان
[illegible] زبان
[illegible]
[illegible]

خالق سے دم راز و نیاز آیا ہے بیٹا
سجدہ کو جھکو وقت نماز آیا ہے بیٹا

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کھولے ہوے فاطمہ چلاتی تھیں کہ ہمین
خورشید جہانتاب تھا تیرونکے گہن مین

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس جنگ میں بھائیکو نہ بھائی کی خبر تھی
ہاں تھی تو سر و تن کو جدائی کی خبر تھی

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر دینے کو موجود امام دو جہان ہے
بھیجو سے خنجر ہے کہاں شمر کہاں ہے

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افراد جراحت سے یہ تھا رنگ بدن کا
ہر عضو تھا اک پھول [illegible] چمن کا

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عاجز ہیں علی کے سر مجروح کا صدقہ
اب رحم کرو فاطمہ کی روح کا صدقہ

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا روک نہ سکتا تھا کوئی تشنہ دہانکو
یا لے لیا حلقے میں امام دو جہانکو

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاتل کو تو کچھ منہ سے نہ فرماتی تھی زہرا
فرزند سے ہر بار لپٹ جاتی تھی زہرا

[illegible]

برپا نہ کہیں حشر ہو خنجر کے چلے پر
اماں نے گلا رکھدیا ہمشیر گلے پر

[illegible]

تعریف کریں خاص تو ہیں کام کی تعریف
کیا اہل سخن جانتے ہیں عام کی تعریف

[illegible]

لاشے پہ ادھر ٹوٹ پڑی فوج شقی کی
لٹنے لگی پوشاک حسین ابن علی کی

[illegible]

لپٹی جو بہن دوڑ کے بھائی کی جسد سے
تھا شور کہ زہرا نکل آئی ہیں لحد سے

[illegible]

[illegible] ۱۳

[illegible] ۱۴

[illegible] ۱۵

[illegible] ۱۶

[illegible] ۱۷

[illegible] ۱۸

[illegible] ۱۹

[illegible] ۲۰

[illegible] ۲۱

[illegible] ۲۲

[illegible] ۲۳

[illegible] ۲۴

[illegible] ۲۵

[illegible] ۲۶

[illegible] ۲۷

[illegible] ۲۸

رباعی

[illegible]

[illegible]

تاباں جو رخ نیر افلاک ہوا تھا
ذروں سے زر افشاں رخ خاک ہوا تھا

[illegible]

طاقت نہ رہی تیغ میں سوز جگری کی
پروانے سے رخصت تھی چراغ سحری کی

[illegible]

باقی تبر و خنجر و کین لیکے چلی ہیں
کنجا ہیں لگے وہ نخل جو پہلے نہ پھلے ہیں

[illegible]

پھیلا ہوا تھا نور سحر ارض و سما میں
مصروف تھی سب خلق خدا یاد خدا میں

[illegible]

نالے کی جو تھی شنا میں صدا [illegible]
وہ نوبت قتل پسر شیر خدا تھی

[illegible]

تھے لاف زناں باندھی ہوئی تیغ و سپر کو
قتل شہ مظلوم پہ کستے تھے کمر کو

[illegible]

لرزہ جو تن خسرو خاور میں مگر تھا
سو مہر امامت پہ زوال آنیکا ڈر تھا

[illegible]

آوارہ پرندے تھے مکان خالی پڑے تھے
چوپائے چراگاہ سے منھ پھیر کے کھڑے تھے

[illegible]

لکھا تھا کہ کثرت ہوئی ہے اہل جفا کی
جو چھپ گئی نظروں سے زمیں دشت بلا کی

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھے آگے بڑے تو جھکے ثابت قدمونکو
لہراتے تھے جوں موج پھریرے علمونکے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتے تھے فدا نام پہ فرزند نبی کے
وہ عاشق صادق تھے حسینؑ ابن علیؑ کے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
روشن ہے کہ فرزند نبی نور خدا ہے
یہ خاک انھیں جانبازونکی خاک شفا ہے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برباد کرونگا اسد اللہ کے گھر کو
تلوار سے کاٹونگا محمدؐ کے جگر کو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فولاد کے سینے تھے تو شیروں کے جگر تھے
خود تیغ تھے اور سبط پیمبر کے سپر تھے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا نہ کیے مالک تقدیر نے ویسے
دیکھے نہ جوان پھر فلک پیر نے ویسے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند نبی آج مرا دار رہے گا
بن بن کے لہو فاطمہؑ کا دودھ بہے گا

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حق انکا طرفدار تھا وہ جانب حق تھے
سب مصحف ناطق کے صحیفے کے ورق تھے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا شہ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا
مر کر بھی تو شبیر کا دامن نہیں چھوڑا

بند ۱۹

[illegible]

تھی زہد میں سلمان ابا زر کی برابر
اور زور میں تھی مالک اشتر کے برابر

بند ۲۰

[illegible]

زہرا ہیں برسر کھولے جو کوثر کو دیے ہیں
حیدر ہیں وہ جو ہاتھ کلیجے پہ دھرے ہیں

بند ۲۱

[illegible]

عارض کبھی ہوتے نہیں حسن و صفا کو
کیا ایک سے دو آئینہ ہیں نور خدا کی

بند ۲۲

[illegible]

صابر انھیں کہتی ہیں قضا صاف قضا میں
معصوم کے معصوم بھی راضی برضا ہیں

بند ۲۳

[illegible]

دکھلا دی دم حرب ہنر شیر خدا نے
جوہر تھے ہر اک سر میں شمشیر خدا نے

بند ۲۴

[illegible]

یوں پاس تھی ہمشکل رسول عربی کے
جسطرح علی ہوتے تھے ہمراہ نبی کے

بند ۲۵

[illegible]

کیا غم ہے اگر پانی سے ناکام رہینگے
گر آج مرے حشر تلک نام رہینگے

بند ۲۶

[illegible]

گوندھے ہوئے گیسو رخ زیبا پہ پڑے تھے
محبوب خدا جنگ پہ آمادہ کھڑے تھے

بند ۲۷

[illegible]

پر نور تھا پنجہ کف موسیٰ سے ضیا میں
تھی نکہت فردوس پھریرے کی ہوا میں

[illegible]

یہ مرگ جوانی کا و دلھن کا نہ الم تھا
پر تشنگی سید مظلوم کا غم تھا

[illegible]

رو لیتے تھے حرم شکر خدا کرتے تھے حضرت
ہر سجدہ میں امت کی دعا کرتے تھے حضرت

[illegible]

بیٹا کو تو خاک چھپا لوگے تو جانا
خیمہ میں مری قبر بنا لوگے تو جانا

[illegible]

رو گئے ہیں کیا لشکر بے پیر کی طاقت
دکھلانینگے ہم فاطمہ کے شیر کی طاقت

[illegible]

سید انکو نکلے غم سے عجب شکل ہی تھی
وان طبل و غا بجتا تھا یان سینہ زنی تھی

[illegible]

نانا ہیں نہ بابا ہیں نہ اب بھی نہیں ہی
بیزار کوئی اور بیہ اور بھی نہیں ہی

[illegible]

سر اکبر میں شمشیر کا لینگے عمر کا
لینا ہی ہمیں آج عوض خون پسر کا

[illegible]

کچھ اور نہیں تخت کہ لا کے بیٹھا دو
مظلوم برادر کو کفن لا کے پہنا دو

[illegible]

اب ساری بزرگوں میں فقط ایک ادم ہے
حضرت نے بھی چھوڑا جو بس کچھ تو ستم ہے

[illegible]

سر دینے کو لشکر میں نہ گھبرا کے جاؤ
جانے ہو جو مرنے تو مجھے مار کے جاؤ

[illegible]

بلوے میں ترے سر کو ہیں سر ردا ہو
جب منتظر امت مجھے شیدا ہو

[illegible]

اب خاک میں بانو ترا اقبال ملے گا
چھا جائیگی جو دنیا تو یہ لال ملے گا

[illegible]

آگے ترے گر خنجر مری گردن پہ چلے گا
تاخیر نہ ہو دیگی نہ وہ وقت ملے گا

[illegible]

مجبور ہیں ہم عابد مغموم بھی ہو گا
عریاں سر زینب و کلثوم بھی ہو گا

[illegible]

میدان میں یہ حضرت کی بلا لینگی مرینگے
ہم نذر انھیں کرنے میں نہ کچھ عذر کرینگے

[illegible]

بن بھائی کی ہو تو یہی تھی خواہش
زینب کی قسمت میں مرا داغ لکھا ہے

[illegible]

پکڑے ہی ہوئے دامن کو سکینہ تو کھڑی تھی
بانو تو قدم شاہ پہ منہ ڈالے پڑی تھی

[illegible]

یہ امر کسی طرح گوارا نہ کریں گی
ان پیاروں کو ہم آپ سے پیارا نہ کرینگی

۴۶

[illegible]

منظور مجھی ہے کہ اکیلا ہی مرون مین
اب جسکو کھو اوسکو علمدار کرون مین

۴۷

[illegible]

باباکی مرقع کی ورق سبز نخل ہین
اک نخل کے میوے ہین اور اک باغ کی گل ہین

۴۸

[illegible]

امید علم دار ہمین سب مجھونی تھے
عباس بھی ٹھنڈی سانس سے سر کو کھڑے تھے

۴۹

[illegible]

کی عرض کہ خادم پہ یہ الطاف و کرم ہے
مولا کی غلامی کا شرف کیا مجھے کم ہے

۵۰

[illegible]

لخت جگر جعفر طیار تو ہم تھے
اس منصب والا کے سزاوار تو ہم تھے

۵۱

[illegible]

احکام الٰہی مین کسے دخل کی جا ہے
شبیر وہ کرتے ہین جو مرضی خدا ہے

۵۲

[illegible]

مان لٹتی ہے اسبا انکا غم چاہیے تمکو
ماموں کی مصیبت کا الم چاہیے تمکو

۵۳

[illegible]

جب ٹوٹی دعا مین مجھے جب یاد کرو گی
خوش ہونگے جو ماموں کی فدا مین مرو گی

۵۴

[illegible]

خواہش ہے کہ پہلی قدم شاہ پہ سر دین
کہدیجی کہ لشکر کا ہراول ہمین کر دین

۵۳

ہے آپکا حال آپکو معلوم مفصل
ہین نیک سر اسلام مین ہین افضل
وہ سب سے بڑا اور سبھی سے ہے اول
ہم زیب نہین [illegible] فوج جنکی ہے
بیٹے ہین [illegible]

اس عہد کی امید مین بیٹا ہین کب سے
کر سکتے نہین عرض مگر پاس ادب سے

۵۴

تب زینب بیکس نے کہا اے شہ ذیجاہ
اس شخص کی [illegible] سے آگاہ
ظاہر ہے [illegible] ہے چاہ
پر تیرے [illegible] اول [illegible] اللہ
بن [illegible]

شہ بولے ابھی دور ہے یہ گرد قرین ہے
بیدین نہین ہے وہ یہ ابھی صاحب دین ہے

۵۵

اسوقت [illegible] شہنشاہ کی جاری
زانون [illegible] اتاری
بیکو [illegible] علمداری
سرشان [illegible] دو جہان [illegible] مداری
ہے ترے [illegible]

اللہ رے اقبال وحشم فوج خدا کا
غل عرش پہ تھا صل علےٰ صل علےٰ کا

۵۶

زینب نے کہا [illegible] شہ ذیجاہ
[illegible] عرض [illegible] آگاہ
[illegible] کہا [illegible] اللہ
[illegible] ہے

کھلجائیگا تم پر بھی اگرچہ نہان ہے
لشکر کا ہراول پسر اکبر جوان ہے

۵۷

مہمان [illegible]
اور [illegible]
اور [illegible]
اور [illegible]

دی تو بھی دعائین کہ وہ دیندار رہے زینب
وہ تیرے برادر کا مددگار رہے زینب

۵۸

اس [illegible] علمدار
شوق [illegible] تلوار
[illegible] اور [illegible]
[illegible]

طینت مین وفا زیب شجاعت کے اثر تھے
گنتی مین بہتر تھے مگر لاکھ پہ ور تھے

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہان ایکطرح کشتۂ اول ہی ہونگے
سب میرے عزیزونکے ہراول ہی ہونگے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردانا جو دامان قبا سرور دین نے
گھوڑے کی رکاب آنکے لی روح امین نے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیجرم و خطا ابن شہنشاہ نجف ہے
واللہ کہ حق سبط پیمبر کی طرف ہے

[illegible]

بیکس ہے مسافر ہے گرفتار بلا ہے
سید کے ستانے میں بھلا فائدہ کیا ہے

[illegible]

ہاتف کی صدا آئی کہ فردوس میں آ جا
دولہا کو ہیں یہ آپ ہے ان عقد کا دن ہے

[illegible]

زہرا عرق پا ہو رہی ہیں حیدر کے جلو میں
پیدل چلے آتے ہیں علی حمزہ کے جلو میں

[illegible]

احسان کا عوض ہے بڑا احسان کریں گے
اک سر ہے تو شبیر پہ قربان کریں گے

[illegible]

رو رو کے کہا ہاتھوں میں جو تیغ بلا ہے
ان ہاتھوں کو ملوا دو شبیر کا نہ بچا ہے

[illegible]

تو فیض کا دریا ہے تو ابن نبی ہے
میں تیرے ہی دامن میں پلا آنکھوں کی ہے

[illegible]

تاخیر نہ کر اب عمل خیر میں تو چل
جنت کا وہ رستہ ہے جہنم سے نکل چل

[illegible]

غم ہے یہاں حر وفادار کو لاؤ
سایہ میں علم کے حر غمخوار کو لاؤ

[illegible]

کیا جانتا تھا آپ مصیبت میں پڑیں گے
یہ لوگ محمد کے نواسے سے لڑیں گے

[illegible]

بخشش کا مرے اب کوئی اسباب نہیں ہے
وہ زخم ہیں تو جلنے کی مجھے تاب نہیں ہے

[illegible]

ناجی ہے وہ فرزند نبی نے جسے بخشا
تو نے جو اسے بخشا تو ہم نے اسے بخشا

[illegible]

غربت زدہ ہوں بیکس و مظلوم و حزیں ہوں
میں آج جو دنیا کی قابل بھی نہیں ہوں

[illegible]

کیا اہل مروت پسر شاہ نجف ہے
ایسے کی غلامی تو دو عالم کا شرف ہے

[illegible]

زندہ ہے جو جو تیری محبت میں لیگا
بخشینگے وہی جسکی شفاعت کریگا

[illegible]

راحت مجھے یہ ظلم کی بانی نہیں دیتی
کھانے کا تو کیا ذکر ہے پانی نہیں دیتی

[illegible]

ماں میری تری واسطے مصروف دعا ہے
بیگانہ تھا پر اب تو یگانوں سے سوا ہے

[illegible]

اس راہ سے دنیا سے گزرنیکی ہوس ہے
جینے کی ہوس کچھ نہیں مرنے کی ہوس ہے

[illegible]

جو خار تھا وہ ہو گیا گلزار کے قابل
وہ نور ہوا آج جو تھا نار کے قابل

۸۲

[illegible]

دعوی ہو شجاعت کا جسے نکلے وہ صف سے
میں آیا ہوں لڑنے شہ والا کی طرف سے

۸۳

[illegible]

دولت نہیں ملتی کبھی منصب نہیں ملتا
وہ دینگے بھلا کیا جنھیں پانی نہیں ملتا

۸۴

[illegible]

میں فاطمہ کا دوست ہوں تو دشمن زہرا ہے
ابتک یہی تیا پاس نمک کسکو نہیں ہے

۸۵

[illegible]

اصل مرے پاس اگر ہلاکت کے قرین ہے
کچھ پاس نمک کا بھی تجھے ہے کہ نہیں ہے

۸۶

[illegible]

بس روک زباں انکو ستم آرا یہ خطا ہی
ساحر اُسے کہتا ہی جو اعجاز نما ہی

۸۷

[illegible]

فاسق کی منافق کی اطاعت نہیں جائز
ایمان پدر کی بھی حمایت نہیں جائز

۸۸

[illegible]

کنبے کا ترے نام و نشان بھی نہ رہیگا
دنیا میں کوئی فاتحہ خوان بھی نہ ہوگا

۸۹

[illegible]

بیدین کی نمک خواری کا تو پاس [illegible]
اور رونے کا زہرا کے نہ [illegible]

۹۰

[illegible]

ممکن ہے کہ میں رہبر عالم سے جدا ہوں
سو بار جیوں مر کے تو سو بار فدا ہوں

۹۵

[illegible]

کچھ آج زراعت کا نہ املاک کا غم ہے
ہاں فاطمہ کی کھیتی کے لٹنے کا الم ہے

۹۶

[illegible]

آہن میں نہاں سانپ جو دشمن وہ بن تھا
سر اسکا کہیں خود کہیں جسم کہیں تھا

۹۷

[illegible]

ضرب اسکی کسی سے نہ رکی ہو گئی دلگیر
اتری جو زرہ کٹ کے پھنسا دام اجل تیر

۹۸

[illegible]

کینہ مرا سب فاطمہ کے گھر پہ تصدق
فرزند مرا اکبر و اصغر کے تصدق

۹۹

[illegible]

غل تھا کہ بجھی جاتی ہیں دل اسکی چمک سے
تلوار میں بجلیاں گرتی ہیں فلک سے

۱۰۰

[illegible]

خوں میں جو بدن غرق تھے بادا گردنکی
بہتے تھے حبابونکی طرح خود سرونکی

۱۰۱

[illegible]

اس صاعقہ کر سایہ ہو جلنے کا ڈر ہے
اب دم شمشیر میں آتش کا اثر ہے

۱۰۲

[illegible]

نیزے کے ہلا نیمن جو رستم سے نہ کم تھا
اک ہاتھ میں بس ہاتھ بھی تیرہ بھی قلم تھا

۱۰۳

[illegible]

اس شیر کو روکے یہ نہ طاقت تھی کسیکی
غل تھا کہ دوہائی ہے حسین ابن علی کی

[illegible]

گو دشمنوں پر رحم کا دستور نہین ہی
پر انکی تباہی مجھے منظور نہین ہی

[illegible]

حر کے لیے بیتاب تھا امام دوجہان تھے
آنسو شہ مظلوم کی آنکھوں سے روان تھے

[illegible]

راحت اسے پہونچیگی تو راحت مجھے ہوگی
ایذا ہوئی اسکو تو اذیت مجھے ہوگی

[illegible]

بس پاچکے بیدین سزا اپنے جفا کی
رحم آتا ہے امت ہے یہ محبوب خدا کی

[illegible]

رو رو کے یہ فرماتے تھے زانو کو ہلا کر
ای بھائی حسین آیا ہے تو چشم تو وا کر

[illegible]

محسن کو لیے گود مین چلاتی ہے زہرا
میو ہٹتی ہے لاشے پہ تڑپ آتی ہے زہرا

[illegible]

زخمی جو ہوا دل تو نہ ٹھہرا گیا زین پر
یا شیر خدا کہکے گرا رو کے زمین پر

[illegible]

احسنت کا ہوتا ہے فلک شور زمین سے
لینے مجھے آئے ہین علی خلد برین سے

[illegible]

اب روح سوی خلد برین جاتی ہے آقا
کچھ نیند سی خادم کو چلی آتی ہے آقا

۱۰۹

[illegible]

غم یہ ہی کہ ہم کشت میں مجروح پڑے ہیں
پانو تکیطرف احمد مختار کھڑے ہیں

۱۱۰

[illegible]

یہ مجتبیٰ فدا ہو گیا اپنوں کی طرف سے
سب ملیگے اس روز عزیزونکی طرف سے

۱۱۱

[illegible]

اب لاش سے اسکی نہ جدا ہونگی زہرا
چالیسویں تک ماتمیطرح رونگی زہرا

۱۱۲

[illegible]

جلاسے یہ لاش اسکی ورثہ یہ لاکر
اے بیبیو رو لو مرے مہمان کو آکر

۱۱۳

[illegible]

جو اسکے لیے نالہ و فریاد کریگا
اللہ اُسے حشر کے دن شاد کریگا

۱۱۴

[illegible]

قاصر کبھی کوشش میں یہ مجبور نہیں ہے
مولا جو کشش ہو تو کچھ دور نہیں ہے

سلام

[illegible]

۲

[illegible]

۳

[illegible]

قطعہ

قطعہ

رباعی

تمام شد

۴۱

[illegible]

شوہر کو جو پوچھو تو شہنشاہ عرب ہے
بیٹی ہے نبی کی یہ حسب ہے یہ نسب ہے

۴۲

[illegible]

بیٹی ہیں وہ دونوں کہ شفیع دو جہاں ہیں
اسطرح کے رتبے کسی بی بی کے کہاں ہیں

۴۳

[illegible]

جسطرح سے حیران ہیں سب حمد خدا میں
عاجز ہیں اسی طرح سے زہرا کی ثنا میں

۴۴

[illegible]

توصیف نہ خامہ سے ہو ممکن نہ زبان سے
تحریر سے افزون ہے زیادہ ہے بیان سے

۴۵

[illegible]

الطاف محمد سے یہ جس باب کرم پر
دروازہ گرا دیں اسی بی بی کے شکم پر

۴۶

[illegible]

وہ روح سے طاہر ہیں تو پاکیزہ ہیں جانسے
کوثر سے وضو کر کے تو لے نام زبانسے

۴۷

[illegible]

وہ حشر میں مومن کو بچا لیگی غضب سے
ہو جائیگی طے راہ صراط اسکے سبب سے

۴۸

[illegible]

گھر ہو گیا پر نور تو حیران ہوئے کافر
اتنی بس اسیوقت مسلمان ہوئے کافر

۴۹

[illegible]

ثانی کوئی زہرا کا نہوگا نہ ہوا ہے
ہاں حضرت زینب کو جو کہیے تو بجا ہے

۱۰

[illegible]

تھا ناز کیا حق نے نواسے کو نبی کے
عصمت تھی جو زہرا کی تو ہمت تھی علی کی

۱۱

[illegible]

اعدا نے جو تاراج کیا گھر کو نبی کے
سر ننگے پھریں بعد حسین ابن علی کے

۱۲

[illegible]

سوئی ہوں تو بیٹے اسے پائیں میں سلا کر
چکّی بھی جو پیسی ہو تو گودی میں لٹا کر

۱۳

[illegible]

جو پاس ہوا صرف کیا راہ خدا میں
زہرا کی طرح ہوتے تھے پیوند ردا میں

۱۴

[illegible]

ملتا تھا چلن فاتح خیبر کے چلن سے
بولی نہیں باندھے گئے بازو جو رسن سے

۱۵

[illegible]

ہر گام پہ سایہ کی طرح پیچھے پھری ہوں
ٹھوکر جو کبھی کھائی ہے تو میں ساتھ گری ہوں

۱۶

[illegible]

ذی رتبہ خدیجہ ہوئیں زہرا کی طرف سے
ماں سے بھی فضیلت ہے انھیں نانا کی طرف سے

۱۷

[illegible]

اے زینب بیکس مری دولت سے خبردار
محبوب الٰہی کی امانت سے خبردار

۱۸

[illegible]

کرتے کا گریباں جو ذرا تنگ سلا تھا
دم گھٹ کے مرا یاد ہے کیا رنگ ہوا تھا

[illegible]

ہر رنج میں اس بھائی کی ہمدم ہو زینب
جائے یہ جدھر ساتھ چلی جائیو زینب

[illegible]

غم سر پہ ہیں گے شمر دغا کی نگہ ہو
فرماتے تھے شبیر کہ تم ماں کی جگہ ہو

[illegible]

تسلیم کو جھکتا ہے عباد کے برابر
آقا کی اطاعت بھی ہے طاعت کے برابر

[illegible]

شفقت سے نظر کرتے تھے ہر آن ہمیں پر
وہ اپنے تصدق تھے یہ قربان ہمیں پر

[illegible]

صدقے گئی خادم ہیں ملک سبط نبی کے
تو یہ نہ سمجھو کہ نواسے ہیں نبی کے

[illegible]

کس جنگ میں تلوار چمکتی تھی انہوں کی
لاکھوں پہ کبھی آنکھ جھپکتی نہیں دونوں کی

[illegible]

شہ کہتے تھے تم ٹکڑے مرا دل کرتی ہو بہنا
کیوں بھائی کو ہر بار خجل کرتی ہو بہنا

[illegible]

فرزندوں کو ماں باپ سے کیا ملتا ہے پیارو
ایسوں ہی کو ملنے سے خدا ملتا ہے پیارو

[illegible]

سینوں کو سپر کرتے ہیں تلوار کے آگے
بھیجو تو وہ ہوتا ہے یہ سردار کے آگے

[illegible]

اک دل ہوئے سب قتل شہ تشنہ دہن پر
حملہ کیا دو لاکھ نے ہفتاد و دو تن پر

[illegible]

لب خشک تھے رخ زرد پسینہ تھا جبیں پر
چادر سر اطہر کی لٹکتی تھی زمیں پر

[illegible]

تب تک تو وہ مرنے کی قسم کھاتی تھی مجھ سے
ہاں دودھ کہیں یا تو نہ بخشاتی تھی مجھ سے

[illegible]

حملے کیے شیروں نے کئی طرح برچھیاں کھا کر
گر گر پڑے گھوڑوں سے ہزاروں کو گرا کر

[illegible]

زینب پہ ستم ہو نہ شہ دلگیر کے بدلے
فرزندوں کو دیتی ہوں میں شبیر کے بدلے

[illegible]

وہ جانیں نذر کرتے اگر فوج ستم پر
کیوں گر نہ پڑے دوڑ کے ماموں کے قدم پر

[illegible]

تھا غلغلہ دار و گیر اہل ستم میں
برپا تھا تلاطم حرم شاہ امم میں

[illegible]

میں سمجھی تھی اعدا سے وغا کرتے ہیں دونوں
کس کھیل میں مصروف ہیں کیا کرتے ہیں دونوں

[illegible]

پھر جائیں وطن چھوڑ کے مجھ خستہ جگر کو
ہاں مر گئی آباد کریں بابا کے گھر کو

۳۷

[illegible]

سب جب وہ گلا اُن دونوں کا ہر غم سے گھر بیٹھا
رخصت کے لیے ماں کے قدموں پہ گری بیٹا

۳۸

[illegible]

ڈر ہے کہ بھتیجوں کے لیے روئیگی اماں
ہم جائینگے زندہ تو خفا ہوئیگی اماں

۳۹

[illegible]

تھی پھر کے یہ کہتا تھا جو کہتا تھا جتن بیٹے
پیاسے ہو تو لو دودھ بھی بخشا تمہیں بیٹے

۴۰

[illegible]

وہ کہتی ہیں منہ انکو دکھائینگے نہیں ہم
اماں ہیں خفا خیمے میں جائینگے نہیں ہم

۴۱

[illegible]

کہتے ابھی کچھ کام ہے سن لیجئے گر تو جانا
کچھ نانی کا پیغام ہے سن لیجئے گر تو جانا

۴۲

[illegible]

افراطِ محبت سے یہ گفتار نہ کیجے
ناحق خلا خواں کو گنہگار نہ کیجے

۴۳

[illegible]

رخصت ہی نہ ملتی تھی مال یہ تقدا تھا
سمجھی تھی جو کچھ میں وہ گمان بیچ نکلا تھا

۴۴

[illegible]

ہم دیر سے رخصت کے طلبگار رہے اماں
تقصیر ہماری نہیں لاچار رہے اماں

۴۵

[illegible]

چلائی یہ مادر کہ خدا حافظ و ناصر
بولے وہ دلاور کہ خدا حافظ و ناصر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

لرزہ تھا شجاعوں کو دلیروں کی نظر سے ٹکنے نہ دیے صف تو جگر شیر کی نظر سے	کیونکر نہ زمیں فخر کرے عرش بریں پر ذرے نہیں چھٹکے ہیں ستارے ہیں زمیں پر	گھوڑے میں ہے ظاہر یہ ٹھہر جا تو یہ کیا ہے طاؤس ہے بجلی ہے چھلاوا ہے ہوا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غالب ہوا رعب ایسا کہ ہر اک تیغ بکف پر جس صف پہ گرے وہ گرے وہ گردن صف پر	مردم ہیں سیہ پوش سیاماں عزا ہے آنکھوں کو نظر آ مرثیہ ماتم بپا ہے	ہر قہر خدا ہے دو جہاں حرب ہماری رکتی نہیں دشمن سے کبھی ضرب ہماری

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا نور ہے گر لے ہیں جو جنگ کمیں پر دو صاعقے گر پڑے ہیں کیا زمیں پر	آئینے کو نسبت ہے صفا میں عناصر عشا ہے روشن ہیں گریباں قبا میں	ہر وقت ہے ثابت قدمی ساتھ ہمارے چھوٹے نہیں تقدیر کبھی ہاتھ ہمارے

۵۵

[illegible]

ہم صور ہیں میکائل و اسرافیل سے پوچھو
ان ہاتھوں نے کیا زور دیے جبرئیل سے پوچھو

۵۶

[illegible]

معبود کی طاعت کا سرانجام نہ ہوتا
ہم ہوتے نہ دنیا میں تو اسلام نہ ہوتا

۵۷

[illegible]

چھوٹے ہیں حقیقت میں یہ باطن میں برابر
رتبے میں تو قرآن و حمائل ہیں برابر

۵۸

[illegible]

کچھ دیر ہے ہم آئے نہیں لشکر کو کہے
ہم اور نہیں کوئی تو آئے ہیں علی کے

۵۹

[illegible]

یا مار کے تلواروں سے گرا دیتی ہیں ان کو
یا نیزوں کی نوکوں پہ اٹھا لیتی ہیں ان کو

۶۰

[illegible]

نعروں کا دلیروں کے گیا شور فلک پر
تیغوں کی چمک پہ تھی بجلی کی چمک پر

۶۱

[illegible]

دونوں کی تھی پیاس یہ غضب لڑتے تھے دونوں
جو ٹوکتا تھا نیزہ سر جا پڑتے تھے دونوں

۶۲

[illegible]

یا سن تھا نہ سکے ان کی کمک کرنے کو جو تھی
جلدی میں کمر سے جو کھنچا ہاتھ تو دو تھی

۶۳

[illegible]

کنگرے تن کفار سے سر دور ہوئے تھے
چار آئینے شیشوں کی طرح چور ہوئے تھے

[illegible]

بجلی کی تڑپ تھی جو دکھاتے تھے وہ دونو
ہر غول پہ پرکار سے پھر جاتے تھے دونو

[illegible]

کثرت سپہ شام کی کم کر کے پھر آیا
اک حملہ میں نیزوں کو قلم کر کے پھر آیا

[illegible]

کیا صاحب شمشیر جدا ہوتے ہیں مجھ سے
پالے ہوئے وہ شیر جدا ہوتے ہیں مجھ سے

[illegible]

بھاگیں تو کسی گوشے میں جا بھی نہیں ملتا
سوفاروں سے پہلو نکو ملانا نہیں ملتا

[illegible]

اسواروں سے ہمت کی عناں چھوٹ گئی تھی
کیا اٹھتے کہ لشکر کی کمر ٹوٹ گئی تھی

[illegible]

سایہ میں علم کے مرے بازو ہیں ابھی دم لو
پھر جاؤ تو ڈرتے ہیں کہ کون ہو تم قسم لو

[illegible]

رعشہ تھا سراپا کو تو لرزش تھی کمر کو
پیکان تو ادھر تھے سوفار ادھر کو

[illegible]

اس جنگ کو دیکھیں جو لڑی وہ جو پری تھا
ماں ڈھونڈھتی تھی چھاتی سے لگا لیتی کو گھری تھی

[illegible]

بابا سے ابھی اصغر و اکبر جدا ہوں
یارب مرے بچے مرے بھائی پہ فدا ہوں

[illegible]

اسکی ہیں طالب کہ یہ دولت ہمیں مل جاوے
عزت سے یہ مر جائیں تو عزت مری رہ جاوے

[illegible]

جاگے ہوئے ہیں شب کے گرے پڑتے ہیں دونو
سید ہیں دولہا سے بچھڑتے ہیں وہ دونو

[illegible]

آخر تھی حمایت کو حسین ابن علی کی
ان چھوٹے سے ہاتھوں میں تھی تیغ نبی کی

[illegible]

ہو فتح کا غل شاد امام دو جہاں ہوں
وہ دونوں پسر ماں کی شادی میں جواں ہوں

[illegible]

ڈیوڑھی سے صدا آتی تھی شاہ کی نہیں ہیں
چاہیں کہ بلا لائیں سو بابا بھی نہیں ہیں

[illegible]

اب تک نہیں ہوئی تیغ دو دم آمد شبیر
سر جھکے ان لاشوں کو لیجاتے ہیں شبیر

[illegible]

وہ کتنی بھی قسمت میں یہ بربادی ہے لوگو
ماموں پہ وہ صدقے ہوں یہ شادی ہے لوگو

[illegible]

دیکھیں انھیں کسطرح کوئی حضرت کی بہن سے
چھوٹی سی نئی بانہیں نکل آئی ہیں بدن سے

[illegible]

الطاف و کرم دونوں پہ فرماتے ہیں شبیر
لاشوں کے اٹھانے کو لیے جاتے ہیں شبیر

۵۴

[illegible]

باجوں کا یہ غل ہے کہ سنائی نہیں دیتا
مجکو تو کچھ آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتا

۵۵

[illegible]

زخمی ہو گر آپ تو مر جاؤنگی بھائی
پھر بیٹی خیمے سے نکل آؤنگی بھائی

۵۶

[illegible]

منھ سے کہیں بانو کے خجالت ہو مجکو
خاتون قیامت سے ندامت ہو مجکو

۵۷

[illegible]

بانو مصیبت میں جنھیں شاہ کو آنے نہیں دیتے
معصوموں کے مردے بھی اٹھانے نہیں دیتے

۵۸

[illegible]

کس طرح سے حضرت چلے آؤ نہیں گھر میں
جو دیتی میں صدقہ وہ سو لاؤ نہیں گھر میں

۵۹

[illegible]

پامال ہوں لاشوں پہ گرا دو انھیں کب ہے
ہاں بیٹوں کا پھر دیدار نہ دیکھو تو غضب ہے

۶۰

[illegible]

یہ کہتی ہیں جس طرح سے دو گی ابھی لینگے
وہ کہتی ہیں سر دینگے پہ لاشوں کو نہ دینگے

۶۱

[illegible]

خوش ہیں انھیں سرشار نہ دیکھا نہ دیکھا
گر آخری دیدار نہ دیکھا تو نہ دیکھا

۶۲

[illegible]

اک لاش کو وہ آپ بصد یاس لیے ہیں
اک لاش کو آغوش میں عباس لیے ہیں

۹۱

[illegible]

حیران تھی کچھ منھ سے نہ کہہ سکتی تھی زینب
سب روتے تھے ایک ایک کا منھ تکتی تھی زینب

۹۲

[illegible]

منھ ڈھانپتے ہو کیوں یہ کوئی رونیکی جا ہے
ماموں پہ دو صدقے ہوئے خوش ہونیکی جا ہے

۹۳

[illegible]

ان لاشوں کو لو گود میں آپ کہ ہوں تم
پھر بیٹوں کا دیدار کہاں اور کہاں تم

۹۴

[illegible]

سب ملکے عبث ہوش عدو کھوتے ہو لوگو
بھائی تو بچھڑ ہی گئے کیوں روتے ہو لوگو

۹۵

[illegible]

تعظیم کو اوٹھتے ہوئے گرنے لگی زینب
گرد پسر فاطمہ پھرنے لگی زینب

۹۶

[illegible]

عالم کہا نذر سے قدر شناس ابن علی ہیں
فیاض دو عالم ہیں سخی ابن سخی ہیں

سلام

[illegible]

۸

کہا ان سے کہ بلا و رنج و نوا [illegible] شاہ پہ

سایۂ شمشیر [illegible]

جب [illegible] بیاہ پہ

[illegible]

۹ قطعہ

جب چلے شبیر [illegible] استقبال کو [illegible] گاہ پہ

[illegible]

۱۰

[illegible]

۱۱

[illegible] پیاسا [illegible] چاہ پہ

[illegible]

۱۲

[illegible] ماہ پہ

قطعہ

[illegible] جہان

[illegible] جاہ پہ

[illegible]

۱۵

[illegible] اللہ پہ

[illegible] آل رسول [illegible]

فاطمہ [illegible] علی

۱۶ قطعہ

[illegible]

۱۴

[illegible] چاہ پہ

حضرت یوسف [illegible] انیس

۱۳

[illegible] اللہ پہ

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

تمام شد

۴۱

[illegible]

آج خلعت ہمیں لینا ہی سرافراز یکا
ہان جوانوں یہی ہنگام ہی جانبازی کا

۴۲

[illegible]

آج سر ہوتی ہے کس سے یہ ترائی دیکھیں
لوٹتا کون ہی زینبؑ کی کمائی دیکھیں

۴۳

[illegible]

قوت دست علیؑ ہاتھ لئے گر لیوینگے
[illegible] ورق دفتر عالم کو الٹ دیوینگے

۴۴

[illegible]

کچھ کماندار لو کچھ برچھیوں والی جاویں
اور دریا پہ سوار ونکی رسالے جاویں

۴۵

[illegible]

اونمیں جوہر اسد اللہ کی شمشیر کا ہے
دونوں شیر ونمیں اثر فاطمہؑ کے شیر کا ہی

۴۶

[illegible]

کیا اوڑاتے ہوئی رہوار چلے آتی ہین
جعفرؑ و حیدرؑ کرار چلے آتے ہین

۴۷

[illegible]

غلغلہ روم تک اس لشکر جرار کا ہی
امتحان آج دلیران نمودار کا ہی

۴۸

[illegible]

اسپ بھولو نہ کہ دو روز کی پیاسے ہین [illegible]
خوف کی جا ہی کہ حیدرؑ کی نواسی ہین وہ

۴۹

[illegible]

غیرت یوسفؑ و رشک ملک و حور ہین یہ
طور تو اسپ فلک سیر ہی اور نور ہین یہ

۱۰

[illegible]

اہل ایمان کو تو ایمان کے ہدیے ہیں یہ
مصحف پاک ہے لوح کے مسطر ہیں یہ

۱۱

[illegible]

پردۂ خاک میں جس وقت نہاں ہوویں گے
کیا حسین ابن علی تڑپیں گے اور روئیں گے

۱۲

[illegible]

یہیں قطروں کا پسینے کا یہ جلوہ دیکھا
آج بالائے قمر عقد ثریا دیکھا

۱۳

[illegible]

اتنی سی عمر میں دنیا سے روانہ ہوں گے
حیف آج یہ تیروں کے نشانہ ہوں گے

۱۴

[illegible]

بسکہ یہ نور نظر زینب دلگیر ہیں یہ
گو کہ ہم عمر ہیں کے لیے تیر ہیں یہ

۱۵

[illegible]

آب شمشیر سے پیاس اپنی بجھانا پیارو
طرف نہر نہ جانا یہ نہ جانا پیارو

۱۶

[illegible]

آئینے سے کہیں شفاف یہ رخسارے ہیں
صفحۂ نور میں خورشید ہیں مہ پارے ہیں

۱۷

[illegible]

کبھی جوڑوں کی بھی اپنے گلے ہوویں گے
پر کوئی دم میں یہ تیغوں کے تلے ہوویں گے

۱۸

[illegible]

تیر ہیں اور گوشہ تو یہ نشانے ہوں گے
خنجر و تیغ سے صد چاک یہ شانے ہوں گے

[illegible]

آئینہ کو شکلِ صفائت پہ صدقے کیجے
نافۂ مشک خطِ ذات پہ صدقے کیجے

[illegible]

فلک پیر اٹھیں تیغوں کا ڈر رکھتا ہے
روز و شب جو مہ و خور کی سپر رکھتا ہے

[illegible]

جسے ہمسر کوئی عالی نسبی میں کب ہے
فاطمہؑ بنتِ نبیؐ ثانی ہے ماں زینبؑ ہے

[illegible]

مرتبے کیوں نہوں آفاق میں برتر انکے
رایتِ دینِ نبیؐ ہیں قدِ انور ان کے

[illegible]

امن سر کے لیے ہے نہ امان تن کے لیے
تیغے قہرِ خدا ہیں صفِ دشمن کے لیے

[illegible]

کوئی ہم شیر کی تلوار پکڑ سکتا ہے
دو بدو ہم سے جہاں میں کوئی لڑ سکتا ہے

[illegible]

جیسے دونوں کے ہیں قد ویسے ہیں چھوٹے چھوٹے
اسلحے بھی ہیں اسی طرح کے چھوٹے چھوٹے

[illegible]

عمرو کو قتل کیا ٹکڑے کیا عنتر کو
جنگ خیبر میں اکھاڑا اٹھا در خیبر کو

[illegible]

صاف باطن ہیں دغا کی نہیں باتیں ہم میں
جمع ہیں سارے بزرگوں کی صفاتیں ہم میں

۲۸

نقشۂ ہستی دشمن کو مٹاتا ہے یہیں
[illegible] ناری کو جلاتا ہے یہیں
[illegible] سر کو اڑاتا ہے یہیں
سر کسی کا [illegible] بچاتا ہے یہیں
[illegible]

غضب رب علا ضرب ہے ہم شیروں کی
ضربت شیر خدا ضرب ہے ہم شیروں کی

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہر سے پیاسے کو قطرہ نہ دیا پانی کا
طور ہوتا ہے جہاں میں یہی مہمانی کا

۳۰

[illegible]
بیعت [illegible]
[illegible]
[illegible]

اک نبی زادے پہ یہ ظلم کی طغیانی ہے
اور پھر اس پہ تمھیں دعوی مسلمانی ہے

۳۱

فوج کی فوج [illegible]
[illegible]
قتل [illegible]
[illegible]

تیغیں گھر و نے نکلنے لگیں قزاقوں کی
دور تک چھا گئی میدان میں گھٹا ڈھالوں کی

۳۲

[illegible]
صورت برق [illegible]
[illegible]
[illegible]

زینب خستہ جگر خیمے میں گھبرانے لگی
گریۂ فاطمہ زہرا کی صدا آنے لگی

۳۳

دونوں پیاسے [illegible]
اور [illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاس میں چھوڑ کے ہاتھوں کی صفائی دیکھو
چلو لوگو مرے بچوں کی لڑائی دیکھو

۳۴

زینب [illegible]
[illegible]
صف [illegible]
زینب [illegible]

پہونچی ڈیوڑھی پہ تو سید امین نے نقشا دیکھا
دونوں معصوموں پہ کفار کا نرغہ دیکھا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقے ہو ماں یہ دور و نزدیک کے پیاسے ہو جائیں
تو ہمیں قید نہ حیدر کی نواسی ہو جائیں

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

انکے ہاتھوں سے یہ لشکر تہ و بالا ہو جائے
خلق میں دونوں کی جانبازی کا شہرہ ہو جائے

[illegible]

عوّن بیجان ہو جدا تجھسے محمدؐ ہو جائے
پسر فاطمہؑ زہرا کی بلا رد ہو جائے

[illegible]

دمبدم تیر ادہر جو مرے پڑ ستے ہین
آج فرزند مرے پہلے پہل لڑتے ہین

[illegible]

تیر سے گھوڑے کو جھپٹ کر یہ جدہر جاتے تھے
بے لڑے کتنے عدو سہم کے مر جاتے تھے

[illegible]

ٹال دو آگے سے لڑکونکے صف آری کو
جاؤ دو روز کے پیاسونکی مددگاری کو

[illegible]

صف کی صف ہو گئی مسمار ستمگارونکی
بجلیان فوج پہ گرنے لگین تلوارون کی

[illegible]

ایک سے ایک سوا جنگ مین کد کرتا تھا
یہ مدد اسکی تو وہ اسکی مدد کرتا تھا

[illegible]

گئے گر اکبرؑ و عباسؑ تو غم کھاؤ نگی
ننگے سر بیٹی خیمے سے نکل آؤ نگی

[illegible]

عزم بالجزم تھے کیا فاطمہؑ کے پیارونکے
چھوٹی سی تیغون سے دم بند تھے کفارونکے

[illegible]

جا پڑی برق سے سردار کو جسجا دیکھا
مار ڈالا کہ مین اونکو جسے یکتا دیکھا

۱۴۶

آگے کو اودان تیغ و سنان تھی جو ترے سر زن [illegible]
برق شمشیر سے جل جل کے [illegible]
[illegible] پاؤں اکھڑے تھے [illegible]
گھوڑوں کی ٹاپوں سے [illegible] ہزاروں نامور

قتل کر ڈالا سواروں کا رسالہ دم میں
کر دیا پیاسوں نے لشکر تہ و بالا دم میں

۱۴۷

تیغ وہ [illegible] ایک دو نون [illegible]
[illegible] چھپ گئی [illegible]
نیزے وہ [illegible] خاک [illegible]
[illegible] غلط [illegible]

ایک پہ عونؑ دلاور نے اٹھایا گھوڑا
ایک شامی پہ محمدؐ نے بڑھایا گھوڑا

۱۴۸

جالی تھی [illegible] دونوں [illegible]
[illegible] چھپک
[illegible]
[illegible]

جب للکار کے نیزوں کو گکان دیتے تھے
آہنی ڈھالوں میں سینے وہ چھپا لیتے تھے

۱۴۹

[illegible] تو ابھی [illegible]
دو طرف دو نوں [illegible] جوانان [illegible]
[illegible] تھیں [illegible]
[illegible]

قتل پہ ان کے تو خونخوار وہ کد کرتے تھے
پر یہ کس خوبی سے ہر وار کو رد کرتے تھے

۱۵۰

[illegible] اون پہ
اونکا وار [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]

یک بیک پھرتی ہے اسطرح ہلائے نیزے
دونوں خونخواروں کے سینوں میں در آئے نیزے

۱۵۱

[illegible] گیا وہ [illegible]
[illegible] اٹھایا [illegible]
[illegible]
[illegible] دونوں [illegible]

برش تیغ پہ حیران تھے ستمگر ہمیں
چار ٹکڑے کردئے دونوں کے برابر زمین

۱۵۲

[illegible] جو دونوں [illegible] یکایک
اس خرابی [illegible]
گیا معصوموں [illegible] زمین [illegible]
الاماں کی ہوئی [illegible]

کہیں شاباش کہیں واہ کا غل برپا تھا
عرش تک احسنکم اللہ کا غل برپا تھا

۱۵۳

[illegible] گھوڑے
[illegible] گھوڑے
[illegible]
[illegible] دونوں [illegible]

سہم کر تھے جو [illegible] کشتے
گرگئے زمیں خطاکاروں کے ترکش سے

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بدحواسی سے جو بھاگے تھے جوان لشکر کے
ایک پہ ایک گرا پڑتا تھا مارے ڈر کے

٥٥

[illegible]

سر حسینؑ کے نہ اب تیغ اوتارو پیارو
کلمہ گویوں کو محمدؐ کے نہ مارو پیارو

٥٦

[illegible]

میں موا جاتا ہوں للہ نہ شمشیر کرو
بخشوانے کی گنہگاروں کی تدبیر کرو

٥٧

[illegible]

میرے نانا سے عدو کرتے ہیں شکوا میرا
اب ہے نزدیک کہ پھٹ جائے کلیجہ میرا

٥٨

[illegible]

خنجر غم دل ناشاد پہ چلتا ہوگا
ماں کی الفت ہے کلیجہ نہ سنبھلتا ہوگا

٥٩

[illegible]

دل میں دونوں کے بھری تھی جو ولائے شبیرؑ
تھا یہ ہر زخم پہ نعرہ کہ فدائے شبیرؑ

٦٠

[illegible]

منہ پھرا کر کبھی ماموں کو صدا دیتے تھے
ضعف سے سر کبھی ہر نے پہ جھکا دیتے تھے

٦١

[illegible]

پاؤں ہر دم جو رکابوں سے نکل جاتے تھے
یا حسینؑ ابن علیؑ کہہ کے سنبھل جاتے تھے

٦٢

[illegible]

اس طرف خاک پہ گھوڑے سے وہ مظلوم گرے
یاں کلیجے کو پکڑ کر شہ مظلوم گرے

٦٣

[illegible]

گر پڑے برج شرافت کے ستارے زمین
اے پھوپھی قتل ہوئے آپ کے پیارے زمین

[illegible]

صدقے زہرا کی کمائی پہ کمائی میری
شکر کرتی ہوں کہ امید بر آئی میری

[illegible]

ٹکڑے تیغوں سے ہیں دو روز کے پیاسے میرے
میری گودی میں تڑپتے ہیں نواسے میرے

[illegible]

بولے شہ اس نگہ یاس پہ قربان حسین
اس محبت پہ اور اس یاس پہ قربان حسین

[illegible]

پسر فاطمہ زہرا کو سنبھالو پیارو
کوچ کرتے ہو تو دیدار دکھا دو پیارو

[illegible]

یاد ہو اونکی ابھی تشنہ دہانی ہمکو
شعلہ بن زہر سے بدتر ہے یہ پانی ہمکو

[illegible]

کردیا آپ کے الطاف نے ناجی ہم کو
فخر ہے اکبر و اصغر کی غلامی ہم کو

[illegible]

کس نے تیروں کو کلیجے سے نکالا ہوگا
کس نے گرتے ہوئے گود میں سنبھالا ہوگا

[illegible]

خون میں تر باغ ید اللہ کے گل بوٹے ہیں
نیمچے چھوٹے سے ہاتھوں سے نہیں چھوٹے ہیں

[illegible]

تھام لی ماں کا یہ صدمہ ہوا اون پیاروں پر
اشک آنکھوں سے بہے چاند سے رخساروں پر

۷۴

سر کو دونوں نے جھکایا [illegible] دیکھا
جسم [illegible] سے [illegible] دیکھا
اپنے اماں کو [illegible] [illegible]
دودھ بخشو [illegible]

رو کے بولیں انھیں یہ دولت ابھی قسمت میں [illegible]
پیاسے مر جاؤ گے تب دودھ میں بخشوں گی تمھیں

۷۵

[illegible] سر کو [illegible] دیکھا
دیکھو [illegible] [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
رو کے [illegible] [illegible]

مر گئے دم ہے یہ اے بھائی کہو احسان کرو
ماموں صاحب یہ اٹھا کر ہمیں قربان کرو

۷۶

[illegible] [illegible] [illegible]
سر بھی [illegible] زینب [illegible]
جب تک [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

دم بدم نالہ و فریاد کروں گا پیارو
زیر خنجر بھی تمھیں یاد کروں گا پیارو

۷۷

سر کو [illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]

خوش نہیں اور رضامندیں ہم دونوں کی تری ہیں
اب تلک پیاس ہے گرمی سے جگر جلتے ہیں

۷۸

[illegible] دونوں [illegible]
[illegible] [illegible]
سر کو [illegible] [illegible]
شاہ [illegible] [illegible]

کیا وفادار ہمیں کام کی تھی وہ صفدر دونوں
مر گئے شاہ کے قدموں پہ تڑپ کر دونوں

۸۰

[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] [illegible]
[illegible] تنہائی [illegible]

خلد میں جاکے مجھے بھول نہ جانا پیارو
اپنے نانا کو مرا حال سنانا پیارو

۷۹

شکر صد شکر کہ اپنا تو ہوا [illegible] تمام
تم کو ایمان کی [illegible] شاہ امام
اب جو [illegible] جانب [illegible]
[illegible] [illegible]

مر گئے ہم نہ رکھو آس ہماری اماں
دودھ بخشو تو مجھے پیاسے ہماری اماں

۸۰

[illegible] [illegible]
[illegible] عباس و علی اکبر [illegible]
[illegible] لاشوں [illegible]
[illegible] [illegible]

منھ پہ منھ عون کے رکھ کر کبھی چلاتی تھی
کبھی لاشے سے محمد کے لپٹ جاتی تھی

۸۱

سر کو [illegible] نانا
[illegible] [illegible]
[illegible] زینب بیکس [illegible]
[illegible] [illegible]

ثانی زہرا کی کمائی پہ زوال آتا ہے
آپ کا پھولا پھلا باغ لٹا جاتا ہے

۲۸۴

[illegible]

فضہ تھرائی ہوئی زمین چلی آئی ہے
باادب ہاتھ پہ زہرا کی ردا لائی ہے

۲۸۵

[illegible]

دل مرا اور کسی شغل مین مصروف نہو
جیتے جی مرثیہ کہنا مرا موقوف نہو

۲۸۶

[illegible]

خلد مین انکو حقارت سے نہ بیچو بھائی
اس ردا کا مری بچہ انکو کفن دو بھائی

۲۸۷

[illegible]

سفر اتنے جو ماموں پہ کئے ہین پیارو
لو یہ خلعت تمھین مادر نے دئے ہین پیارو

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۱

وقت جنگاہ میں زینبؑ کو پکار آئے
[illegible] شرافت سے [illegible] آئے
[illegible] سے کنارے آئے
[illegible]

انکا نانا ہے علیؑ صاحب شمشیر ہیں یہ
ہاں خبردار کہ لڑکے نہیں دو شیر ہیں یہ

۴۲

سن میں کم [illegible] ہیں دونوں
[illegible] غنی ہیں دونوں
[illegible] ہیں دونوں
[illegible] ہیں دونوں

ڈھالیں شانوں پہ ہیں اور ہاتھوں میں شمشیریں ہیں
جعفرؑ و حیدرؑ کرار کی تصویریں ہیں

۴۳

ابھی کیا عمر ہے دونوں کی [illegible] سن و سال
کھیلنے کودنے [illegible] لال
[illegible] حشمت و اقبال [illegible] جاہ و جلال
[illegible] خیال

یہ جوں علیؑ جنگ میں سبقت نہیں فرماتے ہیں
پیچھے تول کے ہر مرتبہ رہ جاتے ہیں

۴۴

کس کے بچے [illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
صف میں [illegible] صاحب [illegible] ہے

طفل اس سن میں نہیں صاحب ہمت ہوتے
گر جوان ہوتے یہ لڑکے تو قیامت ہوتے

۴۵

حال [illegible] زینبؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غم سے سینے میں کلیجہ تہ و بالا ہوگا
کس طرح آپ کو زینبؑ نے سنبھالا ہوگا

۴۶

[illegible] کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اوسکا بس ہوتا تو اپنی بھی فدا جان کرتی
لاکھ بیٹوں کو وہ شبیرؑ پہ قربان کرتی

۴۷

[illegible] کی بیٹی
[illegible] تھی
[illegible] بھائی [illegible]
اوسکو بھائی [illegible]

غم نہیں اسکا کہ گھر کی مری بربادی ہے
ہے تو فرزندونکا ماتم یہ اوسے شادی ہے

۴۸

[illegible] نے یہ دل پایا ہے
اور دنیا میں [illegible] نہیں بھجوایا ہے
[illegible] کو پہنایا ہے
خلعت فاخرہ [illegible] سمجھایا ہے

گر خدا فضل کرے جنگ کو سر کر آنا
اور خبردار جو آؤ گے تو مر کر آنا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ پردیسی ہیں جو کچھ گذریگا دیکھوں گی میں
گر قدم پیچھے ہٹا دودھ نہ بخشوں گی میں

١٠

[illegible]

وار اپنے کسی تدبیر سے چلنے کے نہیں
گو وہ ٹلجائے پہ چالاک سے یہ ٹلنے کے نہیں

١١

[illegible]

دو شب و روز کی پیاسوں کی شجاعت دیکھی
شہ مردانگی نواسوں کی شجاعت دیکھی

١٢

[illegible]

بچے ہیں گھات سے باتوں میں لگا لو انکو
گھوڑے دوشونکو نہ تیرونکی اوٹھا لو انکو

١٣

[illegible]

خلعت و زر تمھیں سروار سے ہاتھ آئیگا
اور تڑپ کر پسر فاطمہؑ مرجائیگا

١٤

[illegible]

یہ بھی فاطمہؑ ہیں لڑتے ہیں مرجاتے ہیں
پسر شیر الٰہی کہیں ہاتھ آتے ہیں

١٥

[illegible]

سب زمیں ٹاپوں سے رہواروں کی تھرانے لگی
عرش بالا جو تھی گرد و نہ صدا جانے لگی

١٦

[illegible]

ابھی معصوم ہیں بچے ہیں ذرا سے ہیں وہ
بھوکے دو دن کے ہیں دو روز کے پیاسے ہیں وہ

١٧

[illegible]

یہ دعا مانگو کہ سر اونکے اوتارے جائیں
مرے بھائی کی بلا لیکے وہ مارے جائیں

١٨

[illegible]

سرخرو عونؑ ہو سرسبز محمدؐ ہووے
صدقہ دیتی ہوں کہ بھائی کی بلا رد ہووے

۱۹

[illegible]

لاکھ آفت اگر افلاک سے ٹوٹے بھائی
روح و قالب کی طرح ساتھ نہ چھوٹے بھائی

۲۰

[illegible]

تیغ چمکا کے جدھر شیر سے بڑھ جاتے تھے
نیمچے کیا تھے کہ وہ صاعقے گر پڑتے تھے

۲۱

[illegible]

مہلت اعدا کو نہ چھوٹا نہ بڑا دیتا تھا
بھائی بھائی کے لیے جان لڑا دیتا تھا

۲۲

[illegible]

تھمیں طاقت نہ تھی ہمت سے تھا [illegible]
پیاس ایسی تھی کہ گھوڑوں سے بھی گر پڑتے تھے

۲۳

[illegible]

تم ہو پیاسے شہ عالم بھی بہت پیاسے ہیں
اماں بھی پیاسی ہیں اور ہم بھی بہت پیاسے ہیں

۲۴

[illegible]

پانی پینے کا تو ممکن نہیں بھائی آ جا کر
ہاتھ منہ دھو لیں ذرا چلئے تو جان آ جائے گر

۲۵

[illegible]

عورتیں پیاسی ہیں اور بچیاں سوا ہوں گی
اماں صاحب جو سنیں گی تو خفا ہوں گی

۲۶

[illegible]

گل نہ ہرا تو ہوا خشک وہ شاداب ہوئے
ماموں پیاسا رہا اور بھانجے سیراب ہوئے

۲۷

[illegible]

حسرت پانی کا نہ پاتھے نہ نکالو بھائی
اپنا منہ نہر کی جانب سے پھیر لو بھائی

۲۸

[illegible]

آبرو دینگے نہ گو بھوکے پیاسے ہیں ہم
حضرت ساقیٔ کوثر کے نواسے ہیں ہم

۲۹

[illegible]

وہ تو مارے گئے بیٹوں کو کہاں پاؤگی
زینبؑ اب بھائی کے بدلے کسے بھجواؤگی

۳۰

[illegible]

ہائے جن بیٹوں کی اب زینبؑ ناشاد ہوئی
دختر فاطمہؑ پردیس میں برباد ہوئی

۳۱

[illegible]

تیغ عباسی کی بھی کٹ کٹ گئے شمشیروں سے
چھوٹی سی چھاتیاں مجروح ہوئیں تیروں سے

۳۲

[illegible]

ستم نو کی یہ لشکر نے بنا ڈالی ہے
سر تو کٹوا چکے اب لاشوں کی پامالی ہے

۳۳

[illegible]

پیاس میں نکلی جو ہیں جسم سے جانیں باہر
برگ گل سے نکل آئی ہیں زبانیں باہر

۳۴

[illegible]

کریں منت بھی تو سنتا نہ سخن دونوں کے
شہ کو دکھلا دو تڑپتے ہوئے تن دونوں کے

۳۵

[illegible]

تھامے ہاتھوں سے جگر جانب جنگاہ چلے
قاسمؑ و اکبرؑ و عباسؑ بھی ہمراہ چلے

۳۶

[illegible]

غم نہیں اسکا کہ یہ لاڈلے بیجان ہوئے
عید ہے آج کہ بھائی پہ یہ قربان ہوئے

[illegible]

حق نے کیا مرتبہ ان دونوں کو اعدا کیا
دودھ تو بخشوں کہ بیٹوں نے مجھے شاد کیا

[illegible]

اشک آنکھوں سے دم نزع پڑے بہتے تھے
مانکو مڑ مڑ کے وہ دیکھا ہی کیے تھے

[illegible]

اس گنہگار پہ کر رحم علیؑ کا صدقہ
واسطہ حضرت زہراؑ کا نبیؐ کا صدقہ

[illegible]

تشنہ کامی کا بڑا رنج اٹھایا تم نے
ہائے پانی بھی دم مرگ نہ پایا تم نے

[illegible]

کیسی جرأت سے لڑے واہ بڑا کام کیا
سرخرو آپ ہوئے اور مرا نام کیا

[illegible]

[illegible]

جو وفادار ہیں آقا پہ فدا ہوتے ہیں
آپ صدقے گئے کیوں انکے لیے روتے ہیں

[illegible]

ہائے زندہ تمھیں اے پیارو نہ دیکھا ماں نے
دودھ بخشا بہت کہتے تھے سو بخشا ماں نے

[illegible]

۵
عمو جو کہتی تھی جب غش سے نکل [illegible]
وہ بھلا سلسلہ و طوقِ رسن کیا جانے

۶
باغ جلنے کو گر دیکھا تو کشتہ تجا ہو
زاغ بے بال بھلا سیرِ چمن کیا جانے

۷
[illegible] پیاس کی شدت [illegible]
[illegible] تشنہ دہن کیا جانے

۸
داغ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۹
کہا زینب نے [illegible] بھائی زندہ
کیوں سلامت [illegible] وطن کیا جانے

۱۰
رات کو پیاسا ہوا صبح [illegible] گلا
لطفِ شادی کا بھلا [illegible] کیا جانے

۱۱
[illegible] کیا باپ سے [illegible]
[illegible] وہ سخن کیا جانے

۱۲
[illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۳
[illegible] زینب [illegible]
اس عداوت کو وہ سلطانِ زمن کیا جانے

۱۴
[illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۵
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۶
[illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۷
[illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۸
[illegible]
[illegible] کیا جانے

۱۹
[illegible]
[illegible] کیا جانے

۲۰
[illegible]
[illegible] کیا جانے

۲۱
[illegible]
[illegible] کیا جانے

۲۲
[illegible]
[illegible] کیا جانے

تمام شد

۹۱

[illegible]

کون اوس سے لڑیگا وہ شجاع ازلی ہے
شوکت میں ہے جعفرؑ تو شجاعت میں علیؑ ہے

۹۲

[illegible]

آمادہ پئے جنگ تو کب ہوش رہینگے
چار آئینے والے نہ زرہ پوش رہینگے

۹۳

[illegible]

سردار ہو ایسا جو ملازم ہو تو ایسا
آقا ہو تو ایسا ہو جو خادم ہو تو ایسا

۹۴

[illegible]

لاکھوں میں یہ اس سج کا جواں ہم میں نہیں ہے
ہم کیا ہیں کہ ایسا کوئی عالم میں نہیں ہے

۹۵

[illegible]

آئینہ اجلال و حشم سینہ ہے اوسکا
اقبال بھی اک خادم دیرینہ ہے اوسکا

۹۶

[illegible]

تیغ انکے پدر کی سر مرحب پہ چلی ہے
عباسؑ علیؑ وارث شمشیر علیؑ ہے

۹۷

[illegible]

تھراتی ہیں ساتوں طبق اوس تیغ کے ڈر سے
نہ کوہ سپر کٹتی ہے نہ جبرئیل کے پر سے

۹۸

[illegible]

بابا کی طرح صاحب شمشیر و علم ہیں
حرمت یہ علاوہ کہ سقائے حرم ہیں

۹۹

[illegible]

ٹوٹیگی کمر ہاتھ سقائے حرم میں
مر جائیگا سردار علمدار کے غم میں

۱۰

[illegible] علمدار کے [illegible]

[illegible] وہ افضل [illegible]

وہ آیۂ رحمت ہے تو یہ ابر کرم ہے

[illegible] علمدار [illegible]

دونو نکا شرف سارے زمانے پہ عیاں ہے

احمدؐ کا نشان وہ ہے یہ حیدرؑ کا نشان ہے

۱۱

[illegible] طرف جمع ہے لشکر [illegible] ساری خدائی

[illegible]

عباسؑ [illegible] غضب [illegible] اجل آئی

[illegible]

یہ لشکر رومی و عراقی نہ رہے گا

دو لاکھ جو ہین امین کوئی باقی نہ رہیگا

۱۲

[illegible]

دیکھا جو عمر [illegible]

[illegible]

عباسؑ [illegible]

فاقے سے کئی دن کا ہے اور تشنہ دہان ہے

یان لاکھ نمودار ہین وان ایک جوان ہے

۱۳

[illegible] اسد اللہ کا پیارا

[illegible] ایک نہ مارا

[illegible] تلوار

[illegible]

[illegible]

اولاد علیؑ سے جو اسی طرح ڈرو گے

کیونکر پسر فاطمہؑ کو ذبح کرو گے

۱۴

[illegible] صف [illegible] شامی

عباسؑ [illegible]

تصدیق [illegible] نامی

[illegible]

تلوارونسے کاٹو سر عباسؑ علیؑ کو

بیکس کرو فرزند رسولؐ عربی کو

۱۵

[illegible]

ظالم [illegible] عباسؑ کی [illegible]

نیت [illegible] علمدار

[illegible]

خالی ہو جو دنیا پسر شیر خدا سے

بھر جاوینگے سوارونکی رکابونکو طلا سے

۱۶

[illegible] فرزند پیمبرؐ

[illegible]

[illegible] علمدار [illegible]

[illegible]

تم لوگ اونھین لاشہ پہ آنے نہین دیتے

عباسؑ کا مردہ بھی اٹھانے نہین دیتے

۱۷

[illegible] صفین [illegible]

[illegible]

[illegible]

دو او نہین سواران عراقی کی پرے تھے

تلوارونکو کھینچے ہوئے کاندھونپہ دھرے تھے

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تھا خوف نجوم انکو رستہ چرخ برین کو

رہوارونکی ٹاپونسے تزلزل تھا زمین کو

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نیزوں سے وہ سب دشت نیستاں سا بنا تھا
اک پیاسے کو لڑنے کا یہ سامان ہوا تھا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شادی ہے کہ گھر ہوویگا تاراج علیؑ کا
دنیا سے مٹا دونگا نشان آج علیؑ کا

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بڑھ بڑھ کے [illegible] عباسؑ خوش [illegible] اٹھا
اوس شیر سے اٹھنا تو ذرا گھاٹ سے اٹھا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوس شیر کو دریا کی ہوا کھانے نہ دینا
اس قلعۂ آہن سے نکل جانے نہ دینا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اوٹھتے تھے کبھی اور کبھی غش ہوتے تھے شبیرؑ
زینبؑ بھی تڑپ جاتی تھی جب روتے تھے شبیرؑ

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کشتۂ اندوہ جدائی نہ جئے گا
جسکے لیے مرتے ہو وہ بھائی نہ جئے گا

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ فکر نہیں جیسے گزر جائیگا شبیرؑ
یہ داغ ہو وہ داغ کہ مر جائیگا شبیرؑ

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ دولت بیدار ڈبوئی نہیں جاتی
تصویر علیؑ ہاتھ سے کھوئی نہیں جاتی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم پیر ہیں جینے کی ہمیں آس کہاں ہے
قابل نہیں مرنے کے ابھی وہ تو جواں ہے

۳۴

پیکان [illegible] تڑپ کے جو شبیر نے [illegible] سکینہ بے

پروانہ سی گر پڑی [illegible]

تھی مضطر و بیتاب حرم [illegible]

دیکھا کہ چلے آتے ہیں عباس [illegible]

رو بال تو ہی آنکھوں پہ منھ اشکوں سے تر ہو

زوجہ تو ہے بیکس ہی پہلو میں پسر ہو

۳۵

ان بانو کو [illegible] آزاری

عباس [illegible] بچاری

تھی سکینہ [illegible] پیاری

شفقت [illegible] ہماری

اک عبد وفادار مدام اپنا سمجھنا

تم بعد مرے اسکو غلام اپنا سمجھنا

۳۶

زینب کی طرف دیکھ کے فرمانے لگے شاہ

[illegible] بہن [illegible] واللہ

بھائی کو تھا [illegible] آہ

عباس چلے مرنے تو [illegible] راہ

خنجر کوئی رہ رہ کے لگاتا ہے جگر کو

تم دلکو سنبھالو میں پکڑتا ہوں کمر کو

۳۷

گودی میں [illegible] مظلوم سکینہ کو سنبھالے

[illegible] اشکوں کو [illegible]

[illegible]

فرمانے میں [illegible] سکینہ [illegible]

دروازے پہ جا جا کے خبر لائیو بیٹا

شہزادیکو تم کھیل میں بہلائیو بیٹا

۳۸

ابتک [illegible] وفاداران

[illegible] آپ پہ [illegible] فرزند پہ قربان

[illegible] چچا جان

بھائی [illegible]

بابا کے بھی رونیکا نہ کچھ پاس کروگے

کیا انکو یتیم اور ہمیں بے آس کروگے

۳۹

[illegible] علمدار [illegible]

[illegible] سکینہ کو اوتارا

آغوش مبارک [illegible] بھائی کا پیارا

[illegible] بھائی [illegible]

سر قدموں سے سرکاؤ میں قربان برادر

لو روؤ نہ اللہ نگہبان برادر

۴۰

[illegible]

ان [illegible]

[illegible]

[illegible]

گر قید ہو یہ بعد شہنشاہ زمن کے

رکھدیجو گلا دوڑ کے حلقے میں رسن کے

۴۱

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

عاشق [illegible]

[illegible]

وہ کہتی تھی آتا ہے تو جلد آئیو عمو

کوثر پہ نہ پانی کو چلے جائیو عمو

۴۲

[illegible] تصدق [illegible] عباس

غش [illegible] سکینہ [illegible] پاس

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

لوٹا تھا فلک زوجۂ عباس حزیں پر

اوٹھتی تھی کبھی اور کبھی گرتی تھی زمیں پر

۳۹

چلاتی تھی [illegible] وارث مرے والی
[illegible] جائے نہ خالی
لوٹی گئی [illegible] میں [illegible] تیغ سالی
[illegible] بیٹنے والی
مرجائیگی بعد آپ کے [illegible]

اک لحظہ مرے پاس ٹھہرتے ہوئے جاؤ
جاتے ہو تو بسمل مجھے کرتے ہوئے جاؤ

۴۰

[illegible] اور دلاور
[illegible] بن سلسلہ [illegible]
کاندھے سے [illegible] ترسکی [illegible] ہے
جس طرح [illegible] میں [illegible] ہو
وہ سانپ کا عالم [illegible] تھی [illegible]
پیچھے پیچھے [illegible]

پانی جو نہ پہونچا تھا ہم تشنہ دہاں کو
غصے سے چڑھاتا تھا و ہانے میں زباں کو

۴۱

[illegible] معمور
[illegible] عباس [illegible] نور
خورشید [illegible]
[illegible] کی جگہ [illegible]
ترنجا بیاباں [illegible]

وہ ریگ بھی تھا اختر اقبال چمک پر
کرتے تھے حقارت سے نظر شمس فلک پر

۴۲

ناگہ کہا عباس نے یا [illegible] انشاء
[illegible] میں [illegible] زہرا
صاحب [illegible] اولاد
[illegible] کیا [illegible] سر ہر بار
دنیا میں [illegible] عقدہ
[illegible]

دیکھوگی جو اسکو تو کلیجہ نہ پھٹے گا
شہزادی کی خدمت میں رنڈاپا بھی کٹے گا

۴۳

[illegible]
[illegible] کا رہوار
القصہ [illegible] تیار
بجلی کی طرح [illegible]
وہ [illegible] صورت [illegible]
[illegible]

تکتے تھے عدو بازوئے شاہ مدنی کو
غل تھا کہ علی آئے ہیں خیبر شکنی کو

۴۴

[illegible] علی ہے
[illegible] مطلع دیوان علی ہے
[illegible] ایمان علی ہے
[illegible] علی ہے
[illegible] ایمان علی ہے
[illegible] تصدق [illegible]

زیبا ہے اگر کعبۂ ایمان انھیں کہیے
گر کہیے تو سرچشمۂ عرفان انھیں کہیے

۴۵

[illegible] آئے
[illegible] لے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہے قصد سوئے لشکر کفار ہمارا
اصطبل سے لائے کوئی رہوار ہمارا

۴۶

[illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
[illegible] نظر آئی
[illegible]

آتا تھا جری ڈالے ہوئے گھوڑے کو زمیں پر
تھیں پھولوں کی لپٹیں کہ چلی آتی تھیں یمیں

۴۷

[illegible] ایمان
[illegible] مصحف ایمان
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اصفحہ [illegible]

خالق نے دل شب میں جگہ دی ہے سحر کو
اس حسن سے دیکھا نہیں ہالے میں قمر کو

۴۷

[illegible]

تابندہ نہ کیونکر ہوں گہر ایسے صدف کے
نایاب نگینے ہیں یہ سب درِ نجف کے

۴۸

غل تھا کہ جہاں میں علم ایسا نہیں دیکھا
[illegible]

طوبیٰ جو ہوا ایسا مہ کامل ہو تو ایسا
ایسے علمِ نور کا حامل ہو تو ایسا

۴۹

[illegible]

ہے نور کا عالم علمِ فوجِ خدا پر
موسیٰ نے دھرا ہے ید بیضا کو عصا پر

۵۰

[illegible]

حوروں کی زبانوں پہ بھی افسانہ ہے اوسکا
کہتے ہیں جسے مہر وہ پروانہ ہے اوسکا

۵۱

[illegible]

کس حسن سے لڑنے کے طلبگار کھڑے ہیں
کس شان سے تولے ہوئے تلوار کھڑے ہیں

۵۲

[illegible]

مہتاب خجل نور میں خورشید ضیا میں
آئینہ کا پردا ہے گریبان قبا میں

۵۳

[illegible]

مارے جو طمانچہ تو جگر شیر کا پھٹ جائے
دو انگلیوں سے کوہ کو رکھ لے تو اٹھا لے

۵۴

[illegible]

کرسی کے بھی پاؤں سے سوا پایا ہے رتبہ
کیا دست بدست اوسکو یہ ہاتھ آیا ہے رتبہ

۵۵

[illegible]

تلواروں کی سو وار اگر سر پہ چلیں گے
یہ پاؤں جگہ سے نہ ہٹے ہیں نہ ہٹیں گے

۵۵

خالق نے کی نقش [illegible] آپ کی آنکھیں
[illegible] سر کی آنکھیں
افلاک [illegible] اوسکو ندا آنکھیں
دوران [illegible] لیلیٰ آنکھیں

اوس خاک پہ طائر کوئی لوٹے تو ہما ہو
اعمیٰ اسے آنکھوں سے لگالے تو ضیا ہو

۵۶

[illegible] وہ عالم
[illegible] وہ [illegible]
یا سر [illegible] تیر
[illegible] شہادت [illegible]

یہ عرش کا رتبہ ہے نہ افلاک کا رتبہ
ہے سب سے فزون پنجتن پاک کا رتبہ

۵۷

[illegible] ہدایت [illegible]
[illegible] آیت [illegible]
[illegible] عنایت [illegible]
[illegible] شاہ ولایت [illegible]

جو سایہ میں اوسکے ہے وہ ہے ظل ہما میں
اعجاز ہے عیسیٰ کا پھریرے کی ہوا میں

۵۸

[illegible] زمین [illegible]
[illegible] قرآن [illegible]
[illegible] نشان شاہ [illegible]
[illegible] علم [illegible]

شکل کف سائل جو ہے پنجہ یہ سبب ہے
اللہ سے امت کی شفاعت کی طلب ہے

۵۹

[illegible] اٹھایا
[illegible] والا [illegible]
[illegible] علم [illegible]
[illegible] جب [illegible]

ہوگا یہ ہما سایہ فگن اب نہ کسی پر
بس خاتمہ ہے حضرت عباسؑ علیؑ پر

۶۰

[illegible] کیا [illegible]
[illegible] علمدار [illegible] صف کفار
[illegible] کفار
[illegible] علمدار

شکل کف افسوس جلا جل سے عیاں تھی
مچھلی بھی نشانوں کی پھریرے میں طپاں تھی

۶۱

[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] شہ [illegible]
[illegible] ابن [illegible]
[illegible] فضہ [illegible]

چلو نسے ملا تو تھے عدو تیر جو رن میں
انگشت تاسف تھی کمانوں کی دہن میں

۶۲

[illegible] اسد اللہ [illegible]
[illegible] سینہ [illegible]
[illegible] تھا [illegible]
[illegible] صفدر [illegible]

شان اسد اللہ ہے اس تشنہ گلو میں
آلودہ نہ کرنا ہمیں پیاسے کے لہو میں

۶۳

[illegible] نے [illegible]
[illegible] قصہ [illegible]
[illegible] دیا [illegible]
[illegible] صلح [illegible]

ہوگا یہ طلاطم کہ دل کوہ ہلے گا
ان تیغوں سے گھاٹ نہیں بیضوں کا ٹلے گا

[illegible]

تلوار کو وارث شہ افلاک ہمین ہین
آب دم شمشیر کے پیراک ہمین ہین

[illegible]

بجلی سی چمک ایک جو گرے لشکر کین پر
رہوار تھے اسوار و پہ اسوار زمین پر

[illegible]

بڑھنا نہ جری وار جو اندیشۂ جان ہو
وان کھاٹ ہو تیغو نکا تو یان تیر و کمان ہو

[illegible]

دیکھین تو ہم اس تیغ شرر دم کو توڑو کو
دریا کو تو روکا ہی بھلا ہم کو تو روکو

[illegible]

اللہ ری ضرب اوسکی گیا خود تو سر مین
سر سینہ مین پنہان ہوا اور سینہ کمر مین

[illegible]

بڑھ خونمین ہوئی غرق نکل جاؤ تو دیکھین
اوس نہر سے اس مشک کو بھر لاؤ تو دیکھین

[illegible]

غل ہوتا تھا کرتے تھے دو پارہ جو سپر کو
دو کر دیا انگشت نے احمدؐ نے قمر کو

[illegible]

بھاگے چلے جاتے تھے عدو جان کو ڈر سے
گرتی تھی جو سر پر تو اوترتی تھی کمر سے

[illegible]

تیغین صفین اور وہ عَلَم سر نظر آیا
دریا پہ سمندر کا طلاطم نظر آیا

۴۵

[illegible]

اک چاند سا تو تو ہوا پر نظر آئے
عباس علی نہر کے اندر نظر آئے

۴۶

[illegible]

یہ صبر ہے جسکا اوسی کیا آج قلق ہے
شاہد ہون مین اسکا کہ یہ شبیر کا حق ہے

۴۷

[illegible]

لاکھون مین تو کیا ہے نہ رکونگا نہ رکا ہون
روباہ ہین یہ مین پسر شیر خدا ہون

۴۸

[illegible]

تم کہتے تھے ہم نہر پہ جانے نہین دیتے
لو آؤ تو اب ہم تمھین آنے نہین دیتے

۴۹

[illegible]

چوبیس پہر پیاس کی تکلیف سہی ہے
جس لڑکی کا سقا ہون وہ دم توڑ رہی ہے

۵۰

[illegible]

طاؤس کے ہوش اوڑتے تھے اوس تیز پری سے
گھوڑا تھا سبک سیر نسیم سحری سے

۵۱

[illegible]

منھ ملنے لگین مچھلیان دامان علم پر
اٹھ اٹھ کے حباب آنکھون کو ملتے تھے قدم پر

۵۲

[illegible]

لڑتے ہوئے افضال خدا سے نکل آئے
پیاسے گئے اور نہر سے پیاسے نکل آئے

۵۳

[illegible]

جس صف کی طرف دیکھتے تھے شیر سے بپھر کر
وہ چار جوان خوف سے مرجاتے تھے گر کر

۴۸۴

[illegible]

تھا سامنا دو لاکھ کا اک تشنہ جگر سے
ششدر تھا فرس بھی یہ نکلتا تھا کدھر سے

۴۸۵

ہوتا تھا ادھر قتل علمدار کا سامان
[illegible]

مشکیزہ لیے نہر سے عباسؑ پھرے ہیں
پر آئیں گے کیونکر کہ ہزاروں میں گھرے ہیں

۴۸۶

[illegible]

یاں صبح سے ہے پیاس کا غل بے وطنوں میں
اور واں وہ بہشتی ہے گھرا تیغ زنوں میں

۴۸۷

[illegible]

تلواریں علم کر کے جو لشکر پہ جھکیں گے
بپھرے ہوئے دو شیر کسی سے نہ رکیں گے

۴۸۸

[illegible]

سب مل کے دعا مانگو کہ میں پاؤں سلامت
تیغوں سے بچا کر اوسے لے آؤں سلامت

۴۸۹

[illegible]

ہے غیظ سا اس دم شہ والا کے پسر کو
اے بیبیو روکو کوئی زہراؑ کے پسر کو

۴۹۲

[illegible]

آویں بھی تو عباسؑ دلاور کو بچا دیں
جیتا شہ مظلوم برادر کو بچا دیں

۴۹۱

[illegible]

تا نہر کسی پیاسے کو جانا نہیں ملتا
پانی کوئی لاتا ہے تو لانا نہیں ملتا

۴۹۰

[illegible]

بھائی کو اسی جا سے پکاریں شہ والا
میں یہ نہ کہوں گی کہ سدھاریں شہ والا

۹۱

[illegible]

بھجوائیں جو اکبرؑ کو تو بھجوانے نہ دینا
میدان میں آقا کو مرے جانے نہ دینا

۹۳

[illegible]

جب سہہ گئے ہر غم ہے اسی آن سے مجھکو
شرمندہ نہ کیجیو گا بچی جان سے مجھکو

۹۷

[illegible]

ہلتا تھا نہ مشکیزہ نہ جنبش تھی دہن کو
اک شیر سا منہ میں لیے جاتا تھا ہرن کو

۹۴

[illegible]

کہیو نہ مری پیاس کا غم کھاؤ چچا جان
میں پانی سے باز آئی چلے آؤ چچا جان

۹۵

[illegible]

مشکیزے کے باعث انھیں ٹوکیں گے ستمگر
پانی جو نہ ہوگا تو نہ روکیں گے ستمگر

۹۸

[illegible]

گھبرایا جب اک ہاتھ ہر اک کٹ گیا اوسکا
مشکیزے کے چھدنے سے جگر پھٹ گیا اوسکا

۹۲

[illegible]

اچھے مری عمو مجھے شکل اپنی دکھا دو
مشکیزے کا منھ کھول کے پانی کو بہادو

۹۶

[illegible]

جسوقت قلم ہوگئے گرے ہاتھ زمیں پر
دو خون کے پرنالے بہے دامن زیں پر

۹۹

[illegible]

اکبار اشارا جو کیا لشکر کیں نے
مارا سر عباسؑ پہ اک گرز لعیں نے

[illegible]

اعدا کو ہٹاتے ہوئے شمشیر سے آئے
بھائی کی جو آواز سنی خیر سے آئے

[illegible]

حیدر کی صدا آئی کہ لو مر گئے عباسؑ
تنہا ہوئے شبیر سفر کر گئے عباسؑ

[illegible]

اسکا نہیں غم کچھ بھی کہ میں کون کیا ہوں
کیا میری حقیقت ہے کہ میں حیران ہوں

[illegible]

اعدا نے مٹایا ہے نشانی کو علی کی
بس آج کمر ٹوٹ گئی سبط نبی کی

[illegible]

جنت کو گئے جس سے یہ کہا کر کے بھائی
یا حسین ابھی کیوں تھے ابھی مر گئے بھائی

[illegible]

[illegible]

کمزور اسی داغ سے ہم ہو گئے بھائی
یہ ہاتھ مرے تھے جو قلم ہو گئے بھائی

[illegible]

مرنے سے ترے زور گھٹا سبط نبی کا
تو قوت بازو تھا حسینؑ ابن علی کا

[illegible]

تمام شد

[illegible]

ہمدم مومنین علاج دل مجروح یہی ہے
ریحان یہی ریحان یہی روح یہی ہے

[illegible]

دن رات یہ پہلو میں تو غم پاس نہیں ہے
کچھ پاس نہیں گرچہ درم پاس نہیں ہے

[illegible]

اللہ دکھاتا ہے امام نور نظر کا
یہ جاتا ہے آنکھوں سے لہو قلب و جگر کا

[illegible]

کس طرح سے کھلے دل کہ جگر بند نہیں ہے
گھر قبر سے بدتر ہے جو فرزند نہیں ہے

[illegible]

آرام جگر قوت دل راحت جاں ہے
پیری میں یہ طاقت ہے کہ فرزند جواں ہے

[illegible]

آتی ہے اجل گود کا پالا نہیں جاتا
صابر سے کلیجے کو سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]

کھوتے نہیں یہ مال زر و مال کے بدلے
موتی بھی لٹا دیتے ہیں اس لال کے بدلے

[illegible]

آرام جگر باعث تسکین ساتھ ہو اس کے
پھرتا ہے جدھر رشتۂ جاں ساتھ ہے اس کے

[illegible]

منہ سبزہ و شمشیر سے موڑا نہیں جاتا
سب چھوٹیں مگر آپ کو چھوڑا نہیں جاتا

۱۰

مولا نے غلام اپنے جو بھیجے ہیں فدا کو
[illegible] آب بقا کو
[illegible] وفا کو
[illegible] ادا کو
اس خاک کا ذرہ ہو تو خورشید وہی ہے
جو آج مری زندۂ جاوید یہی ہے

۱۱

[illegible] نہیں ہے
[illegible] نہیں ہے
[illegible] نہیں ہے
[illegible] نہیں ہے
ادنیٰ ہو تو اعلیٰ ہو گدا ہو تو غنی ہو
حصہ یہ اوسی کا ہے جو قسمت کا دھنی ہو

۱۲

[illegible] نہیں ہم
[illegible] نہیں ہم
[illegible] نہیں ہم
[illegible] نہیں ہم
سر دینے کی لذت کوئی سر داروں سے پوچھے
زخموں کا مزا تشنہ کی امگواروں سے پوچھے

۱۳

[illegible] سب کی
[illegible] نفس کی
[illegible] بس کی
[illegible] قفس کی
اس در کے سوا توشۂ عقبیٰ نہ ملے گا
ڈھونڈے گا تو پھر قافلہ ایسا نہ ملے گا

۱۴

[illegible] آگاہ
[illegible] گاہ
[illegible] آگاہ
[illegible] گاہ
جاتا ہی وہیں پھر کے جو آتا ہو جہاں سے
دن بھر میں کہاں پھر وہ پہنچتا ہے کہاں سے

۱۵

[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
[illegible] ہے
دشمن پہ نہ ایسے الم و غم ہوں جہاں میں
قاسم تو ہوں فردوس میں اور ہم ہوں [illegible]

۱۶

[illegible] کہاں ہیں
[illegible] یہاں ہیں
[illegible] زباں ہیں
[illegible] کہاں ہیں
فرزند فدا باپ پہ ہوتے نہیں شاید
ہم حیدر کرار کے پوتے نہیں شاید

۱۷

[illegible] عدا کی
[illegible] فضا کی
[illegible] بلا کی
[illegible] وغا کی
قبضہ و [illegible] کمانیں ہیں ہتھیار و [illegible] کھیلے
بچپن میں جو کھیلے بھی تو تلوار و [illegible] کھیلے

۱۸

[illegible] رضا میں
[illegible] فدا میں
[illegible] دعا میں
[illegible] بلا میں
گر بعد خدا کوئی ہیں تو ماں باپ ہیں مولا
دیجیے مجھے رخصت کہ سخی آپ ہیں مولا

۱۹

[illegible]
[illegible]
مشتاق ہون جس در کا وہ درگاہ دکھا دے
دربار شہنشاہ فلک جاہ دکھا دے
وان پہونچین جہان عرش بھی پایہ نہیں رکھتا
ہمسائے میں اوسکے ہون جو سایہ نہیں رکھتا

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ سنتے ہی دنیا سے گذر جائیگی زینبؑ
رونا مجھے اسکا ہے کہ مر جائیگی زینبؑ

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ ہی چاہے تو نہ حائل کوئی شی ہو
یہ مرحلہ ایسا ہے کہ دوبا تو نہیں طے ہو

۲۲

بسم اللہ اگر عزم ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیر اب کہیں دنیا سے گذرنے میں نہو دے
ہان جلد کہ عرصہ مرے مرنے میں نہو دے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک یہ بھی عطا ہے کہ بنے کام ہمارا
دولت تو اوسی کی ہے سب اور نام ہمارا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دو دن سے اس آفت میں نہیں سوئے ہو بیٹا
آنکھوں پہ ورم کیسا ہے کیا روئے ہو بیٹا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عمو نے بھگایا تھا جنھیں وہ بھی پھرے ہیں
مظلوم پدر لاکھ سواروں میں گھرے ہیں

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دربار میں سرور کے کی باری نہیں آتی
سب مرتے ہیں اور موت ہماری نہیں آتی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اندوہ مصیبت کی صفیں ہٹ نہیں سکتیں
وہ بیڑیان ہیں پاؤن میں جو کٹ نہیں سکتیں

۱۲۸

[illegible]

یاکوہ مین یادشت کو سید امین مرینگے
یا بیڑیان پہنے ہوے زندان مین مرینگے

۱۲۹

[illegible]

یہ منزل اندوہ بلا کاٹ کے مرتے
گر منع نہ ہوتا تو گلا کاٹ کے مرتے

۱۳۰

[illegible]

آفت مین کوئی روکنیوالا ہی نہ ہوتا
اے کاش پھوپھی نے ہمین پالا ہی نہ ہوتا

۱۳۱

[illegible]

پھر چاند فدا ہوئیگا دنیا مین رہو گا
مانع ہوے ماں باپ یہ کوئی نہ کہیگا

۱۳۲

[illegible]

اعجاز ہو تو کام مرا بند نہ ہوگا
یون تو کوئی رخصت پہ رضامند نہ ہوگا

۱۳۳

[illegible]

انصاف کرو صدقے گئی اہل وفا ہو
روکین تو پدر پانے والوسے خفا ہو

۱۳۴

[illegible]

تقصیر ہمین سے ہوئی لو جانے دو بیٹا
اولجھی ہوئی زلفونکو تو سلجھا نیدو بیٹا

۱۳۵

[illegible]

کچھ آئی ہین کچھ آگئی ہین بھائی کی باتین
ہین خوب سمجھتی ہون یہ دانائی کی باتین

۱۳۶

[illegible]

گھبرا گئے سجاد حزین چونک کے غش سے
سمجھے کہ سفر ہوگیا اصغر کا عطش سے

فضّہ سے کہا [illegible] ہے یہ زاری
[illegible] ضعیفہ [illegible] بکاری
[illegible] غضب ہو گیا واری
[illegible] کی سواری

ماں خاک اڑاتی ہیں پھوپھی غش میں پڑی ہیں
سب بیبیاں حلقہ کیے گرد اونکے کھڑی ہیں

آواز حزیں تھی کہ مری جان برادر
[illegible] برادر
[illegible] برادر
[illegible] برادر

ہم روئیں تمہیں غم ہمیں روتے ہوئے جاؤ
بھائی سے بغلگیر تو ہوتے ہوئے جاؤ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیجائیگا گھر بعد شہنشاہ زمن کے
ہیہات گلا ہوئیگا حلقے میں رسن کے

فرمایا عصا لاؤ کہ [illegible] ہم آتے ہیں
[illegible] ہم آتے ہیں
[illegible] ہم آتے ہیں
[illegible] ہم آتے ہیں

بھائی کا نہیں کوچ یہ رخصت ہے نبی کی
ہم آپ چلیں گے کہ زیارت ہے نبی کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شانے کے قریں زلف معنبر رہے بھائی
چہرہ مری چہرے کے برابر رہے بھائی

اے [illegible] کہاں ہیں
[illegible] کہاں ہیں
اے صفدر [illegible] کہاں ہیں
اے زینب [illegible] کہاں ہیں

بے غسل و کفن آپ تو میدان میں رہینگے
ہم بیڑیاں پہنے ہوئے زنداں میں رہینگے

فضّہ نے عصا [illegible] سنبھالا
[illegible] اللہ
[illegible] بالا
[illegible] والا

اشک آنکھوں سے بہتے تھے گریبان قبا پر
ہر بار ٹھہر جاتے تھے سر رکھکے عصا پر

[illegible] صدمے
[illegible] صدمے
[illegible] صدمے
[illegible] صدمے

گھر آج اوجڑتا ہے لٹے جاتے ہیں بھائی
ہم قافلے والوں سے چھٹے جاتے ہیں بھائی

[illegible] کو
[illegible] کو
[illegible] کو
[illegible] کو

گھر جلنے میں رہنے کا نہیں ہوش کسیکو
بچوں کو سنبھالونگا کہ ناموس نبی کو

۴۶

ہمراہ تھے جانباز و [illegible] بہار
دلدادۂ پیکار [illegible] بہار
بیلے نہ بیلے حلق تہ تلوار بہار
رخصت ہوئے تو [illegible] بہار

ملتے ہیں کہاں ساتھ کے کھیلے ہوئے بھائی
فرمایا کہ ہم آج اکیلے ہوئے بھائی

۴۷

[illegible] ان بیاہوں کی [illegible]
[illegible] ابھی [illegible] بیاہی
جس طرح [illegible] الفت [illegible] تمہاری
[illegible] میں [illegible] جائیگا داری

سہرا اسد اللہ کی جائی کو دکھائے
بھائی کا خدا داغ نہ بھائی کو دکھائے

۴۸

[illegible] کہا بھائی [illegible]
[illegible] وصیت [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]

مرکر بھی پسر قبلہ و کعبہ کے قریں ہو
تربت مری پائین مزارِ شہِ دیں ہو

۴۹

اس جا [illegible] جب ہو وطن اپنا [illegible]
صغرا [illegible]
[illegible] کہ میں [illegible] پہنچا [illegible]
وعدہ تو کیا تھا [illegible]

شبیر پہ فوجوں کی گھٹا چھا گئی صغرا
آئی ہی کہ ہم تھے کہ اجل آ گئی صغرا

۵۰

[illegible] آگئی [illegible]
[illegible] پاس [illegible]
[illegible] پاس [illegible]
[illegible] ابھی [illegible]

اس مژدہ سے تم میں مری جان آئیگی اماں
دو روز کی یہ پیاس ابھی بجھ جائیگی اماں

۵۱

[illegible] کہا میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں بولی [illegible]

آگے ترے دنیا سے سفر کر گئی ہیں
یہ ذکر سنا ہائے غضب مر گئی ہیں

۵۲

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یوں گرد حرم رو دئے تھے اوس سرو رواں کے
جسطرح کہ ماتم ہو جنازہ پہ جوان کے

۵۳

[illegible] دولت کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں رہتی ہوں چرخ چہارم سے زیادہ
خورشید مرے پاس ہیں انجم سے زیادہ

۵۴

[illegible] تجلی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تا حشر رہا فیض یہ شاہِ شہدا کا
تسبیح مری ہوئیگی اور ذکر خدا کا

۵۵

[illegible]

مرتضیٰ ہو تو یہ پیری میں دو ساتھ تمھارا
نبھ جائینگے ہم تھامے ہوئے ہاتھ تمھارا

۵۶

[illegible]

توقیر ملی خلق میں ماں باپ کے آگے
مشتاق ہوں اسکا کہ مروں آپکے آگے

۵۷

[illegible]

قربان مجھے کیجیے یہ تمنا ہے دلی ہے
میراث علی آپ کو جیتے ہی ملی ہے

۵۸

[illegible]

وقفہ کبھی ڈنکا ہے تو عرصہ کبھی شب کا
جب طے ہوئی منزل تو مکان ایک ہے سب کا

۵۹

[illegible]

تم اور نہ بھائی نہ بھتیجا نہ پسر ہے
روتے ہیں ہم اس پر کہ ضعیفی کا سفر ہے

۶۰

[illegible]

اعدا نے جہاں دوست کو مارا وہیں پہونچے
سید المتقین ہمیں جسنے پکارا وہیں پہونچے

۶۱

[illegible]

پامال ہمیں لشکر نا اہل کرے گا
پر خیر یہ مشکل بھی خدا سہل کریگا

۶۲

[illegible]

جس باپ سے پسر ہو وہ جوان بخت ہے بیٹا
یہ ہجر تو کچھ موت سے بھی سخت ہے بیٹا

۶۳

[illegible]

تازہ غم محبوب جدا ہوگیا مجھکو
ابتک تو میں اچھا تھا یہ کیا ہوگیا مجھکو

[illegible]

اب اشکوں کی تری بھی بہائی نہیں جاتی
وہ آگ لگی ہے کہ بجھائی نہیں جاتی

[illegible]

اک عشق ہے جو ہونٹوں نے حلاوت طلبوں کو
گر دیکھے تو چاٹا کرے شیریں بھی لبوں کو

[illegible]

قتال ہیں کہ اخر سبھی تیر لگاتی ہیں جبیں سے
آنکھیں وہ ہیں شیروں کو پچھاڑ آتی ہیں جبیں سے

[illegible]

منظور یہ تھا ساتھ مروں ساتھ [illegible]
پر خیر سدھارو کہ میں راضی بہ رضا ہوں

[illegible]

یاں کچھ گل بادام حقیقت نہیں رکھتا
نرگس وہ کہ کیا جو بصارت نہیں رکھتا

[illegible]

دیکھا جو وہ رخ عرش کے تارا جکو دیکھا
زلفوں کو جو دیکھا شب معراج کو دیکھا

[illegible]

زردی رخ خورشید پہ چھائی نظر آئی
پر توسے زمیں رنگ طلائی نظر آئی

[illegible]

لازم ہے سدا پاس ضعیفوں کی قوی کو
دیکھا ہے کبھی شیر کی آہستہ روی کو

[illegible]

شوکت اسد اللہ کی تصویر نبیؐ کی
داؤد کی آواز تھی تقریر نبیؐ کی

۷۳

بجلی سی بہن پر [illegible] تھی تلوار
گویا کہ غضب تھا [illegible]
وہ فضل خدا [illegible]
[illegible]

وان چوٹ جو کی تو یہ فصاحت کی گھڑی ہو
تقریر مسلسل ہو کہ موتی کی لڑی ہو

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گردش کبھی یوں اور کبھی اونچا کیا سر سے
ہلکا تھا وہ دست مبارک میں سپر سے

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ پائے مبارک تھے جو اوپر نہ زمین پر
مولا کے قدم تھے پہ جبرئیل امین پر

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب ٹکڑے برابر تھے عجب عدل کرم تھا
تولا تو نہ جو بھر نہ زیادہ نہ وہ کم تھا

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس شان سے لخت دل شیر صمد آیا
گویا صفت جو پہ یکایک اسد آیا

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غل تھا یہ جری مثل ید اللہ لڑے گا
تر ہو گی زمین خون سے وہ رن آج پڑے گا

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے سر ہوئی وہ صف جو نظر جس پہ پڑی اسکی
چاٹا جو لہو اور برش بڑھ گئی اسکی

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے سر تھا اگر سہو بھی خطا اصل میں جسکے
مارا دمِ دو بندار نہ تھا نسل میں جسکے

۸۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا تھا نشان رہ میں صفوں کا نہ پروں کا
تھا شور کہ مینہ آج برستا ہے سروں کا

٩٨٢

[illegible]

سوفار کو چلّے سے ملانا کسے سوجھے
رخ پھر گئے ہوں جب تو نشانہ کسے سوجھے

٩٨٣

[illegible]

جو وار تھا صفدر کا جدائی سر جدا تھا
قبضے سے کمان ہاتھ کلائی سے جدا تھا

٩٨٤

[illegible]

جا تو نکو ہٹاتے تھے پیادے بھی نہ ہٹ کر
گر پڑتے تھے گھوڑے بھی سوار و نیزہ و لشکر

٩٨٥

[illegible]

نکلی جو کمر سے تو چلی تھا نہ زمین پر
زین سے ہٹی تو مرکب میں تو مرکب سے زمیں پر

٩٨٦

[illegible]

آجاتی تھی آواز یہ ہر ضرب کی رہ سے
غل تھا کہ بچا کر یاں نہیں یا تنی کی زرہ سے

٩٨٧

[illegible]

تن چلتے ہیں پھر کس سے جو برق اسمیں نہیں ہے
سر جسم سے اوڑ جائیں گے جو فرق اسمیں نہیں ہے

٩٨٨

[illegible]

گھٹنے میں لگی تیز زبانی سے اُسی کے
دریا بھی ہے چکر میں روانی سے اُسی کے

٩٨٩

[illegible]

منہ وہ ہے کہ دم سے شط خون بہتی ہے جسکے
قبضہ وہ ہے قبضے میں ظفر رہتی ہے جسکے

٩٩٠

[illegible]

ہر بار ہے موجود تو ہر بار نہیں ہے
یہ مرگ مفاجات ہے تلوار نہیں ہے

۹۱

[illegible]

موج لرزتا ہی تو جوہر سے اسی کے
شیرونکو چڑھی رہتی ہی تپ ڈر سے اسی کے

۹۲

[illegible]

جوہر کی چمک دیکھی نہ سپروں کے نگینین
یون دوڑتی تھی تیغ مین ہو جیسے رگ نگین

۹۳

[illegible]

مریخ بھی دل باختہ تھا سامنے اوسکے
گردون سپر انداختہ تھا سامنے اوسکے

۹۴

[illegible]

جلاد تھے سب مثل اجل آتی ہی یہ تو
سیفی سی بھی جلدی کہین چلجاتی ہی یہ تو

۹۵

[illegible]

دل سی کہین جینے کی ہوس قطع نہو جائے
دم بند ہی ڈر سے کہ نفس قطع نہو جائے

۹۶

[illegible]

مرتے تو لہو تیغ کی گردن پہ نہ ہوتا
کرنے نہ مدد پاؤن تو سر تن پہ نہ ہوتا

۹۷

[illegible]

حق جسکی طرف ہی وہ زبردست رہا ہے
سچ ہی کہ بڑی بول کا سر پست رہا ہے

۹۸

[illegible]

قطاع طریق ایسے کو وہ خوف سے ہٹ جائے
کیسی ہی اکڑی راہ ہو اک آن مین کٹ جائے

۹۹

[illegible]

جب ہاتھ اٹھا برچھیوں تھراتا ہی گھوڑا
پتلی کے اشاریکو سمجھ جاتا ہی گھوڑا

۱۰۰

[illegible]

وہ چور تھا ٹاپوں سے جو توسن پہ چڑھا تھا
اسوار تو اسوار فرس رن پہ چڑھا تھا

۱۰۱

[illegible]

یوں رکھتا تھا آہستہ قدم دوش صبا پر
بوئے گل تر جاتی ہے جس طرح ہوا پر

۱۰۲

[illegible]

شعلہ ہوا ایسا کہ جو ذرا غیظ میں آ کے
بجلی کی رگیں آگ کا دم پاؤں ہوا کے

۱۰۳ (?)

[illegible]

پامال ہوا جاتا تھا دل کبک دری کا
گھوڑی کی اچانک کہ جھمکڑا تھا پری کا

۱۰۴ (?)

[illegible]

وقفہ کہیں یہ اسپ سبک پا نہیں کرتا
خورشید بھی منزل کوئی یوں طے نہیں کرتا

۱۰۵ (?)

[illegible]

یاں قدر نہ بجلی کی نہ کچھ بیک ہوا کی
بس خاتمہ اسپ پہ ہے قدرت ہے خدا کی

۱۰۶

[illegible]

دو گام بھی ساتھ اسکے فرس چل نہیں سکتا
اسطرح یہ چلتا ہے کہ بس چل نہیں سکتا

۱۰۷ (?)

[illegible]

جی ہار دیا فوج نے عزت گئی سب کی
بے آب ہوئی آج سے تلوار عرب کی

۱۰۸ (?)

[illegible]

اک مذ ... [illegible] یہ سخن بے ادبی کے
ظالم کو عداوت تھی گھرانے سے نبی کے

۱۰۹

[illegible]

پر سہل ہو رستہ وہ سیہ رو جو گذر جائے
صورت وہ کہ عفریت جسے دیکھ کے ڈر جائے

۱۱۰

[illegible]

خنجر وہ کہ مریخ کا رنگ اوڑتا تھا جس سے
ڈھال ایسی کہ تلوار کا منہ مڑتا تھا جس سے

۱۱۱

[illegible]

پڑتی تھی سنان پر جو سنان شست و نشان سے
چنگاریاں اُڑتی نظر آتی تھیں ہوا میں

۱۱۲

[illegible]

کیا بند بند ہی تحت دل عقدہ کشا پر
دیکھا تو سنان خاک پہ تھی ڈانڈ ہوا پر

۱۱۳

[illegible]

یا دیکھتی تھی فوج فرس کی تگ و دو کو
یا بچہ خورشید میں دیکھا مہ نو کو

۱۱۴

[illegible]

شیرونکی جگر کانپ گئی خوف سے رن میں
دو ٹکڑے ہوا گرز گران ایک تبر میں

۱۱۵

[illegible]

ہان سر کا شرف پانؤنکو حاصل نہیں ہوتا
اسفل کبھی اعلیٰ کے مقابل نہیں ہوتا

۱۱۶

[illegible]

ناخن جو ہو عقدۂ مشکل نہیں کھلتا
جبتک کہ نہ تلوار کھینچے دل نہیں کھلتا

۱۱۷

[illegible]

وارفتہ اسی کی ہے زرہ ڈھال اسی کی
کٹتے ہیں گلے جس سے وہ ہے چال اسی کی

۱۱۸

[illegible]

ایسا کوئی منصف ہے نہ ہوبین شہ عجم مین
جب کھینچ گئی تلوار تو ہے فیصلہ دم مین

۱۲۱

[illegible]

کاپنا کیے خاقان جہان حرب سے اسکے
جاری ہوا سکے کا چلن ضرب سے اسکے

۱۲۴

[illegible]

خورشید ہوا زرد اوڑی گرد یہ بن کی
گھوڑے کی تگاپو سے زمین ہلگئی رن کی

۱۱۹

[illegible]

دشمن جو بڑے ہے تاب کہان ہتی ہے اوسکو
سیفی کی دعا ورد زبان ہتی ہے اوسکو

۱۲۲

[illegible]

یاد اونکو نہ بھولی کوئی لوم تیغ علیؑ کی
جبرئیل بھی کھاتے ہین قسم تیغ علیؑ کی

۱۲۵

[illegible]

لاتی تھی اجل کھینچ کے شمشیر کے منھ پر
آسکتا ہے روباہ کہین شیر کے منھ پر

۱۲۰

[illegible]

نصرت تھی جدہر تیغ چلی حق کے ولی کی
اللہ نے کی آپ ثنا ضرب علیؑ کی

۱۲۳

[illegible]

خوش قد ہے خوش اسلوب ہے خوشرو ہے حسین ہے
جب یہ ہو تو حاجت کسی حربے کی نہین ہے

۱۲۶

[illegible]

نادان ہے تمیز حق و باطل نہین رکھتا
تو ایسے تن و توش پہ کچھ دل نہین رکھتا

۱۲۷

[illegible]

کیا صفتِ سایۂ آہو نہیں تھمتا
سیماب ٹھہر جاتا ہے پر تو نہیں تھمتا

۱۲۸

[illegible]

ہم ایک ہیں جانباز کہ فوجوں سے لڑے ہیں
کیا تجکو کہیں گے جو صفیں باندھ کے کھڑے ہیں

۱۲۹

[illegible]

آ تیغ جوانانِ خوش اقبال کے اوپر
چہرے کو چھپاتا ہے جب لڑا لگے منھ پر

۱۳۰

[illegible]

یہ چھوٹنے پھلنے کی مگر فصل نہیں ہے
گر پڑتا ہے جلدی تری کچھ اصل نہیں ہے

۱۳۱

[illegible]

اکبر جو مقابل ہوئے اوس ضال و مضل کے
نیزے قریب آ گئے بیتابی دل سے

۱۳۲

[illegible]

کیا پیاس بہت ہے کہ پکارا نہیں جد کو
اب دل نہیں قابو میں ہم آئے ہیں مدد کو

۱۳۳

[illegible]

تازی ہیں الم تشنہ دہانی کا نہیں ہے
اس شغل میں کچھ دھیان بھی پانی کا نہیں ہے

۱۳۴

[illegible]

دل آپ پہ بڑھ جائیگے تو بڑھ بڑھ کے لڑونگا
اس دیو سے میں سورۂ جن پڑھ کے لڑونگا

۱۳۵

[illegible]

اس چاہ کے اژدر بھی چرائے ہیں دم اب تک
مشہور ہے افسانۂ بیر العلم اب تک

۱۱۵

[illegible]

گردن ہی پہ تیغ اب اس عربدہ جو کی
چھینٹیں نہ پڑیں قبلۂ عالم پہ لہو کی

۱۱۶

[illegible]

دو سینہ کشادہ گئے اوس عہد شکن پر
جس طرح جھپٹتا کبھی شیر ہرن پر

۱۱۷

[illegible]

ہاں بعد علیؑ کم ہوئی جنگ و جدل ایسی
غل تھا کبھی دیکھی نہیں رد و بدل ایسی

۱۱۸

[illegible]

تیور کہیں چھپتے ہیں شجاع ازلی کے
اعلیٰ سے تم اعلیٰ ہو کہ پوتے ہو علیؑ کے

۱۱۹

[illegible]

بجلی سی فروزاں تھی تب آتش نفسوں کی
اسواروں تک آ جاتی تھیں ٹاپیں فرسوں کی

۱۲۰

[illegible]

ہوش اڑ گئے اوس بانیِ بیداد و ستم کے
سر کٹ کے گرا فرقیہ چالیس قدم کے

۱۲۱

[illegible]

دشمن جو لڑے جم کے تو پھر لطف سوا ہے
ہاں تھام لو باگ اسکے فرس کی تو مزا ہے

۱۲۲

[illegible]

اس زور سے تیروں کی بھی سر بان نہیں چلتیں
یوں جھوم کے چلتی تھیں کہ پریاں نہیں چلتیں

۱۲۳

[illegible]

دکھلا دیا صفدر نے جو ارشاد پدر تھا
نہ پاؤں تھے گھوڑے کے نہ اسوار کا سر تھا

۱۵۰۵

مصروف تھی جو بین میں [illegible]
[illegible] دل حضرت شبیرؑ
بیتاب [illegible]
تھرائے تھے ہاتھ اور زبان [illegible]
سب [illegible] مالک تقدیر

بیکس تری بندی پہ عجب وقت پڑا ہے
یارب یہ پسر تیسرے فاقے سے لڑا ہے

۱۵۰۶

یہ کہہ کے علیؑ اکبرؑ [illegible] کو پکارے
[illegible] پیاس کے مارے
احسنت [illegible] ہاتھ تمہارے
[illegible]
خالی [illegible]

جعفرؑ اسی کس بل سے اسی ڈھب سے لڑے تھے
خیبر میں علیؑ بھی یونہی مرحب سے لڑے تھے

۱۵۰۷

حضرت نے کہا پانی کا ملنا تو ہے دشوار
[illegible]
اب [illegible]
جلتی ہے زمین [illegible] تلوار
[illegible]

رہنے دو جو ہو دھوپ میں آرام پسر سے
جو سینہ سپر ہو اوسے کیا کام سپر سے

۱۵۰۸

[illegible]

فرزند جوان باپ سے منہ موڑ رہا ہے
چھوٹا جو ہے گھوارے میں دم توڑ رہا ہے

۱۵۰۹

[illegible]

گرمی سے غش آتا ہے جھکا جاتا ہے سر بھی
ہتھیار بھی سب گرم ہیں جلتا ہے جگر بھی

۱۵۱۰

[illegible]

اعجاز امامت شہ خوشخو نے دکھایا
پانی کا اثر سیب کی خوشبو نے دکھایا

۱۵۱۱

[illegible]

دنیا سے پیر ارمان سفر کرتے ہیں [illegible]
سب پیر و جوان اسکے جوانی کی [illegible]

۱۵۱۲

[illegible]

سنبھلوں تو بھگا دوں ابھی اس لشکر شر کو
ایسی ہو کوئی چیز کہ ٹھنڈک ہو جگر کو

۱۵۱۳

[illegible]

بہتر کوئی سیب اس سے نہیں خلد بریں میں
بو آج تک اسکی ہے عزا خانہ دین میں

۱۵۴

[illegible]

تیر و نگی جو بوچھار ہوئی چھن گیا سینہ
روزن ہوئے اتنے کہ زرہ بنگیا سینہ

۱۵۵

[illegible]

روکے نہ پدر قتل ہو لخت جگر ایسا
باپ ایسا ہو صابر تو جری ہو پسر ایسا

۱۵۶

[illegible]

اللہ ری شجاعت کہ نہ ابرو پہ بل آیا
پھل اوسنے جو کھینچا تو کلیجہ نکل آیا

۱۵۷

[illegible]

تلواریں تھیں یا آپ تھے یا سر پہ خدا تھا
جس ہاتھ پہ اوڑتے تھے وہ پہونچوں سے جدا تھا

۱۵۸

[illegible]

بیکس کی مسافر کی مدد کیجیے بابا
اپنے علیؑ اکبر کی خبر لیجیے بابا

۱۵۹

[illegible]

ماں باپ کے جینے کا مزا لے گئے بیٹا
وعدہ جو تمھارا تھا ہمیں دے گئے بیٹا

۱۶۰

[illegible]

رنگ اوڑ گیا تھا گیسوؤں پہ گرد جمی تھی
تیورا کے جو سنبھلے تو بصارت میں کمی تھی

۱۶۱

[illegible]

جو وقت معین ہے وہ ہرگز نہ ٹلے گا
خنجر مری گردن پہ اسی طرح چلیگا

۱۶۲

[illegible]

اس عمر کا پودا کوئی بے برگ نہ ہووے
تجھسا کوئی دنیا میں جوان مرگ نہ ہووے

۱۶۳

اٹھارواں سال ان کا ہے عزت یہ جوانی
یہ شان یہ اقبال یہ سیرت یہ جوانی
یہ شان یہ اقبال یہ عزت یہ جوانی
دیکھی نہ کبھی آنکھ نے ایسی یہ شجاعت یہ جوانی
[illegible] یہ صورت یہ جوانی

کس درجہ مشابہ تھے رسول عربی سے
گویا کہ حسین آج بچھڑتا ہے نبی سے

۱۶۴

[illegible]
لے آئی جو بیٹا کی [illegible]
جھکنے ہین نظر [illegible]
آس [illegible]
[illegible]

اور ایک دم اس شیر کو بھرتے ہوئے دیکھا
بابا نے جوان بیٹے کو مرتے ہوئے دیکھا

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ زیر لب آواز کہ آقا نہین آئے
نزدیک اجل آ گئی بابا نہین آئے

۱۶۶

[illegible] آئیں
[illegible] شبیر جگر تھام کے بر آئیں
ای وائے کلیجہ [illegible] آئیں
آ جان [illegible] والا ادھر آئیں
اے روح توقف [illegible] آئیں
اے موت ٹھہر جا کہ پدر آئیں

ارمان دل زار پسر ہوش مین نکلے
حسرت ہے کہ دم باپ کی آغوش مین نکلے

۱۶۷

[illegible] علی اکبر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ دل کی کرو بات کرو ہوش مین آؤ
صدقے پدر آؤ مرے آغوش مین آؤ

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ کہہ کے لہو مین جگر آتا ہے تمھارا
سینے سے کلیجا نظر آتا ہے تمھارا

۱۶۹

منہ دیکھ لو [illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر
رخصت بھی [illegible] علی اکبر
[illegible] علی اکبر

دولہا بھی اس آرام سے سوتے نہین بیٹا
ہم روتے ہین اور تم ہمین [illegible] نہین بیٹا

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حورین لئے تھالین کھڑی ہین کہ [illegible]
باتین ہین یہ کس سے کہ ہمین بھول گئے ہو

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا کہ قطرہ مرے جانی نہین ملتا
مجبور ہون اکبر مجھے پانی نہین ملتا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہیں کہتا ہوں مجروح ہوں آوارۂ وطن ہوں
دونوں مجھے دیجئے کہ بہت تشنہ دہن ہوں

ہلتا تھا فلک نالۂ و فریاد و بکا سے
ایک حشر تھا ہے ہے علی اکبرؑ کی صدا سے

آنکھوں میں بصارت بھی نہیں جاؤں کدھر کو
میں پہلے پہل ڈھونڈنے نکلی ہوں پسر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دو دن سے اٹھائے ہیں تعب تشنہ لبی کے
یہ تیر فاقہ ہو نواسے پہ نبیؑ کے

جو حشر کے آثار ہیں سارے نظر آئے
گرتے ہوئے مقتل میں ستارے نظر آئے

ٹکڑے ہے بدن کشتۂ شمشیر ہیں اکبرؑ
دیکھو گے کیسے خاک پہ اب ڈھیر ہیں اکبرؑ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کھولے ہوئے آنکھوں کو مسافر ہوئے اکبرؑ
ہچکی کا بس آنا تھا کہ آخر ہوئے اکبرؑ

ٹوٹا تھا مصیبت کا فلک اہل زمیں پر
تھی نصف سواد شب اور نصف زمیں پر

مصروف ہر اک اشک بہانے میں رہے گا
ماتم علی اکبرؑ کا زمانے میں رہے گا

[illegible]

کچھ بن نہیں آتا ہے شہ جن و بشر کو
گہ دیکھتے ہیں بانو کو اور گاہ پسر کو

[illegible]

بیٹے سے بچھڑنا بھی مصیبت یہ بڑی ہے
اک جان عجب طرح کی آفت میں پڑی ہے

[illegible]

جب لاش مری رن سے اٹھا لائیو بیٹا
پھر شوق سے مرنے کے لئے جائیو بیٹا

[illegible]

پہلے علی اکبر سے یہ ناشاد مرے گی
کس طرح جوان بیٹے کو ماں صبر کرے گی

[illegible]

کٹوائیگا سر رن میں غلام آپ سے پہلے
زندہ ہے وہ بیٹا جو مرے باپ سے پہلے

[illegible]

بابا سے جدا ہونا گوارا نہ کرو تم
کوثر کے لئے ہمسے کنارا نہ کرو تم

[illegible]

گرتا ہے فلک غم کا شہ جن و بشر پر
خاموش ہیں پر برچھیاں چلتی ہیں جگر پر

[illegible]

بعد اب نہ مرے آہ بکا کیجئے بابا
اکبر کو بھی امت پہ فدا کیجئے بابا

[illegible]

مختار ہو گھر بار کے عاقل ہو جوان ہو
فرزند پیمبر کے [illegible] فاتحہ خوان ہو

۱۰

[illegible]

تم جیتے رہو روح مری شاد رہیگی
اور بانوئے مغموم بھی آباد رہیگی

۱۱

[illegible]

حضرت کی جدائی کا نہ ہیں داغ سہونگا
صدقے نہ ہوا گر تو کہیں کا نہ رہونگا

۱۲

[illegible]

فرمایا کہ رلواؤ نہ مجھ سوختہ جاں کو
اچھا یہی مرضی ہے تو راضی کرو ماں کو

۱۳

[illegible]

آئی ہے خزاں باغ اوجڑتا ہے ہمارا
فرزند جواں ہم سے بچھڑتا ہے ہمارا

۱۴

[illegible]

کیونکر کہو ممکن ایسی کمائی کو مٹا دو
تم چاہو رضا دو انہیں چاہو نہ رضا دو

۱۵

[illegible]

منظور ہے سر اپنا تہ تیغ دو ہر دو کہیں
سیدانیاں پہلے علی اکبر سے مرو نہیں

۱۶

[illegible]

تدبیر کرو کچھ مرا گھر لٹتا ہے لوگو
پردیس میں مادر سے پسر چھٹتا ہے لوگو

۱۷

[illegible]

ہر طرح گھر غم سے اوجڑ جائیگی میری
یا مانگ گئی یا کوکھ اوجڑ جائیگی میری

۱۸

[illegible]

کوکھ اپنی بچانیکا نہ سامان کرو اماں
زہرا کے پسر پہ ہمیں قربان کرو اماں

۱۹

[illegible]

پر میں کوئی حسرت تو نکالوں علی اکبر
آؤ تمھیں دولہ تو بنالوں علی اکبر

۲۰

[illegible]

نہ جوڑا نہ سہرہ نہ دلہن چاہیے مجھکو
اب گوشۂ قبر اور کفن چاہیے مجھکو

۲۱

[illegible]

باندھی ہے کمر گلشن ہستی سے سفر پر
بس ہے یہی شادی کہ تصدق ہوں پدر پر

۲۲

[illegible]

فرقت تری قسمت مجھے دکھلاتی ہے بیٹا
تم جاتے نہیں جان چلی جاتی ہے بیٹا

۲۳

[illegible]

تھے روکتے اوس فوج کے ریلے علی اکبر
لڑتے تھے ہزاروں سے اکیلے علی اکبر

۲۴

[illegible]

دکھلایا تھا جنگ شہنشاہ نجف کو
جب کرتے تھے حملہ تو الٹتے تھے صفوں کو

۲۵

[illegible]

تو صبر عطا کر کہ نہ فریاد کروں میں
بھولوں علی اکبر کو تجھے یاد کروں میں

۲۶

[illegible]

تیغوں نے بچایا نہیں میں اپنے جگر کو
کرتا ہوں فدا نانا کی امت پہ پسر کو

۲۷

[illegible]

فرزند مرا گھر گیا ہے فوج ستم میں
اب منھ سے نکلتا ہے کلیجا کوئی دم میں

۲۸

[illegible]

زندہ علی اکبرؑ کو میں پھر پاؤنگی صاحب
بیٹا نہیں ملنے کا تو مر جاؤنگی صاحب

۲۹

[illegible]

صدمہ نہ جدائی کا اٹھا ؤ گی بانو
جلدی چلو دنیا سے سفر کر گئی بانو

۳۰

[illegible]

گھبرا کے ہر اک سمت چار و نطرف پھرتی تھی شبیر
بسمل کی طرح اٹھتے تھے اور گرتے تھے شبیر

۳۱

[illegible]

دریا میں جو لاشے کو بہایا ہو تو کہدو
اوس چاند کو مٹی میں چھپایا ہو تو کہدو

۳۲

[illegible]

صورت نظر آئیگی نہیں نور نظر کی
کا ہیکو پتا پائیگا کوئی لاش پسر کی

۳۳

[illegible]

جیتا تو نہ وہ ماہ لقا ہاتھ لگے گا
لاشے پہ جو پہنچو گے تو کیا ہاتھ لگیگا

۳۴

[illegible]

مادر کو بھی اک عشق ہے اوس نور نظر سے
بیٹا نہ ملے گا تو نکل آئے گی گھر سے

۳۵

[illegible]

اٹھارہ برس بعد ہمیں چھوڑتے ہو
بیٹا پڑے اس خاک پہ دم توڑتے ہو

۳۶

[illegible]

بچپن میں پھرا ہوں نہیں کاندھے پہ چڑھا کر
لیجاؤ نگا اب لاش کو چھاتی سے لگا کر

۳۸

سر اکبر کو اٹھایا
تکیے پہ جو اکبر نے سر اپنا نہ اٹھایا
غش میں ہے بیٹا کہ اب نزع آیا
اور غم سے کلیجے پہ سنان کھایا
جب کروٹ لی بھائی نے فرزند کا خود دکھایا
یہ حال ہے فرزند کا

لوٹا ہے مجھے امت نے محمدؐ کی دغا سے
کاٹا ہے کلیجے کو مرے تیغ جفا سے

۳۹

ہاں آئے ہیں بیٹے کے سرہانے جلد سے بیٹی
سب اہل حرم بیٹے ہیں محبوب کی زخموں
واوی وری اہل حرم بیٹی ہیں علی اکبر
اور شور ہے رو رو کے

ہیں گرد مری لاش کے روحیں شہدا کی
آتی ہے صدا گریہ محبوب خدا کی

۴۰

اے لال کہاں ہے تمہیں بہن ماں
تم بن تو بہن ہے سب کو بتایا
تمہیں بانو بہن آ کے بتاؤں
تمہیں کیا آج کی

ماتم میں کہیں اپنے رلایا علی اکبر
تم نے مرا لاشہ نہ اٹھایا علی اکبر

۴۱

زینب نے سنی غش میں جو بیٹے کی آہ و زاری
سر پیٹ کے تب اشک ہے جاری
بیٹی بہن رخصت ہے پیاری
دیکھا تو کلیجے پہ ہے کاری
بیٹی کی

اکبر کو سکینہ کو برادر کو نہ دیکھا
افسوس کہ مرتے ہوئے مادر کو نہ دیکھا

۴۲

کہتے تھے جو درد آپ کا وہ ماہ
بیٹی ہیں کہ سب کا کیا حال
غش میں ہیں روئے
آ کے سر کو سر شہ
کلیجے
طاقت

لب تشنہ جہاں سے سوئے کوثر گئے بیٹا
یہ باپ تو جیتا رہا تم مر گئے بیٹا

۴۳

ناموس زینب کہ بھائی کی آہ و زاری
ماں کی ہے بہن غم میں آہ ہے جاری
رو رو کے دعا آپ کے سر کی ہے کاری
سر پیٹ کے

میں واسطہ دیتا ہوں حسینؑ ابن علیؑ کا
محتاج نہ کچھ مجھے دنیا میں کسی کا

۴۴

غم ہے جو بین کی آواز ہے
کہیں بین آ کے ہے
غم ہے کہ سب کو حسین کی خو
بھیجو داغ حسین آ کے جاتا ہے
سکھی بیٹی ہے وہ
دو حال جسکو بیٹی

۴۵

سر تن
سر بیٹی ہے
حسن بیٹی کی جاتی ہے
سر لا کے آ کر
خدا آ کر آہ ہمسان کھاتا ہے
ہے کس کی کلیجہ
اس نہ

۴۶

کس کی ماں بیٹی
سر پیٹتی ہے
آ کے بیٹی
علی کی لاش
حیات

۲۷
زمیں کو چھا لیے بادل نے سرِ کشتی کی اہار
یہ پوچھے کوئی کہ پانی میں جواب یہ ہے

جب ابر ہی نے زمیں سے نبات کیا
سوال خط کیا کا صدف نے جواب یہ ہے

جواب ابرِ بہار نے دیکھو قطرہ آب
بلا دیا کہ ہر ایک قطرہ کو آب دیا ہے

شور خلق میں کہ جوش کے آنے لگا
دکھا کے عالمِ نو کو جگر کا آب یہ ہے

سمن جیبِ سحر کی ہوا میں ہر چمن شاداب
یہ ذکر تیغ کے نوک پہ شبِ رات ہے

سوال آپ نے پوچھا جو تیغ جواب یہ ہے
لگا کے سینہ شہیدِ سینہ چل حسین

ملک یہ کہتے تھے کہ گرو زیبِ تیغ
خدا کی جو ہے یہ عالمِ حساب یہ ہے

سوار دوش رسولِ خدا کی چھاتی پہ
چڑھا ہے زمانہ کا انقلاب ہے

۱۲
سر کشتہ یہ گلِ اندوہ ہو جا
پدر کو دیکھ اسے ایک دن جائیے کہ ہے

کسی نے گیا نہ کیا کسی کو دیکھنے ہمیں
حیات بالِ زرد چہرہ ہوئی نقاب ہے

۱۴
چھپ کے جسمِ پاک ہر زخمِ تیغ
روا اس کے درد کی آگ لگی دیکھے عدو

۱۵
فضائل حسن کی کتاب سے
بہ شہر ولی ہیں زینت کتاب ہے

۱۶
نقطۂ خال سیاہ دلِ ہر
جو دیکھو حسن کی اک بیت انتخاب ہے

۱۷
قطعہ
شاہ میں تیرا وہ خنجر غم سے آئی
ہر نفس ہے یہ گوہر غناب ہے
کہ فضائل ہے جو ہمارا کھا لانا

۱۸
حسین فرزند زہرا کی بیٹی کا ہے
علی کے لال ہیں سرِ مصطفیٰ کا

۲۰
قطعہ
رسول کہتے تھے بازو پہ حیدر کے
خزینہ علم کا تو میں ان کا باب یہ ہے

۲۱
جب سبزہ کا ہو تو مثلِ شاخِ دل کی
خطا کیے اور زمیں نے ہے روداد یہ ہے

۲۲
کٹا کہ خون جبیں سے ہم نے شبِ نو
لٹائے جا کے بیبی ترا احمدی نقاب یہ ہے

جہاں سے جا کے اور کیے سر شاہ
۲۳
نہ یہ بخت کے اور ہم آ ہیں
انیس دیکھو زمانہ کا انقلاب ہے

رباعی
مضمون نو کا نقشا اترا
کیا صدف معانی کا نہ جو ہر اترا
ہر درد و معانی میں مضمون انکو
عجب ہم اور تیرے من و سلوا اترا
اونکے لیے گویا من و سلوا اترا

رباعی
کیونکر نہ ہو تیر دل پہ چسپاں اترا
... خطا اترا
کیا یہ بیم میں خوف خطا اترا
ساحل پہ جو پہنچے ٹھہرے یاروں کے قدم
دو ہاتھ لگا کے میں دریا اترا

تمام شد

[illegible]

ماں تڑپتی ہے کہ شہ تشنہ دہن و تشنہ ترستے ہیں
کس طرح ان بیٹے سے ماں کا بچا اسی ہو

[illegible]

غم سے چھاتی پہ سے کہ ہاتھ قبا کی صورت
ماں پریشاں کہ ہیں بابا کے گیسو کی طرح

[illegible]

دیکھتے ہیں جو اکبر کو تو ... بیٹے تھے حسین
اپنے یوسف کو جو ... بیٹے حسین

[illegible]

داغ اولاد ہے ماں صبر کا مقدور نہیں
چھٹے فرزند سے کب جاتی ہے کچھ دور نہیں

[illegible]

دلکی بیتابی ہے ... کہ آنسو رواں ہوتی ہے
روح ماں ... جدا ہوتی ہے

[illegible]

بخدا ابن علی صبر میں لاثانی ہے
ماں تو دیکھتا ہے یہاں بیٹے کی قربانی ہے

[illegible]

ماں کا چھٹا ہے پسر بیٹے سے ماں چھوٹتی ہے
کوہ غم گرتا ہے بابا کی کمر ٹوٹتی ہے

[illegible]

داغ فرزند حسین ابن علی سے پوچھو
نوجوان بیٹے کا غم باپ کے جی سے پوچھو

[illegible]

ہائے جب سینے سے برچھی کی انی ہو دیگی
کیا غضب ہے ... سینہ زنی ہو دیگی

[illegible]

تن پہ جار آئینہ سجنے کا وہاں سامان ہے
پیارا پیا جگر بانکا پدر حیران ہے

[illegible]

ماں کو حسرت ہے دولہن بیاہ کے گھر لائیگی
فکریں انکو جوانی میں ہے مرجانے کی

[illegible]

جسم کانپے گا قلق ہوگا غش آجائیگا
حرف رخصت کا نہ بانوؑ سے سنا جائیگا

[illegible]

کچھ نہ ماں بانکو آنکھوں سے نظر آوے گا
نور چشم ایسا سلامت جو نہ گھر آویگا

[illegible]

بھائی کے واسطے قاسم کی دولہن روتی ہے
گھر لٹے اماں تیا چھوٹی بہن روتی ہے

[illegible]

منہ سے کچھ کہتے نہیں پاس ادب کرتی ہیں
کونسی چیز ہے جو ماں سے طلب کرتی ہیں

[illegible]

اوسکا دل دیکھو جھٹے باپ سے جسکا بیٹا
اور بیٹا بھی تو ہمشکل نبی سا بیٹا

[illegible]

شاہ خاموش ہیں پر بول نہیں سکتے ہیں
کبھی بانوؑ کا کبھی بیٹے کا منہ تکتے ہیں

[illegible]

تھا مقدر میں کہ سب ہو دیں جدا ہم دیکھیں
اب بھی اوٹھ جائیں جہاں سے تو نہ غم یہ دیکھیں

۱۹

سکتے میں ہوا بانوئے زینب کی [illegible] اور درد
[illegible] ہو
کیا کہا جاتے ہو بیٹا ہاں [illegible]
[illegible] ہیں دو
ہائے کیونکر [illegible] رضا [illegible]
کہا اکبر نے [illegible]

صبر فرماؤ کہ اب تم سے جدا ہونگے ہم
دودھ بخشو ہمیں بابا پہ فدا ہونگے ہم

۲۰

یہ سخن سنتے ہی فرزند کی [illegible]
[illegible]
روتی جاتی تھی [illegible] درد
[illegible] سر
[illegible]
[illegible]

تم سے بچھڑونگی تو داری میں کدھر جاؤنگی
پھر نہ رخصت کا سخن کرنا کہ مر جاؤنگی

۲۱

کہا اکبر نے [illegible] رخصت
[illegible] رخصت
[illegible] رخصت
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں نے فرزند کو تکرار کا یارا کیا ہے
تابع حکم ہیں ہم زور ہمارا کیا ہے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible] بلند
[illegible] بابا [illegible]
[illegible]
[illegible]

آپ کہتی ہیں نہ جاؤ تو نہ جاوینگے ہم
اپنے ہمچشموں کو پھر منہ نہ دکھاوینگے ہم

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آبرو پائی جو سر تیغ سے کٹواتے ہیں ہم
طوق و زنجیر کی ایذا سے بھی چھٹ جاتے ہیں ہم

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو مری منظور ہیں آپکو منظور نہیں
اب بھی فرماؤ تو میدان وغا دور نہیں

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلو بابا کا تو آباد کیا چاہتے ہو
پالنے والی کو برباد کیا چاہتے ہو

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میرے جیتے نہ قدم گھر سے نکالو بیٹا
اپنی مادر کا جنازہ تو اٹھا لو بیٹا

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیکے بیٹے کی بلائیں کہا کیوں واری ہو
نہیں روکونگی میں کاہیکو خفا ہوتے ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پہ دعا مانگو کہ تڑپے نہ کلیجا میرا
آزمانا ہے مرے صبر کو مولا میرا

غم نہ کھانا کہ بیاں اور دو کے مرجائیگی
ساتھ دو باپ کا ماں آپ بھی گذر جائیگی

مانگتے رونے کی جو کانوں میں صدا آتی تھی
قلق ہوتا تھا جگر چھاتی پھٹی جاتی تھی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب نہیں جینے کی عمر اتنی ہی یہ لائے تھے
خلق میں داغ دکھانیکو ہمیں آئے تھے

کچھ زباں سے علی اکبر جو نہ کہہ سکتا تھا
چھوٹے بیٹے دودھ کے بھائی کی فکر کرتا تھا

باپ نے پاؤں کو گر ہاتھ لگایا تو کیا
کاندھے پہ چڑھتے تھے گھوڑے پہ چڑھا پایا تو کیا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اجر اتنی ہی ہے ماں دیں تمھاری بیٹا
آگئے آؤ کہ بلائیں لوں تمھاری بیٹا

پاس کوئی نہیں تنہا تھے مظلوم ہوئے
ہائے نانا کی زیارت سے بھی محروم ہوئے

گھر میں افتادہ ہوں تک کر کو اٹھا رہے
بابلو آخری حسرت کا نہ ارمان رہے

[illegible]

قدر حضرت کی جو ہے میری نگہ تو قیر نہیں
باپ کے سامنے کچھ رتبہ تصویر نہیں

[illegible]

کون پہچانے گا بیٹا تجھے تنہائی میں
آگیا فرق ابھی سے مری بینائی میں

[illegible]

ہاں جوانو دم پیکار ہے ہشیار رہو
شیر آتا ہے اسی رخ کو خبردار رہو

[illegible]

گھر کا اب پسر تشنہ جگر تھامتے تھے
کبھی دل تھامتے تھے گاہ کمر تھامتے تھے

[illegible]

اپنی پیشانی پہ بوسے تو ذرا دینے دو
گرد گھوڑے کی تو بیٹا مجھے پھر لینے دو

[illegible]

شہ کو فرزند کی لاشے پہ رلاتے ہیں لعین
آج تصویر محمد کو مٹاتا ہے لعین

[illegible]

ہائے جی بھر کے نہ تجھ کو مری جانی دیکھا
اس ضعیفی میں ترا داغ جوانی دیکھا

[illegible]

شہ نے فرمایا کہ تشنہ نہ رلاؤ بیٹا
خیر اللہ کو سونپا تمہیں جاؤ بیٹا

[illegible]

ختم ہے جنگ جو اس رشک قمر کو مارا
بخدا باپ کو مارا جو پسر کو مارا

۴۶

[illegible]

صبح صادق کی سی افزود جبیں روشن تھی
کوسوں تک حسن کے پرتو سے زمیں روشن تھی

۴۷

[illegible]

نسبت اس لب سے یمن و عدن کا یہ فرق نہیں
دہن تنگ میں گنجائش یک حرف نہیں

۴۸

[illegible]

قامت راست نشان اسد اللّٰہی ہے
دست بازو سے عیاں شان ید اللّٰہی ہے

۴۹

[illegible]

ہے سپر کاندھے پہ یا شب ہے سحر کے پیچھے
یا کوئی ابر کا ٹکڑا ہے قمر کے پیچھے

۵۰

[illegible]

نے زمیں زیر قدم غرب سے تا شرق رہے
رشک سے نعل در آتش بھی سدا برق رہے

۵۱

[illegible]

خاک پر کاٹ کے تیغوں سے گرا دیوینگے
آج اس چاند کو مٹی میں ملا دیوینگے

۵۲

[illegible]

در پہ خیمے کے کھڑی بیٹے کو تکتی ہوگی
آگ یاں ماں کے کلیجے میں بھڑکتی ہوگی

۵۳

[illegible]

کس طرح اڑتا ہے [illegible] دیکھو
آج شمشیر حسینی کے بھی جوہر دیکھو

۵۴

[illegible]

سر قلم ہوتے تھے افواج ستم عاری تھی
صفحۂ خاک پہ اک جدول خوں جاری تھی

۵۵

[illegible] تھی وہ برق
[illegible] جلاتی تھی وہ برق
نار دوزخ [illegible] تھی وہ برق
زرق برق ایسی چمکتی ہوئی جاتی تھی وہ برق
صاف وہ سر کے [illegible] اڑاتی تھی وہ برق
کٹ گیا جو تو شرم سے گرم ایسا تھا
ڈر سے دم بند تھے کفار کے دم ایسا تھا

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شور تھا ضرب ہے یہ کاٹ اسے کہتے ہیں
باڑھ کہتے ہیں اسے گھاٹ اسے کہتے ہیں

۵۷

[illegible] طوفان
[illegible] تھا موج
[illegible]
[illegible]
کیا جگر میں جو ید اللہ کی اولاد کے ہیں
تیغ چھٹتی نہیں کیا ہاتھ بھی فولاد کے ہیں

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر پڑے کوہ پہ وہ تو کرے برابر ہو دیں
کس سے وار اُس کا رکے تیغ جو ہر ہو دیں

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ بلایا مجھے کام ایسا کوئی کرتا ہے
جلد آواز دو بیٹا کہ پدر مرتا ہے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جا کے جس غول پہ ہمشکل نبی اترے تھے
شاہ بی زخم سے لگے خاک پہ گر پڑتے تھے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہمیں بھول گئے دھیان کدھر ہے بیٹا
کچھ کلیجے کے پدر کی بھی خبر ہے بیٹا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل ہوا شاہ کے دلدار کو مارا ہے ہمنے
پسر سید ابرار کو مارا ہے ہمنے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسکو سمجھائے محمد کا نواسا اکبر
آکے دیجائے انھیں رشتہ دلاسا اکبر

[illegible]

عضو بیکار ہوئے گھٹ گئی طاقت میری
لوٹ لی نانا کی امت نے بضاعت میری

[illegible]

لوگ جیو آنکھوں پانی سے ترساتے ہیں
حیف ہے نفس ہم تشنہ دہاں جاتے ہیں

[illegible]

خون ناحق کے غریبوں کے سزاوار گئے
آج یہ لیس ہمیں اور ہم کہاں جاؤ گے

[illegible]

پیار سے گود میں زخمی کو کبھی لیتے تھے
خون بھری منھ پہ پسینہ اپنا کبھی رکھ دیتے تھے

[illegible]

دم تو نکلے گا جو تم تشنہ دہانی ہوگی
کچھ تو تسکین تجھے اے یوسف ثانی ہوگی

[illegible]

ایسا تڑپا علی اکبر کہ سنبھالا نہ گیا
شہ سے الفت کے سبب تیر نکالا نہ گیا

[illegible]

قدر کچھ امت احمد نے نہ جانی تیری
ہائے یہ حسن ترا ہائے جوانی تیری

[illegible]

شاہ چلائے نہ رحم اس کی جوانی پہ کیا
کیا ستم نزع میں ظالم مری جانی پہ کیا

[illegible]

شاہ چلاتے تھے بے آس کے ہم بیٹا
باپ جیتا رہا تم ہو گئے بیدم بیٹا

[illegible]

کبھی منھ پیٹتی ہے ہاتھ کو ملتی ہے کبھی
کھا کے ٹھوکر کبھی گرتی ہے سنبھلتی ہے کبھی

[illegible]

ہاتھ پھیلا کے کلیجے سے لگا لوں گی میں
تجھ سے روٹھے گا جو اکبر تو منا لوں گی میں

[illegible]

ننھے بچوں سے بھی منھ موڑے چلے جاتے ہو
علی اصغر کو کہاں چھوڑے چلے جاتے ہو

[illegible]

کیا مناسب ہے کہ پردیسے نکل کر رو دو
ہنسنے والے ہیں یہاں خیمہ میں جا کر رو دو

[illegible]

دل جو شادی کے قریب آ گئے تو ناشاد ہوئی
محنت اٹھارہ برس کی مری برباد ہوئی

[illegible]

جبتلک جیتے ہیں کیا کیا نہ ستم دیکھیں گے
علی اصغر کا بھی لاشہ ابھی ہم دیکھیں گے

[illegible]

بال کھولی ہوئی بلوے میں کدھر جاؤ گی
لاش فرزند کی دیکھو گی تو مر جاؤ گی

[illegible]

پہونچے جسوقت بصد آہ و بکا خیمہ میں
شور ہے ہے علی اکبر کا ہوا خیمہ میں

[illegible]

گر دعا حق سے کہ عاجز ہوں گنہگار ہوں میں
رحم کر مجھ پہ کہ سرور کا عزادار ہوں میں

سلامِ [illegible] کی گلی تن سے جدا

۲ حسین یوں ہوئے [illegible] ہوا سے وطن سے جدا
کہ جیسے بلبل ناشاد ہو چمن سے جدا

۳ جناب شہ میں یہ [illegible] لگے اہلبیت بیمار
[illegible] الہی [illegible] سے جدا
علی [illegible] سید سجاد

۴ عنایت [illegible] ہوئے گردن [illegible] ہاتھ جدا
جھلی تھی طوق [illegible]
[illegible] طوق [illegible] تن سے جدا

۵ گلے میں [illegible] سر حسین سے جدا
یہ آفتاب کہیں [illegible] آئے
[illegible] شفق سے [illegible]

۶ وطن میں [illegible] سر اکبر ہو تن سے جدا
عجب گھڑی تھی [illegible] قاسم

۷ جوان سے [illegible] ہوا [illegible] تن سے جدا
جہان میں [illegible] دکھایا [illegible]

۸ جہاں میں [illegible] تیر [illegible]
[illegible] سر ان سے جدا
یہ آفتاب ہوا [illegible]

۹ [illegible] کی [illegible] بازو
سکینہ ہوئی [illegible] سے جدا

۱۰ حرم میں [illegible] ہوا [illegible] کہا جب
[illegible] زینب [illegible] تن سے جدا
کہ بانو [illegible] نبی کی [illegible] جگر

۱۱ شہید ظلم ہیں دونوں [illegible] سے جدا
غم حسین میں [illegible]
[illegible] سے جدا

۱۲ کٹا گلا گردن [illegible] لگا خون جدا [illegible] تن سے جدا
گلے سے [illegible] ہوئی

۱۳ [illegible] کربلا میں [illegible] سے جدا
ہوئی [illegible] عترت [illegible] سے جدا

حسین [illegible] ہو کے ملک
[illegible] وطن سے جدا

۱۴ سپاہ شام سے [illegible] وطن جدا
وہ آفتاب [illegible]

۱۵ سکینہ [illegible] سے جدا
نہ چاند سی گردن [illegible]

۱۶ رسول حق [illegible] محبت تھی
[illegible] سے جدا
[illegible] سر [illegible]

۱۷ زمیں پہ [illegible] سے جدا
[illegible] بھائی [illegible] ہاتھ سے جدا

نظر [illegible] مشتاق
۱۸ [illegible] کی منزل [illegible] تن سے جدا
[illegible] جب [illegible]

کھلے گا حال [illegible] انیس
۱۹ [illegible] تن سے جدا

رباعی

۲۰ [illegible] دیکھا [illegible] کو دیکھا
[illegible] انیس [illegible] کو دیکھا
بے سود [illegible]
۲۱ [illegible] واسطے [illegible] کو دیکھا
دیکھا [illegible]

تمام شد

[illegible]

دل داغ ہو گیا علی جان بتول کا
گھر بے چراغ ہو گیا سبط رسول کا

[illegible]

خار دن سے پوچھیے نہ کسی گل سے پوچھیے
صدمہ چمن کے لٹنے کا بلبل سے پوچھیے

[illegible]

اس عمر میں جو بائیں گذرنیکے دن تھے
کہتا ہو خود شباب کہ مرنیکے دن نہ تھے

[illegible]

اولاد بھی اگر ہوں تو دم پھر نکل پڑے
آنسو تھمیں تو منہ سے کلیجہ نکل پڑے

[illegible]

برباد اس طرح کوئی آباد گھر نہو
کیا زندگی کا لطف جب ایسا پسر نہو

[illegible]

بیکس تھے وہ کہ ساتھ کسیکو نہ لے گئے
جب دم طلب ہوئے تو اکیلے چلے گئے

[illegible]

بیٹا نہو تو زیست کا پھر کیا مزا رہا
جب گھر اجڑ گیا تو زمانہ میں کیا رہا

[illegible]

وہ زلف رخ وہ پیار کی باتیں کدھر گئیں
وہ دن کہاں ہیں اور وہ راتیں کدھر گئیں

[illegible]

یہ درد تھا کہ ... کہ دل ٹکڑے ہو گئے
یہ حال تھا کہ رونے پہ دشمن بھی رو گئے

۱۰

[illegible]

فرماتے تھے یہیں علی اکبر گذر گئے
ہم ایسے سخت جان تھے کہ اب تک نہ مر گئے

۱۱

[illegible]

سر تھا حسین بیکس و تنہا کی گود میں
بیٹے کی جان نکلی ہے بابا کی گود میں

۱۲

[illegible]

محجوب ہم ہیں قاسم بے پر کی روح سے
شرمندگی ہے تو علی اکبر کی روح سے

۱۳

[illegible]

بیکس کو آسرا ہے پسر کا نہ بھائی کا
آقا یہی تو وقت ہے مشکل کشائی کا

۱۴

[illegible]

پانی پہ جنگ آگ لگی ہے یہ دہر میں
حصہ پسر کا کیا نہیں پاؤ گے نہر میں

۱۵

[illegible]

پھر کیا کسی سے کام ہے سب سے جدا ہوں
بھائی کو اپنے لیکے میں جنگل میں جا رہوں

۱۶

[illegible]

ہر بار پونچھتے تھے سبب آہ سرد کا
شکوہ کیا علی سے نہ پہلو کے درد کا

۱۷

[illegible]

رو رو کے دن تڑپنے میں راتیں گذر گئیں
بستر تھا جس جگہ وہ اسی ہجر میں مر گئیں

۱۸

[illegible]

ہم کیا ہیں جبر ہاتھ بندھے یا گلا بندھے
جب ریسماں ہو گردن مشکل کشا بندھے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بعد از فنا بھی درپے ایذا شریر تھے
فرزند فاطمہ کے جنازے پہ تیر تھے

ہر دکھ میں خوش ہیں وہ جنہیں خوف خدا کا ہے
پھر نہیں یہ سر تو امانت خدا کی ہے

صدقے گئی مدینے چلو یا نجف چلو
للہ ساتھ لیلو مجھے جسطرف چلو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب آخری بن یہ سواری ہماری ہے
بعد ان بزرگواروں کے باری ہماری ہے

کیا اس بلا کی بن سے تہیہ سفر کا ہے
صدقے گئی بتاؤ ارادہ کدھر کا ہے

قاصد جو میرے نام کا خط لیکے آتے ہیں
سر کاٹ کر درختوں میں لٹکائے جاتے ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بھولا نہ یاد حق کبھی گو حال غیر ہو
اوسکی ظفر ہے خاتمہ جسکا بخیر ہو

طے ہو یہ مرحلہ جو عنایت خدا کرے
جسکا نہ کوئی دوست ہو بی بی وہ کیا کرے

تم جیتے زندگی کی حلاوت تو چکھ گئے
دو دن میں گھر بھرے ہوئے اک دم میں لٹ گئے

۳۰

[illegible]

کیا ہوگا لاکھ روئینگے یا خاک اڑائینگے
تا حشر اب پھرینگے نہ وہ دوست آئینگے

۳۱

[illegible]

راحت کے دن گذر گئے اب فصل اور ہے
اب یون بسر کرو جو یتیمون کا طور ہے

۳۲

[illegible]

لب پر گھڑی گھڑی علی اکبر کا نام ہے
چلیئے ذرا کہ کام اب اونکا تمام ہے

۳۳

[illegible]

قربو نسے بھی مدد کو جو نکلا وہ گھر گیا
لشکر بنی اسد کا قریب آکے پھر گیا

۳۴

[illegible]

بی بی نہ پوچھو کچھ یہ مصیبت عظیم ہے
مرجائے جسکا باپ وہ بچہ یتیم ہے

۳۵

[illegible]

داری گئی نہ قبر میں امان کو گاڑ کے
جنگل لبا دیا دری بستی اجاڑ کے

۳۶

[illegible]

سمجھا بھی کوئی بیکسی شبیر پدر نہو
مرکر نہ دفن ہون تو کسی کو خبر نہو

۳۷

[illegible]

لو الوداع جاتے ہین اب قتل گاہ مین
سونپا تمہین خدا و نبی کی پناہ مین

۳۸

[illegible]

سچ ہے فلک نے تمکو بڑی دکھ دکھائی ہین
صاحب بطو ہم آخری رخصت کو آئی ہین

۳۴

[illegible] حسین کی [illegible]

[illegible]

تنہا حضور [illegible]

صاحب کہاں ہیں [illegible]

ایسے نہیں جو دکھ میں جدا ہوویں وہ باپ سے
اپنی مراد دیگا اونکو لونگی میں آپ سے

۳۵

[illegible]

[illegible]

سنبھالا ہو [illegible]

آئے تو چھپ کے آئے گئے بے ملے ہوئے
باتیں نہ پیار کی ہوئیں نہ کچھ گلے ہوئے

۳۶

[illegible]

[illegible]

ننھی [illegible]

زندہ نہ ہوگا دل مرا گر پھر بھی جاؤ گے
اب تو کوئی گھڑی میں ہمیں بھی نہ پاؤ گے

۳۷

اے جان فاطمہ [illegible]

[illegible]

وہ بین [illegible]

مرتی ہوں اپنے سرو سہی قد کو دیکھ لوں
اک بار پھر شبیہ محمدؐ کو دیکھ لوں

۳۸

[illegible]

[illegible]

تکلیف گرچہ ہوگی شہ مشرقین کو
لے آئیے منا کے مرے نور عین کو

۳۹

[illegible]

[illegible]

خنجر سے حلق شاہ کے کٹنے کا طور ہے
بستی اجڑ کے تخت اجڑنے کا طور ہے

۴۰

وہ نور [illegible]

[illegible]

تڑپیگا دل تو لیکے اجازت حضور سے
میں دیکھ لونگی در پہ کھڑی ہوکے دور سے

۴۱

[illegible] شاہ [illegible]

[illegible]

ہر دکھ میں صبر کرتے ہیں جو حق شناس ہیں
جسنے تعلق پایا وہ اب اوسکے پاس ہیں

۴۲

[illegible]

[illegible]

کچھ حق میں اس کنیز کے فرمائی جائیے
صاحب کبھی جگہ مجھے بتلا کے جائیے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بندی چلی ہے شام کو آل رسولؐ کی
دیکھو یہی بہو ہے علیؑ و بتولؑ کی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] وارث تو نگاہ وارث و والی الٰہ ہے
دیکھو ڈگے نہ پاؤں کہ مشکل کی راہ ہے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لٹنے میں صبر و شکر تباہی میں چاہیے
رونا بشر کو خوف الٰہی میں چاہیے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چوتھا فلک ضیا سے جلو خانہ بن گیا
خورشید شمع حسن کا پروانہ بن گیا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھرتا تھا سر پہ چتر سلیماں جناب کے
سایہ تھا ایک بیچ میں دو آفتاب کے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارب فساد خلق سے امن و اماں رہے
جب تک زمیں رہے یہ امام زماں رہے

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلوے دکھا رہی تھی ضیا ہاتھ پاؤں کی
اک چاندنی بچھی ہوئی تھی دھوپ چھاؤں کی

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نقش اس قدم کے چاند سے روشن و [illegible]
مجمرے ہے آفتاب تو تارے سپند ہیں

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باہم طیور کہتے تھے کیا کیا دری ہے یہ
گھونٹے چراغ پائے تھے کہ بیکل بھی ہے [illegible]

٥٥

آیا عجب جلوے سے ... اسپ پر نمود رکاب [illegible]

تھا تیغ زن ... دامن ظفر [illegible]

[illegible]

[illegible] جلوہ گر رکاب

فتراک تھے کہ گھوسے ہوئے تھا عقاب پر
زین پر تھا ابر پوش کہ ابر آفتاب پر

٥٦

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نازاں ہے خود رکاب کی پاؤں کو دیکھکر
بل کر رہا ہے خاک پہ سائے کو دیکھکر

٥٧

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رکھدی قدم تو رنگ میلا ہو پھول کا
پیارا فرس ہے راکب دوش رسول کا

٥٨

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستی ہیں یاد گنبد نیلی رواق کے
دلدل کی تیزیاں ہیں طرارے براق کے

٥٩

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سرعت ہے ابر کی تو لطافت ہوا کی ہے
اتنے ہنر فرس میں یہ قدرت خدا کی ہے

٦٠

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] صاحب لاسیف و لافتا

افسوس اہل شام کو کچھ پیش و پس نہیں
آقا حسینؑ سا نہیں مجھسا فرس نہیں

٦١

[illegible] نہ یاور نہ غمگسار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سب دہر میں جو ابن علی سے جدا ہوئے
جو تیری گرد رہتے تھے وہ دست کیا ہوئے

٦٢

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جب ذکر خیر یاں ترے مرنے کے ہوئینگے
سب میرے دوست میرے عوض انکو روئینگے

٦٣

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اس گھر میں جتنے گھر ہیں وہ سب بے چراغ ہیں
میری تو اک کلیجے پہ اٹھارہ داغ ہیں

۶۴

[illegible]

بھولو نہ تشنگی کو شہ تشنہ کام کی
پیاسو یہ سبیل ہے نذر امام کی

۶۵

[illegible]

شانہ بتول بالوں میں کرتی نہ عمر بھر
چادر سیاہ سر سے اوترتی نہ عمر بھر

۶۶

[illegible]

یاں لگے ساتھ جاؤ امام غیور کے
سایہ کرو کہ دہوپ ہے سر پر حضور کے

۶۷

[illegible]

بازو کو تھامو ہاتھ میں حضرت کے ہاتھ دو
بیٹا ضعیفی وقت میں حضرت کا ساتھ دو

۶۸

[illegible]

حسن رسول شان علی کا ظہور تھا
گویا لباس کعبے میں خالق کا نور تھا

۶۹

[illegible]

جسکا یہ ذکر تھا وہ نواسی نبی کی تھی
زینبؑ بہن حسینؑ کی بیٹی علی کی تھی

۷۰

[illegible]

طبقہ تمام نور سواری سے عرش تھا
سونیکی تھی زمین تو جواہر کا فرش تھا

۷۱

[illegible]

غل تھا نہ دور دور چلو نہ بہم چلو
ہاں خادمو ادب سے قدم با قدم چلو

۷۲

[illegible]

بر میں نبی کا جامۂ عنبر شمامہ ہے
رنگت تو پھول سی ہے گلابی عمامہ ہے

۷۳

غل تھا قوس پہ بدر الالہ کو دیکھو
ہاں برق و شرق طور پہ تجلی کو دیکھو
[illegible] صورت سورۂ الا کو دیکھو
بالائے دست مصحف زہرا کو دیکھو
پایا کسی بشر نے نہ پایا ہے خلق میں
قرآن انھیں کیواسطے آیا ہے خلق میں

۷۴

عریاں ہیں گر تو سایۂ شمشیر لیے ہو
پیاس جلوس میں ہیں جو [illegible] لیے ہو
جیسے ملک ہیں [illegible] لیے ہو
[illegible]
لپٹے ہیں پھول وادی عنبر سرشت میں
دولہ برات لیکے چلا ہے بہشت میں

۷۵

وہ ذرہ ذرہ [illegible] تیغ و تبر
[illegible] نصف شب میں [illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible]
[illegible]
تیلی کا رعب سب پہ عیاں ہے خدائی میں
بیٹھا ہے شیر پنجوں کو ٹیکے ترائی میں

۷۶

[illegible] کا لال
ہوتا تھا جوش [illegible] عرصۂ قتال
[illegible] جبرئیل [illegible] جلال
[illegible] جدال
[illegible]
دیکھا جو رعب قبلۂ عالی مقام کو
علموں نے جھک کے ہاتھ بڑھایا سلام کو

۷۷

[illegible] پناہ
[illegible] سعادت پناہ
آواز دی [illegible] اقبال و عز و جاہ
[illegible]
زہرہ عدو کا آب کلیجہ لہو رہے
ہر معرکہ میں تیغ علی سرخرو رہے

۷۸

[illegible]
[illegible] زمین [illegible] فلک
[illegible] زمین [illegible]
[illegible]
غل تھا اولٹ چکی ہیں حسین آستین کو
یا بوتراب آکے بچا لو زمین کو

۷۹

[illegible] اوج سلوک میں
[illegible] شان ہے
[illegible] زبان ہے
[illegible]
سر بھی کٹے اگر تو نہ پیچھے قدم ہٹیں
کعبہ کہیں ہٹا ہے تو شاہ امم ہٹیں

۸۰

[illegible]
[illegible]
[illegible] نور [illegible]
[illegible]
سجدے بتوں کو کرتے تھے ساکن کنشت کے
ہاتھنے ہمیں بتا دیے رستے بہشت کے

۸۱

[illegible] عدو کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب ہے نبی کا رتبہ اعلی ہی دیکھ لو
شیر خدا کی شان دوبالا ہے دیکھ لو

چرچا تھا کو فسق و فجور و گناہ کا
یہ شور کب تھا شہدان لا الٰہ کا

پھر کیا ادا کوئی بھی گرچ سمیت کی
شرط قبولیت سے ولا اہلبیت کی

سیراب گرگ بھیڑ ہوں اور پیشِ خونزمین
اولاد فاطمہ تڑپے جا نور بیکن

تھلوگ جس طرح تیر سے پھر ٹی ہو فرش پر
ہم یوں پلک جھپکتے میں جاتے ہیں عرش پر

رتبہ بلند سب سے خدا کے ولی کا ہے
مسجد میں اسلیے کہ وہ مولد علی کا ہے

امت نبی کی آہ یہ سفاک ہو گئی
بس آج آبروئے فلک خاک ہو گئی

شاگردی علی سے سرفراز جب ہوئے
جبریل تب مقرب درگاہ رب ہوئے

سید یہ ظلم کونسی یہ رسم و راہ ہے
کیا میہمان کو پانی کا دینا گناہ ہے

بستان کربلا میں ہوا یہ بری چلی
پانی طلب کیا تو گلے پر چھری چلی

۹۱

سنکر بیان شاہ فصیحون نے سر جھکائے [illegible]

[illegible] اٹھاکے ہاتھ [illegible]

آنکھ صفون میں شور [illegible] زار زار رو(ئے)

[illegible] رسول [illegible]

خم کرکے گردنین عمر و شمر ٹل گئے
فولاد نرم ہوگیا پتھر پگھل گئے

۹۲

تو قتل ہی [illegible] سعد نے کہا

ہان جلد [illegible]

ہوجان سب صفون میں [illegible] شاہ کی صدا

ہان فوج ہی میں [illegible]

مظلومی حسینؑ پہ دل ٹکڑے ہوتے ہین
انسان کا ذکر کیا ہے کہ گھوڑے بھی روتے ہین

۹۳

[illegible]

[illegible] مظلوم [illegible] صف

[illegible] لگی [illegible]

حلقوم [illegible]

[illegible]

بھاگو ہٹو بچو یہ صدا دی سپاہ نے
پانی سے منہ نکالا ہی مار سیاہ نے

۹۴

تیغ دو سر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا سے وقت عصر گذرنا ہے ہر طرح
حاضر ہوں ہر طرح میں کہ مرنا ہے ہر طرح

۹۵

[illegible] جان [illegible] ہین

[illegible]

[illegible] آسمان [illegible] ہین

[illegible]

اس معرکہ مین کھیت پڑے ہین اسطرح
بچے ہمارے تمسے لڑے ہین اسی طرح

۹۶

[illegible]

[illegible] شمر [illegible]

[illegible]

[illegible] الامان [illegible]

میدین کا ساتھ دیکے حمیت کو کھودیا
تمنے تو آج نام عرب کا ڈبو دیا

۹۷

[illegible]

[illegible]

[illegible] غضب [illegible]

[illegible] صفون [illegible]

چمکی علی کی تیغ جو دشت مصاف مین
پریان چھپین خبر ہے مین کہ مرغ قاف مین

۹۸

[illegible] تیغ دو سر جدا

[illegible]

[illegible] اور [illegible] جدا

[illegible] فتح و ظفر جدا

تیغ کشیدہ دست شہ بحر و بر مین ہے
طومار ہاتھ مین ہے لفافہ کمر مین ہے

۹۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آواز الامان کی سپہر برین پہ تھی
بڑھکر جو دیکھا تو پھر کے صف اول زمین پہ تھی

[illegible]

۱۰۰

[illegible]

جاروب تھی کہ سیف میان مصاف تھی
دریا کی راہ حملۂ اول میں صاف تھی

۱۰۱

[illegible]

پانی سے جل بجھا تھا کوئی کوئی نار سے
گرتی تھیں بجلیاں ایک ذوالفقار سے

۱۰۲

[illegible]

بھاگیں کہ ان صفوں کو ہم آراستہ کریں
مہلت جو تیغ دے تو دم آراستہ کریں

۱۰۳

[illegible]

تیزی یوں ہی زبان سخنور کو چاہیئے
پاس آبرو کا صاحب جوہر کو چاہیئے

۱۰۴

[illegible]

غصے میں تحمل برق قرار اوسنے کم لیا
لاکھوں میں ڈھونڈ کر اوسے مارا جو دم لیا

۱۰۵

[illegible]

دم میں نہ وہ غرور نہ وہ خودسری رہی
مجرم وہی رہا یہ خطا سے بری رہی

۱۰۶

[illegible]

کھینچے ہوے سپر سے نیا رنگ ڈھنگ تھا
راکب تھا نہ فرس تھا زمین تھی نہ تنگ تھا

۱۰۷

[illegible]

قبضے میں اب ہے تیغ نہ دستانے ہاتھ میں
کیوں دیدیا ہے ہاتھ کو بیگانے ہاتھ میں

۱۰۸

[illegible]

مرلو یہ بھی لغیب کی سوزش بجھائیگی
اب نار یونکو آتش دوزخ جلائیگی

غازی کی تیغ شاہ کی جرار کی نیزہ باز
[illegible] سے گرے [illegible] نیزہ باز
پہلو ادھر [illegible] اوراوری [illegible]
رو کر [illegible] سعد کی [illegible] نیزہ باز
[illegible]

یوں چٹ سے کھولدیتی تھی پیکر کے بند کو
آتش پہ ڈالدے کوئی جیسے سپند کو

[illegible] ساتھ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ترکش و نیم ہوگئے رہگیر کیا کرے
چلہ نہ ہو کمان تو پھر تیر کیا کرے

[illegible] ذوالفقار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسلئے جہاں رن اگر ایک گھڑی پڑی
کٹا ہو زرہ سے ضرب جب ایسی کڑی پڑی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتی ہے لشکروں پہ تباہی اسی طرح
گرتی ہے برق قہر الٰہی اسی طرح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زور اس سے چل سکیگا نہ رستم نہ گیو کا
اس پیلتن کی ہاتھ سے طمانچہ ہے دیو کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے برگ و بار دشمن آل رسول ہیں
اب برچھیوں میں پھل ہیں نہ ڈھالوں میں پھول ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لیجے قسم کہ گر کبھی لشکر کشی کریں
سر کاٹ ڈالیگا جو اب سرکشی کریں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخش ایسا روم و رے میں نہ ملک شام میں
یہ خوبیاں تو گردش ایام میں نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مقتل کے ہر نشیب کو لاشوں سے پاٹ دے
پر جبرئیل کے بھی جو سر ہوں تو کاٹ دے

۱۱۸

جب اودھر کو تیغ صفدر قدسی تبار گری
گویا یہ برق سطوت شاہ نجف گری
آیا اودھر خدا کا غضب جس پہ جا گری
سر پہ کسی کے پڑی کسی کی صف پہ گری
سیفی چلی کہ سیف صف کارزار پر
گھوڑے گرے پیادوں پہ پیدل سوار پر

۱۱۹

لشکر میں ہر نشان گرے خانہ خراب ہے
خاک اوڑ رہی ہے تیغ کی یہ موج آب ہے
دکھلا رہے دعا میں چلن بوتراب ہے
فرزند تھے یہ زور علی کا جواب ہے
تیلی جدھر سوار نے پھیری یہ مڑ گیا
اوترا براق بن کے پری ہو کے اڑ گیا

۱۲۰

جب صفوں پہ یوں فرس تیز رو اوڑا
گویا ہما کی اوج فلک چار سو اوڑا
تلوار جب چلی تو صف عدو اوڑا
شعلہ و شرار اور زخم سے سیلاب لہو اوڑا
ہردم بڑھی برش ہی گھاٹ اسکا نام ہے
اسکو صفائی کہتے ہیں کاٹ اسکا نام ہے

۱۲۱

یا کاٹ کر کسی کو سینے سے جب سر جدا کیا
گردن کو دوش سے کبھی سر کو جدا کیا
تن سے سر کو تیغ دو سر نے جدا کیا
سر کا کلف کو دو نیمہ کرکے جدا کیا
ٹکڑے اوڑاے دم میں سپاہ شریر کے
قربان ذو الفقار جناب امیر کے

۱۲۲

لیتا ہے اصل سر سیاہ و نار
تا سر ہے جو وہ تیغ آب دار
نکلا ہی جو اس ... سہار
وار ان تیغ ذو الفقار کی ... ہے
اس غزوا علا یہ زبان بھی رکی رہی
یہ کیا فروتنی ہے کہ گردن جھکی رہی

۱۲۳

کم اصل ہیں جو تیغ نواز ہے
کا اصل ہی وہ جو وجود نہ ہوا ہے
جب آب سے کیا غبار ہے
زر سرخ ... کی طلا غش غبار ہے
بد مغز کو کمال کی دولت خدا نہ دے
خالی ہو جو کہ ظرف وہ کیونکر صدا نہ دے

۱۲۴

اس ذو الفقار خلق ہیں وہ ہاتھ بھی علی
سبط حسین خیر النبی بہ نشاں علی
ہے مصطفیٰ کی جان ہو واللہ کا ولی
دونوں کا تیغ بھی دو دم اس بن علی
فخر مجاہدین پسر فاطمہ ہوا
حیدر سے ابتدا ہوئی یاں خاتمہ ہوا

۱۲۵

ظلمت جدا ہوئی
نور ... سر تن سے جدا ہوئی
ظلمت سے آپ ضرب ... جدا ہوئی
ایمان سے ... ضلالت جدا ہوئی
اس بد سیر زیر کیا دم دشنام کو
حکم جہاد پھر نہ ہوا تو امام کو

۱۲۶

خود سر عدو ... کے سامنے
تیغ زد و رخ ... سامنے
کیا منہ تھا ... جوان ... سامنے
ہاتھ ... سر ... سامنے
اللہ کا غضب نہ جانے ہوئی تھی سب
لو ہیکو ذو الفقار کے مانے ہوئے تھے سب

۱۲۷

اللہ رے تلاطم افواج روسیاہ
[illegible] بیتی نہ تھی بھاگنے کی راہ
[illegible] آسمان پناہ
[illegible]

بخشو خطا یہ کام ہے مولا تواب کا
صدقہ محمد عربی کی جناب کا

۱۲۸

[illegible] عدالت کا نام
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جبر ہے بات پہ ہم لوگ مرتے ہیں
دیکھو اس اختیار پہ یوں صبر کرتے ہیں

۱۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن و ملک میں نوحہ میں غلمان و حور ہیں
کہتے ہیں یہ سب کہ ابن علی بے قصور ہیں

۱۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حسرت ہے یہ کہ تیغ لگے تن پاش پاش ہو
جب ذبح ہو تو پہلوئے اکبر میں لاش ہو

۱۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے نہیں زمین پہ خنجر ان کو گاڑ کے
موت آئی اور اٹھ کھڑے ہو دامن کو جھاڑ کے

۱۳۲

[illegible] روسیاہ آہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب کچھ تھا اختیار پہ مجبور ہو گئے
شبیر سر سے تا بقدم چور ہو گئے

۱۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زہرا تڑپ رہی تھی علی ہاتھ ملتے تھے
یہ وار سب نبی کے کلیجے پہ چلتے تھے

۱۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آندھی میں خاک اڑتی تھی گھوڑے کی گشت سے
آواز ہائے ہائے کی آتی تھی دشت سے

۱۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھکتے تھے زین سے جب شہ ذیشان جھک گئے
غل تھا کہ ہائے گر گئے قرآن زمین پر

[illegible]

بی خانمان کو عشق خدا کے ولی کا تھا
مشتاق وہ زیارت قبر علی کا تھا

[illegible]

کیا کیا شرف تھا ئے بدولت ملے نہیں
گنج گہر ہیں زیر قدم آبلے نہیں

[illegible]

سرخی لہو سے حلق کی سیب ذقن میں ہے
بانچھوں میں سب دودھ انگوٹھا دہن میں ہے

[illegible]

یہ آرزو کہ گوہر بحر شرف سے
چھانوں جہان کی خاک کہ در نجف ملے

[illegible]

یاری نہ دے قدم تو ٹھہر نا فرد رہے
کہتا تھا رو کے وہ کہ نجف کتنی دور ہے

[illegible]

کانپا کلیجہ تھم کے سنا جب دہائی کو
سمجھا کہ رو رہی ہے بہن اپنے بھائی کو

[illegible]

اون جنگلوں میں بادیہ پیما تھا دین کا
گھر بنگیا تھا راہ خدا کی زمین کا

[illegible]

از بسکہ اہل درد تھا بیتاب ہو گیا
پانی کے مانگنے پہ جگر آب ہو گیا

[illegible]

نیزوں سے صدر تیغوں سے تن چور چور ہے
آئی ندائے غیب کہ یہ بے قصور ہے

۱۴۹

[illegible]

ادسنے وشر ڈرے جنہیں خوف خدا نہین
جلدی نکل چلو یہ ٹھہرنے کی جا نہین

۱۵۰

[illegible]

عوض دسنی کی غلام شہ ذو الفقار ہون
بیکس ہون بینوا ہون غریب الدیار ہون

۱۵۱

[illegible]

جاؤ نگا دو لتین مین اگر سرنوشت مین
رستے مین موت آئی تو پہونچا بہشت مین

۱۵۲

[illegible]

تیغو نمین اسکے پاس چلو جو خدا کرے
آسان ہون مشکلین کہ یہ بیکس دعا کرے

۱۵۳

[illegible]

غارت یہین ہوئی ہے بضاعت غلام کی
لوٹا ہے راہ مین مجھے فوجون نے شام کی

۱۵۴

[illegible]

حیدر کے جان و دل مین پسر مشرقین مین
صدقے مین اسجگہ کے وہی تو حسین ہین

۱۵۵

[illegible]

آنکھین ملک بچھاتی ہین اس رخ پاک پر
یہ سبحہ رق مین مصحف ناطق کی خاک پر

۱۵۶

[illegible]

سر پر یہی کلاہ ہے اور اک لباس ہے
پر ہون غنی کہ دولت دین میرے پاس ہے

۱۵۷

[illegible]

دنیا ہو اور فاطمہ کا نور عین ہو
دیکھون انھین صحیح و سلامت تو مین ہو

۱۵۴

[illegible]

زندہ ہیں گر حسین تو زندہ ہیں چار دم
یارب اس اکیدم کو عطا کر ہزار دم

۱۵۵

[illegible]

اوس شاخ گل سے دور خزاں کی بلا رہے
یارب چمن حسین کا پھولا پھلا رہے

۱۵۶

[illegible]

طاقت کلام کی نہیں پاتا یہ ضعف ہے
چہرہ ترا نظر نہیں آتا یہ ضعف ہے

۱۵۷

[illegible]

شکر خدا مسافر راہ ثواب ہیں
اب پر کوچ میں ہمیں پا در رکاب ہیں

۱۵۸

[illegible]

بنتی نہیں جب آتی ہے قسمت بگاڑ پر
ٹکڑے ہو گر پڑے یہ مصیبت پہاڑ پر

۱۵۹

[illegible]

کہنے میں بات آتی ہے یہ کچھ گلا نہیں
دن تیسرا ہے آج کہ پانی ملا نہیں

۱۶۰

[illegible]

اب انتظار موت کا ہے کیا جیونگا میں
سب پیاسے مر گئے ہیں نہ پانی پیونگا میں

۱۶۱

[illegible]

حاضر ہے جان و مال کہ ہو مہمان تو
بھائی ہمارے گھر کو بھی اپنا جان تو

۱۶۲

[illegible]

بیکس ہوں گو کہ آج یہ عالی مقام ہوں
شرما نہ تو کہ میں بھی علی کا غلام ہوں

۱۶۳

ترکا ترا جو ہے وہ دی آشکار ابھی ہے
بیمار طبیب جو وہ مسیحا ابھی ہے
جو ہو ولی وہ [illegible] ابھی ہے
بھائی علیؑ کے جس میں حصہ دار ابھی ہے

ہاں مال غیر کف میں تصرف نہ چاہیے
آپس میں دوستوں کو تکلف نہ چاہیے

۱۶۴

زینب اور آپ کی [illegible] شہ امام
[illegible] سینہ ہمارا ہے یا بام
زینب علیؑ [illegible] مصیبت میں ہے [illegible]
آتے ہیں [illegible] درد و غریبی [illegible]

تنہا ہوں دشمنوں میں خبر آکے لیجیے
ہنگام ذبح گود میں سر آکے لیجیے

۱۶۵

[illegible] اور نفس کی [illegible]
زوار [illegible] ابر تو بھی [illegible]
[illegible] سینہ [illegible] اور [illegible]
[illegible] بیمار [illegible]

پردے اوٹھے ہوئے ہیں نظر دور جاتی ہے
گردوں سے وہ حیا کی صدا مجکو آتی ہے

۱۶۶

دیکھی ہے [illegible] سلطان [illegible]
زینب [illegible] وہ [illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible] حال میں [illegible]

دیکھی نہ یا یہیں یہ محبت نہ بھائی میں
اب تک ہیں اس طرح کے بھی بند خدائی میں

۱۶۷

[illegible] صبا کی [illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible] اب [illegible]
[illegible]

احسان کا یہ عوض ہو کہ احسان کیجیے
اب سر علیؑ کے نام پر قربان کیجیے

۱۷۰

[illegible] ہاں ہاں [illegible]
[illegible] سب [illegible] نجف [illegible]
[illegible] جان [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]

دامن کو آنسوؤں سے بھگوتی ہے رات دن
بیٹی تری ترے لیے روتی ہے رات دن

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible] علیؑ [illegible]
[illegible]

جسکو نہیں زوال وہ دولت نصیب ہو
بار دیگر علیؑ کی زیارت نصیب ہو

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ سید [illegible] کرونگا میں
اب مر کے شیر حق کی زیارت کرونگا میں

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہجراں کشیدہ رنج و بلا دو محل میں ہے
بیمار ایک بیٹی مری بھی وطن میں ہے

بیٹی کا نام سنکے نہ لائے وہ خوش خصال
فرمایا جس نے سب سے کہا اپنا حسب حال
آگاہ اس سے کوئی نہیں غیر ذوالجلال
[illegible]
ہر شے کا علم آپکو اس بیکسی میں ہے
یہ تو صفت امام میں ہے یا نبی میں ہے

[illegible] شور و شین
[illegible] کہا سر کو [illegible] حسین
[illegible] زہرا کا نور عین
[illegible] سبط شہنشاہ مشرقین
گھر فاطمہ کا لٹ گیا سب اس لڑائی میں
بس اک یہی حسین ہے سارے جہان میں

[illegible] کی آرزو
[illegible] زیارت کی جستجو
[illegible] نصیب کی [illegible]
[illegible]
للہ چشم پاک کو اب نم نہ کیجئے
اب اس غلام زادہ کا کچھ غم نہ کیجئے

[illegible] خدا نے [illegible] اپنا نام
[illegible] نواسۂ [illegible]
[illegible]
[illegible]
درد و غم و الم در سے حصے میں آئے ہیں
یہ سب خطاب میں نے یہاں آکے پائے ہیں

[illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible] علی [illegible]
زینب جو ہے تو ڈیوڑھی پہ چادر بھی کھو چکی
زہرا تو ساتوں [illegible] اسی غم میں روتی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ کا
گیتی ہو آج درہم و برہم تو خوب ہے
اولٹے تمام دفتر عالم تو خوب ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ تو نہیں کہا کہ شہ مشرقین ہوں
مولا نے سر جھکا کے کہا میں حسین ہوں

[illegible] خیال
[illegible]
[illegible] ملال
[illegible] قیامت [illegible]
کیا تھی خبر کہ آپ اس انجمن میں ہیں
میں تو یہ جانتا تھا کہ حضرت وطن میں ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم بھر رہا تھا عشق شہ مشرقین کے
نعرہ یہ مارتا تھا تصدق حسین کے

۱۸۱

آتا تھا نظر جس سے وہ کہتا تھا یا علی
[illegible] علی
[illegible] علی
[illegible]

عازم ہوں سیر گلشن دار السلام کا
دریائے غم سے پار ہے بیڑا غلام کا

۱۸۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلوہ خدا کے نور کا ہے میرے سامنے
مشتاق جسکا تھا اونھیں دیکھا غلام نے

۱۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رخصت جو تن کی روح سے ہے بیقرار ہوں
مہلت جو دے اجل تو پھر اٹھکر نثار ہوں

۱۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

روکر پکارتے تھے یہ اوس خوش نصیب کو
اے بھائی جان چھوڑ چلے اس غریب کو

۱۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] دوستدار [illegible] نور عین کا
حصہ ترا یہ ہے تو وہ حصہ حسین کا

۱۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا وقت بیکسی ہے ہمارے حضور پر
[illegible] لاش کو [illegible] حضور پر

۱۸۷

[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع
[illegible] الوداع

[illegible] نصیب میں یوں ہی [illegible] کو جاتے ہیں
گھبرائیو نہ ہم بھی ترے بعد آتے ہیں

۱۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حوریں ہیں باغ خلد میں خدمت کے واسطے
آیا ہوں خود میں تیری زیارت کے واسطے

۱۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاشہ سوار اٹھا کے چلے خیمہ گاہ میں
پھر گھر گئے حسین عدو کی سپاہ میں

سب کا لہو اِن [illegible] سرِ نیزہ [illegible] ہوا
[illegible] قیامت بپا ہوا
[illegible] حسینؑ [illegible] میں خدا ہوا
برباد خاندانِ سیدؐ [illegible] ہوا
[illegible]

پرخون قبائے سید لولاک لٹ گئی
عریان حسینؑ رہ گئے پوشاک لٹ گئی

سلام

[illegible] خاکِ کربلا ہے سامنے
[illegible] کی حقیقت کیا طلا ہے سامنے

[illegible] عمل ہے [illegible] ادھر وہ [illegible]
فاصلہ کیا [illegible] کربلا ہے سامنے

کربلا جنت [illegible] آہ سے
[illegible] سامنے

[illegible] خاک [illegible] دنیا ہوا سامنے

بات کیا ہے [illegible] والان وسیع
[illegible] عاصیان [illegible] آلِ عبا ہے سامنے

[illegible] حضرت علی اکبر [illegible] سامنے
[illegible] دل [illegible] سامنے

ہاتھ باندھے [illegible] مشکل کشا کے سامنے

[illegible] سامنے
[illegible] سامنے

[illegible] دولت [illegible] سلطان بھی [illegible] سامنے

ذوالفقار حیدرِ صفدر [illegible] سامنے
[illegible]

خون کیا ہے [illegible] سامنے
بندہ حیدر [illegible] خدا کے سامنے

عقدہ دل [illegible] مشکل کشا کے سامنے
[illegible]

ہاتھ باندھے [illegible] مشکل کشا کے سامنے

[illegible] زہرا کے سامنے

فاطمہ [illegible] انیس
[illegible] خدا کے سامنے

تمام شد

رباعی

یا علی [illegible] وقت طاقت ہوگا
[illegible]
[illegible]
[illegible] ہوگا

تمام شد

۴۱

جب فوجِ خدا قتل ہوئی راہِ خدا میں
کوئی نہ رہا آنے کو غزو و وغا میں
[illegible] ہو گئے اہلِ جفا میں
[illegible] لشکر کی صفین [illegible]

تھا حکم کہ کھولے نہ کوئی تیغ کمر سے
لڑتا ہے ابھی فاتحِ خیبر کے پسر سے

۴۲

فرزند وہ اسکا ہے جو تھا قاتلِ کفار
[illegible] شمشیر
نسبت ہے علی [illegible]
[illegible]

دنیا میں کوئی اوس پہ ظفر پا نہیں سکتا
ہو سارا جہاں ایک تو بر آ نہیں سکتا

۴۳

جب تیغ بکف تھا علی اصغر [illegible]
[illegible] ضعف [illegible]
فاتح [illegible]
[illegible]

اوس وقت عجب حال سے تھراتے تھے شبیر
ہر گام پہ تیورا کے ٹھہر جاتے تھے شبیر

۴۴

اب [illegible] آرائی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہا نہ سمجھنا خلفِ شاہِ نجف کو
ہو دیگا جو برہم تو الٹ دیگا وہ صف کو

۴۵

[illegible] شبیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بازو تو شکستہ ہیں برادر کے الم میں
ٹکڑے ہے کلیجہ علی اکبر کے الم میں

۴۶

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی ہے جگر سبطِ رسولِ مدنی کا
اب بازو میں زور کہاں تیغ زنی کا

۴۷

[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بربادیِ امت اوسے منظور نہیں ہے
مختارِ دو عالم ہے وہ مجبور نہیں ہے

۴۸

[illegible] شبیر [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

احوال یہ تھا ضعف سے فرزندِ علی کا
لاشہ نہ اٹھایا گیا ہمشکلِ نبی کا

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب لوٹ پڑو ملکے اگر طالبِ زر ہو
شبیر ہے سر تو ہم جنگ کی سر ہو

۱۰

[illegible]

شمشیر سے کاٹو سر فرزند نبی کو
گل کرد و چراغ لحد مرتضوی کو

۱۱

[illegible]

بس اب نہ رلاؤ کہ میں بہت رو چکی بابا
عمو کو تو پانی کے لیے کھو چکی بابا

۱۲

[illegible]

ہے وقت رفاقت یہ مصیبت کی گھڑی ہے
اسوار ترا اکبر وش نبوی ہے

۱۳ مطلع دوم

[illegible]

سمجھاتے ہیں شہ گھر میں نہیں جاتی ہیں رانڈیں
سر کھولے ہوئے پیچھے چلی آتی ہیں رانڈیں

۱۴

[illegible]

زہرا سے نہ کچھ شان بزرگی میں وہ کم تھی
پر بال پریشان تھے کمر ضعف سے خم تھی

۱۵

[illegible]

ہے آج محمد کے نواسے سے لڑائی
دریا سے نہ ہٹنا کہ ہے پیاسے سے لڑائی

۱۶

[illegible]

بہلاتی ہیں گودی میں کبھی لے لیتے ہیں شبیر
پر جب وہ مچلتی ہے تو رو دیتے ہیں شبیر

۱۷

[illegible]

صدمہ عجب اس دم ہے شہ جن و بشر کو
رہوار بھی ڈرتا ہے جھکائے ہوئے سر کو

۱۸

[illegible]

کس دبدبہ سے شام کے لشکر پہ چلے تھے
گویا کہ علی غزوۂ خیبر پہ چلے تھے

[illegible]

پہلو میں نواسے کے بنی خاک بسر تھے
پر کھولے ہوئے حضرت جبریل سپر تھے

[illegible]

جوہر سا ہر ایک موئے سیہ مثل نگہ ہے
تلوار کی آنکھوں پہ شجاعت کی جگہ ہے

[illegible]

وہ حمد الٰہی کا مزا اور کہاں ہے
ہو سرخ یہ شیرینی گفتار کہاں ہے

[illegible]

غربت بھی سخاوت بھی مروت بھی ادب بھی
صولت بھی شجاعت بھی ترحم بھی غضب بھی

[illegible]

وہ نور خدا دیکھتے ہیں شام و سحر میں
دنیا کی سپیدی و سیاہی ہے نظر میں

[illegible]

شہ پارۂ الماس کو گوہر آگین کہیے
شہ کو فلک حسن تو اختر آگین کہیے

[illegible]

زخمی کیا وہ سینہ ہر اک دشمن دیں نے
تیر اک طرف پاؤں دھرا شمر لعیں نے

[illegible]

سیپارہ تھا ہر جزو یہ احوال تھا تن کا
شیرازہ کھلا جاتا تھا اجزائے بدن کا

[illegible]

بے آبی سے یہ حال بہت تنگ ہوا ہے
کانٹے ہیں پڑے پیاس سے کہ یہ رنگ ہوا ہے

۲۸

نازو ہیں کہ شاخ شجر حسن و صفا ہیں
ساعد نہیں آئینۂ انوار خدا ہیں
[illegible] دست [illegible] عطا ہیں
دونوں [illegible] عقدہ کشا ہیں
شرمندگی ہے بدر کو ناخن کو یہ ضو ہے
اک اوسکا تراشا ہوا ناخن مہ نو ہے

۲۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر چرخ پہ نقش قدم سرور دیں ہو
گردون ابھی ساکن صفت دل زمیں ہو

۳۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حسرت سے جدھر دیکھا ستمگر نظر آئے
نیزے کہیں چمکے کہیں خنجر نظر آئے

۳۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گنجینۂ اسرار خدا اوسمیں دھرا ہے
قرآن کی طرح علم الہی سے بھرا ہے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیسا ہے بدن ویسی ہی پاکیزہ قبا ہے
یہ جامہ اسی تن کے لئے قطع ہوا ہے

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر جانب دریا نہ نظر کرتے تھے شبیر
خشکیدہ زبان شکر سے تر کرتے تھے شبیر

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیجان علی اکبر جو ہوا تیر ستم سے
مانند کمان خم ہے کمر بار الم سے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک برق سے شمشیر فقط زیب کمر ہے
ہے دست علی پشت کے اوپر سپر ہے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب باغ تو پامال ہوا تین پہر میں
اب آپ ہیں اور داغ بہتر ہیں جگر میں

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گویا مددگار ہر اک تجھ سے جدا ہے
لیکن نہ ہراساں ہو کہ بیکس کا خدا ہے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ فاطمہ کے رونیکا وسواس نہیں ہے
ملبوس نبی کا ہمیں کچھ پاس نہیں ہے

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا نہیں جائیگا وہ قتل ہمیں سے
وہ نکلی تو زہرا نکل آئیگی کفن سے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب حلق تہ تیغ جفا ہوئیگا میرا
اس دم بھی مرے سر پہ خدا ہوئیگا میرا

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب نے کہا پانی سے نہ سیراب کرینگے
معصوم اگر تشنہ علی اصغر سے مرینگے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا پائینگے سر آپ کا گر ہاتھ لگیگا
ناموس کو لوٹینگے تو زر ہاتھ لگیگا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم خونیں جسے بھرتے ہو جامہ ہے یہ کسکا
تلوار یہ کسکی ہے عمامہ ہے یہ کسکا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غیرت ہے ناموس رسول عربی کی
برباد نہ ہوں بیٹیاں زہرا و علی کی

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مجبور سمجھتے ہیں یہ فرزند نبی کو
اب میں بھی علم کرتا ہوں شمشیر علی کو

[illegible]

غل تھا کوئی کیا روکے گا اس تیغ دو سر کو
سر کو کہ جلال آیا محمدؐ کے پسر کو

[illegible]

کینہ تھا اسے سبط رسول عربی سے
مارا گیا تھا اوسکا پدر دست علی سے

[illegible]

ہم ہونگے نہ دنیا میں پہ انصاف رہیگا
اس جنگ کا غل تا بہ قیامت ہا قاف رہیگا

[illegible]

میں بھی اسد حق کی طرح قلعہ کشا ہوں
جوہر مرے دیکھو کہ میں شمشیر خدا ہوں

[illegible]

فولادی سپر دوش میں چار آئینہ بر میں
اک تیغ کھنچی ہاتھ میں اک تیغ کمر میں

[illegible]

قد مونھ کے کہا سر پہ جو آ دو بھی چلینگے
دکھلا دو کہ ہاں کبھی ہم ٹلیں نہ گے

[illegible]

جرأت کو بھی ہمت کو بھی غیرت کو بھی دیکھو
اور فاطمہؑ کے دودھ کی طاقت کو بھی دیکھو

[illegible]

دو سو تھے زرہ پوش ستمگر کے جلو میں
اور بیکسی تھی سبط پیمبرؐ کے جلو میں

[illegible]

شمشیر علیؑ میان سے باہر نکل آئی
انجاز سے خود تیغ دو پیکر نکل آئی

۵۵

ڈوبا جو شمشیر نے بہا آہن و دوار

آئینۂ دل ہو گیا آب

طبقات ارضی ہو گئے خوں سے گہر بار

سینے پہ ہوئی چھریاں اس ظالم غدار

غش آگیا ہر ایک کو ان دوار

تو نا تیسے ہوں زخمی ہوں اور تشنہ جگر ہوں

سبقت کروں گا کہ میں حیدر کا پسر ہوں

۵۶

یہ خشم میں ماں سب تو کن کے تن پہ گرا

اس طنطنہ سے آکے الف نے کہ سپہ کاہ

بیٹی تھی نشان میں فیصل پیدا ہیں راہ

چمکی تھی چڑھی جان عجب شمشیر جدا

اوس سیف کا تھا وار کہ سیفی کی دعا تھی

ایک ایک کی وہ تیز کی دیکھی تو جدا تھی

۵۷

تو غیض میں آن کر کھینچا جو شہ نے تلوار

یہ کہتے ہی چھیڑا اوس گرم عنان کو

نیز لیسے اوڑا لیگئے جوں تیر کمان کو

۵۸

شمشیر جو کھینچی تو زمانے کو کیا کاری

حضرت کی جب غصہ سے آلکاری

اور عاشق ہاشمی پہ جو پڑی باری

اس پھرتی سے اوس ظالم پر کید پہ آئے

جس طرح کہ شہباز اجل صید پہ آئے

۵۹

اس طرح چمک کر چلی فرق لعین پر

سب نے یہی جانا کہ گری برق زمین پر

۶۰

قبضہ تو رہا دست جناب شہ دین میں

اور تا سر دنبالہ در آئی وہ زمین میں

۶۱

فرزند پیمبر نے کیا نعرہ جب

قبضے میں اسی تیغ دو پیکر کے قضا ہے

اس ضرب کو اعجاز جو کہیئے تو بجا ہے

۶۲

جس تن پہ ہوا تیغ شہ دیں کو جو بار

ہر وار میں دونی تھی برش تیغ دو دم میں

جس صف پہ جھکے تباہ و فنا ہو گئے دم میں

۶۳

کیا لڑ کے کر سکتا تھا ہر اک اہل حسد کو

تقطیع کیا تیغ نے ہر مصرعہ قد کو

۱۶۴

ہر چند ذوالفقار [illegible] تھی آب تیغ [illegible]
جوہر [illegible] چھپی تھی [illegible] تیغ [illegible]
[illegible] ذوالفقار [illegible] وقت دعا [illegible]
[illegible] ذوالفقار تیغ [illegible]

تن جسکا جلا اثر تیغ دو سر سے
وصل اسکا رہا تا ابد نار سقر سے

۱۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مانند تصور کبھی یاں تھا کبھی واں تھا
آنکھوں میں تو پھرتا تھا پہ نظروں سے نہاں تھا

۱۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شمشیر کے پھل سے ثمر ناز ڈھلے تھے
اعدا پہ خزاں تھی پہ گل زخم کھلے تھے

۱۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اللہ بچائے طبق ارض و سما کو
آج آیا ہے غصہ پسر شیر خدا کو

۱۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا بار کوئی تجھسا زمانہ میں کہاں ہے
خود آج ثنا خوان ترا رب جہاں ہے

۱۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مبہوت ہے شمشیر یہ مرضی خدا ہے
اے عاشق صادق دم تسلیم و رضا ہے

۱۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

امید ہے جب حلق تہ تیغ جفا ہو
پیشانی تو سجدہ میں ہو اور لب پہ دعا ہو

۱۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عرصہ نہیں ہے فتح لڑائی کوئی دم کو
صدقے گئی دم لینے نہ دو فوج ستم کو

۱۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن لوگوں نے اکبر کو مرے قتل کیا ہے
تم کرتے ہو رحم اونپہ تعجب کی یہ جا ہے

۷۳

یہ وہ ہیں کہ [illegible] فاطمہ کا گھر
یہ وہ ہیں کہ [illegible] جنھوں نے کیا بے پر
یہ وہ ہیں کہ [illegible] نہیں کیا بار
عباس سے [illegible] حلق علی اصغر

برچھی جو اکبر کو لگائی ہے انھیں نے
تصویر محمد کی مٹائی ہے انھیں نے

۷۴

[illegible] سے ہیں [illegible]
دیتے ہیں [illegible] کی دو ہاتھ [illegible]
[illegible] جاتا ہے [illegible]
[illegible]

زورِ اسد اللہ دکھایا نہیں جاتا
اب ہاتھ تو ہمت پہ اٹھایا نہیں جاتا

۷۵

[illegible] شجاعت تو ہیں [illegible]
[illegible] باد [illegible] جب [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] آنکھ دکھائی [illegible]

غل حور و نکیرین کا ہے میدانِ ستم میں
سر کھولے ہوئے آتی ہیں ماں کوئی حرم میں

۷۶

اعدا نے [illegible] جب [illegible]
[illegible] ہوا اب [illegible]
[illegible] تنہا [illegible] تیغ و تبر [illegible]
[illegible]

شہ کھاتے تھے تلواریں مری جاتی تھی زینب
ہر وار پہ خیمے سے نکل آتی تھی زینب

۷۷

[illegible] ابھی [illegible] بھائی [illegible]
[illegible] سے ہر [illegible] وار
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

ٹھہرو ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
اوجھل مجھے ہو لینے دو زینب کی نظر سے

۷۸

[illegible] جب [illegible]
[illegible] عباس [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible]

صدمہ نہیں دنیا میں جدائی کے برابر
شبیر کی بھی لاش ہے بھائی کے برابر

۷۹

[illegible] کی [illegible] ہے
[illegible] ضعف [illegible]
[illegible]
[illegible]

زخمی بھی سراپا ہیں حرارت بھی غضب ہے
ہر وار پہ ملعونوں سے پانی کی طلب ہے

۸۰

[illegible] نشتہ [illegible] پانی
[illegible] پانی
[illegible]
[illegible]

طاری تھا جو غش دوشِ محمد کے مکیں پر
جھک جھک کے سنبھل بیٹھتے تھے خانۂ زیں پر

۸۱

[illegible] زینب
[illegible] زینب
[illegible]
[illegible]

بیکس پہ ہیں شمشیر پہ شمشیر لگاتے
یہ کہتا ہے پانی دو وہ ہیں تیر لگاتے

۹۱۲

[illegible]

یہ ظلم و ستم کوئی نہ سہتا ہے نہ روا ہے
کیوں قتل اسے کرتے ہیں کیا اسکی خطا ہے

۹۱۵

[illegible]

چہرے پہ بشاشت ہے کہ ہنگام اجل ہے
نیزہ کو سمجھتے ہیں کہ یہ زیست کا پھل ہے

۹۱۸

[illegible]

دولہا جو سناں کھا کے یہ سوتا ہے زمیں پر
کچھ رحم نہ آیا تجھے اس ماہ جبیں پر

۹۱۳

[illegible]

زخمی اسے کرتے ہیں عدو تیغ و سناں سے
جز شکر نکلتا نہیں کچھ اسکی زباں سے

۹۱۶

[illegible]

یہ دکھ نہیں پڑتا کسی محتاج و غنی پر
دل ہوتا ہے ٹکڑے تری تشنہ دہنی پر

۹۱۹

[illegible]

جس وقت یہ دنیا سے سفر کر گیا ہوگا
جیتا رہا ہوگا کہ پدر مر گیا ہوگا

۹۱۴

[illegible]

کیا ظلم نہیں کونسی بیداد نہیں ہے
کچھ اسکو ترے نام سوا یاد نہیں ہے

۹۱۷

[illegible]

مارا جو انہیں تو نے تو افسوس کی جا ہے
مہرو ہے کوئی ان میں کوئی ماہ لقا ہے

۹۲۰

[illegible]

سب آپ سے یگانے ہیں یہ جنکا تجھے غم ہے
یہ باغ مرا ہے کہ جو تیغوں سے قلم ہے

۹۱

[illegible]

وہ طفل جو یتیمی پہ ستارہ سا پڑا ہے
چھوٹا ہے یہ بیتا یا ظلم اوسکا بڑا ہے

۹۲

[illegible]

حیدر کی طرح تارک دنیائے دنی ہیں
ظاہر میں ہیں محتاج مگر دل کے غنی ہیں

۹۳

[illegible]

حیرت ہے علی و [illegible] گواہی لطف و کرم پر
بس گر پڑا دو دوڑ کے حضرت کے قدم پر

۹۴

[illegible]

مہمان پہ کسی نے ستم ایسا بھی کیا ہے
دو روز سے پانی نہیں پینے کو دیا ہے

۹۵

[illegible]

حق میں کوئی دشمن کے دعا بد نہیں کرتے
فاقوں میں سوال فقرا رد نہیں کرتے

۹۶

[illegible]

بندوں نے کسی میں یہ کرامت نہیں دیکھی
واللہ یہ ہمت یہ سخاوت نہیں دیکھی

۹۷

[illegible]

اب خاک میں سوتے ہیں جو پانی سے بھری ہون
کیونکر نہ روئے وہ جسکے پسر پیاسے مری ہون

۹۸

[illegible]

آنکھوں سے بہے اشک رخ سرور دین پر
اور پانی کو بس پھینک دیا رو کے زمین پر

۹۹

[illegible]

عبرت کی جگہ منزل دنیائے دنی ہے
گھر قبر کا گوشہ ہے وطن بے وطنی ہے

۱۰۰

[illegible]

نکلیں سے ہر اک گلشن جنت کا مکین ہے
مظلوم ہوں اب سر پہ مرے کوئی نہیں ہے

۱۰۱

[illegible]

تلوار مجھے دیجیے کہ جنگ اُن سے کروں میں
حضرت کے عوض تیغ و سناں کھا کے مروں میں

۱۰۲

[illegible]

ہرگز نہ فراموش یہ احسان کرینگے
ہم قبر میں مشکل تری آسان کرینگے

۱۰۳

[illegible]

دینگا مری پیاس حق جو بزم عزا میں
لکھے گا اوسے خالق اکبر شہدا میں

۱۰۴

[illegible]

مارا مرے بھائی کو کہ چلاتی ہے زینب
سر پیٹتی خیمے سے چلی آتی ہے زینب

۱۰۵

[illegible]

دنیا مری شبیر سے خالی ہوئی ہے ہے
بانو مری بے وارث و والی ہوئی ہے ہے

۱۰۶

[illegible]

محتاج نہوں تیری سوا اور کسی کے
اور حشر میں ہوں ساتھ حسین ابن علی کے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

تمام شد

۹۱

[illegible] شہ خاص [illegible] کلام میں
بالا اللسان [illegible] حسین [illegible] کلام میں
ہے سب حلاوت [illegible] زبان اپنی [illegible] میں
سب ہیں خموش [illegible] زبان [illegible] نیام میں
گویا کہ ذوالفقار علی ہے نیام میں

دعویٰ نہیں غرور زبان آوری نہیں
جوہر تو لاکھ ہیں پہ کوئی جوہری نہیں

۹۲

[illegible] نظم [illegible] نسق مرا
[illegible] نظم میں [illegible] مرا
جاتا ہے [illegible] انتظام [illegible] مرا
کرتا ہے [illegible] کلام [illegible] مرا
ہے [illegible]

پائی نہیں کبھی یہ حلاوت نبات میں
مضمون تو شکر سے ہیں بات بات میں

۹۳

[illegible] سخن مرا
[illegible] معرکہ [illegible] مرا
[illegible] صید مرا
[illegible] قلم مرا

نقشا جو کھینچتا ہوں صف کارزار کا
خامہ دکھا رہا ہے چلن ذوالفقار کا

۹۴

[illegible] سخن مرا
ہے [illegible] فصاحت [illegible] دہن مرا
[illegible] خزانہ [illegible] مرا
[illegible] چمن مرا
ہے [illegible] معطر [illegible] دہن مرا

بلبل نے ایسے نغمۂ رنگیں سنے نہیں
دامن میں ہیں وہ گل جو کسی نے چنے نہیں

۹۵

[illegible] لسان مرا
متعجب [illegible] کلام [illegible] زبان [illegible] مرا
ہے [illegible] کیوں نہ ہو آسمان مرا
نغمہ [illegible] کیوں [illegible] مرا
بلبل وہ ہوں کہ عرش پہ ہے آشیاں مرا

مداح حسین ہوں یہ حسن قبول ہے
یہ رتبۂ غلامی آل رسول ہے

۹۶

[illegible] لب
[illegible] ترے لب
[illegible] فصاحت [illegible] لب
[illegible] لب

جاتا ہوں کیوں فلک پہ طرارے کیے ہوئے
آداب کا مقام ہے باگیں لیے ہوئے

۹۷

[illegible]
[illegible] خدا [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر سو اگر کھلیں تو دو تمنا ئمہ بیاں نہ ہو
ہر موئے تن زبان ہو تو شمہ بیاں نہ ہو

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قرآں میں جنکا وصف کرے خود خدا کرے
کس کی زبان ہے جو پھر انکی ثنا کرے

۹۹

[illegible]
[illegible] آل [illegible]
[illegible]
[illegible] زبان [illegible]

بیمثل و بے عدیل ہیں اور بے نظیر ہیں
کافی ہے یہ کہ نور خدائے جلیل ہیں

۱۰

[illegible]

تھا گو نگیں شرف بہ نقش سلیماں نگیں

ماہِ نجف تھا اس میں ستارے بہت سے تھے

۱۱

[illegible]

ہم خوش ہوئے کہ مدح کے دریا بہا دیئے

کیا بڑھ گیا جو بحر میں قطرے ملا دیئے

۱۲

[illegible]

یوسف سا مہ لقا کوئی زیرِ فلک نہ تھا

پھر کیا عزہ جو حسن میں وہ بانمک نہ تھا

۱۳

[illegible]

کیا کیا کہا نہ جائے گا کیا کیا نہ کہہ گئے

سالک ہزار ہا اسی منزل میں رہ گئے

۱۴

[illegible]

کاغذ میں بال کو لوح پہ گر بہتے محل چلے

سمجھے کہ کیا ہے گر یہ تو قلم کے بل چلے

۱۵

[illegible]

نکلا ہے نور نور رسالت مآب سے

جس طرح کوئی عطر نکالے گلاب سے

۱۶

[illegible]

دنیا جو باغِ بہشت ہو شفیقوں کا عام ہے

طوبیٰ اسی نہال کے سایہ کا نام ہے

۱۷

[illegible]

دشوار ہے مثال فرید مثال کی

ساحل تک آسکے نہ پہنچے گی کشتی خیال کی

۱۸

[illegible]

الفت میں بابا و لگا کر جو داغ داغ ہیں

آنکھوں بہشت تیری محبت کے باغ ہیں

۱۹

[illegible]

ہو لاقسم ہے آپکو خیر الانام کی
بھیجے گا قبر میں خبر اکبر غلام کی

۲۰

[illegible]

ہوگی اگر زبان کو طاقت کلام کی
چلاؤنگا میں خود کہ دہائی امام کی

۲۱

[illegible]

تھا جس گلے کا نور فزوں ماہتاب سے
وہ خشک لب تر ہوا خنجر کے آب سے

۲۲

[illegible]

صحرائے کربلا میں ہوا کیا بری چلی
فاقہ تھا تیسرا کہ گلے پر چھری چلی

۲۳

[illegible]

ہوتا تھا جو نثار قدم پر امام کے
رہ جاتے تھے حسین کلیجے کو تھام کے

۲۴

[illegible]

شکوہ نہ بخت کا نہ فلک کا گلا کیا
لاشہ پسر کا دیکھ کے شکر خدا کیا

۲۵

[illegible]

سب گھر لٹا دیا فقط اتنی سی بات پر
مولا نثار تیرے قدم کے ثبات پر

۲۶

[illegible]

دیکھا جو منھ سے ڈوب دوہ دودھ کے صغیر کو
اپنے جگر سے کھینچ لیا آپ تیر کو

۲۷

[illegible]

بالاں تیر کیں تھا ہوا تھی بھری ہوئی
تھی چار سمت دشت میں بلی گھری ہوئی

۲۸

[illegible]

تھا سینہ اوج دوش نبی کے سوار کو
تولے ہوئے تھے دوش پہ ذوالفقار کو

۳۱

[illegible]

قطرے عرق کے دیکھ لو روئے جناب پر
گل تھا پڑی ہے اوس گل آفتاب پر

۳۴

[illegible]

لاریب فیہ مصحف ناطق کے جائے ہیں
رخسار پاک ہاتھ پہ قرآن اوٹھائے ہیں

۲۹

[illegible]

ابرو کو خم کو دیکھ کے تیغیں بھی کٹ گئیں
پتلی ادھر پھری کہ صفیں واں الٹ گئیں

۳۲

[illegible]

روشن تھا رخ سواد خط مشکبار میں
تھا فرق بال بھر کا حلب و تتار میں

۳۵

[illegible]

راقم نے جن لبوں کو جواہر رقم کیا
اوس لعل لب پہ سنگ لگا کے ستم کیا

۳۰

[illegible]

بجلی جو کوند جاتی ہے چہرے کے نور سے
حوریں نثار ہوتی ہیں ہنس ہنس کے دور سے

۳۳

[illegible]

کیا ذکر رخ کا اور خط عنبر سرشت کا
پہلو ملا ہوا ہے نجف سے بہشت کا

۳۶

[illegible]

دریا پہ تشنہ کام شہ نیک خو ہے
پانی کی پھر جہان میں خاک آبرو ہے

[illegible]

تب مسکرا کے گوہر یکتا دکھاتے ہین
ہمرن در نجف کی مسیحا دکھاتے ہین

[illegible]

ابرو بھی ہین جھکے ہوے راز و نیاز مین
بیشک دو رکعتین ہین سحر کی نماز مین

[illegible]

فتح و ظفر کو بیچ کے سر مول لیتے ہین
ناخن ہین ان ہاتھون یہ گرہ کھولدیتی ہین

[illegible]

ملکر جو جناب سے سب فیضیاب ہین
ذرے چمک کے کہتے ہین ہم آفتاب ہین

[illegible]

خنجر سے وہ گلوے مبارک جو کٹ گیا
حیرت ہے کیون ورق نہ زمین کا الٹ گیا

[illegible]

دل اسطرح ہے سینۂ شاہ شہید مین
لیسین جسطرح ہے کلام مجید مین

[illegible]

پہلے ثنائے چاہ ذقن کو رقم کرین
زمزم سے غسل کرکے طواف حرم کرین

[illegible]

پہونچا خیال بات جہی تھی جلی ہوئی
سانچے مین نور کے ہین یہ شمعین جلی ہوئی

[illegible]

گردی مین ان کے چاہ جسے تشنگی بجھائے
وہ پسلیان شکستہ ہون گھوڑون کی ٹاپ سے

۴۶

[illegible]

گردن جو قبلہ رو بھی ہوئی با نیاز میں
ظاہر یہ تھا کہ ذبح ہوئے ہیں نماز میں

۴۷

[illegible]

سایہ کسی طرح کا بجز آسماں نہ تھا
سید کی لاش کا بھی کوئی پاسباں نہ تھا

۴۸

[illegible]

کیا غم نہیں ہے گو لشکر رنج و الم نہیں
صدمہ یہ ہے کہ خیمہ کے باہر قدم نہیں

۴۹

[illegible]

قوت نہیں کہ تھامتا ہوں اس جسم زار کی
لو کوندتی ہے برق غضب ذوالفقار کی

۵۰

[illegible]

تو کونسے ہیں چھیون کہ جو روکتے نہیں
شیر خدا کے شیر کو اب ٹوکتے نہیں

۵۱

[illegible]

اک بندۂ حقیر ہوں رب غفور کا
منھ سے کبھی نہ نکلے گا کلمہ غرور کا

۵۲

[illegible]

عرصہ فقط ہے چند نفس کا اخیر ہوں
اکبر سا نوجوان نہ رہا میں تو پیر ہوں

۵۳

[illegible]

آباد گھر جہاں نہیں کوئی یوں لٹا بھی تھا
اصغر کو دیکھو دودھ بھی جس کا چھٹا نہ تھا

۵۴

[illegible]

کھیتی سب اب تو عمر کی بے نور ہو گئی
رنگ اڑ گیا گلو کا ہوا اور ہو گئی

۵۵

[illegible]

چھوٹا گیا پسر کو جناب رسول کے
نافہم جو غلط ہوئے قرآن کو بھول کے

۵۸

[illegible]

سر سب کے پاش پاش ہیں تن ریزہ ریزہ ہیں
تلواریں کیا یزید کے لشکر کی تیز ہیں

۶۱

[illegible]

تن چاک ہو پہ ہمیں بھی الفت کی بو رہے
نیزہ پہ سر چڑھاؤ تو منہ قبلہ رو رہے

۵۶

[illegible]

ماتم کا یوں نہ گھر میں سدا شور و شین تھا
ایسا کبھی نہ بیکس و تنہا حسین تھا

۵۹

[illegible]

محتاج بعد مرگ جو گور و کفن کے ہیں
کس نخل کے ثمر ہیں یہ گل کس چمن کے ہیں

۶۲

[illegible]

مٹی ہو یا کہ خون ہو تن پاک کے تلے
اللہ آبرو کو رکھے خاک کے تلے

۵۷

[illegible]

جو یاس کا دوست یعقوب کون ہے
غلبہ ہے کس کی فوج کا مغلوب کون ہے

۶۰

[illegible]

قدسی رفو سمجھتے ہیں انکی شان پر
تن انکے ہیں زمین پر سر آسمان پر

۶۳

[illegible]

کیا کیا گل مراد مری ہاتھ آئے ہیں
باغ جہاں میں آکے یہ پھل کس نے پائے ہیں

۶۲

[illegible]

کچھ دن جو میرے پاس رہے مستعار تھے
یہ لال سب امانت پروردگار تھے

۶۳

[illegible]

بجلی سی تیغ کوندتی تھی کس جوان کی
آتی تھی کس طرف سے صدا الاماں کی

۶۴

[illegible]

دہری ہوئی جواب تو ایکایکی چاہ کی
آنے لگی کنوئیں سے صدا لا الہ کی

۶۵

[illegible]

بالا ہر دو جہاں تھی قبضے پہ ہاتھ تھا
خیبر میں کون شیر الٰہی کے ساتھ تھا

۶۶

[illegible]

کیوں جو فراریوں کی دوہائی بھی یاد ہے
صفین میں صفوں کی صفائی بھی یاد ہے

۶۷

[illegible]

باہر کنوئیں کے آئے عجب عز و جاہ سے
غل تھا کہ نکلے یوسف صدیق چاہ سے

۶۸

[illegible]

زور خدا تھا دست وصی رسول میں
دو کر دیا تھا عمرو کے قامت کو طول میں

۶۹

[illegible]

لشکر جنوں کا خوف سے بیتاب ہو گیا
ہیبت سے آگ کا بھی جگر آب ہو گیا

۷۰

[illegible]

شعلے رہے نہ سانپ نہ وہ اژدہے رہے
دو تین روز چاہ پہ کیا چپ رہے

۷۳

[illegible]

دم بھر پناہ گناہ سے اسکے بناؤ گے
طوفان خون اٹھیگا کہ سب ڈوب جاؤ گے

۷۴

[illegible]

زینت ہے آسمان کی رونق زمین کی
دنیا کی آبرو ہیں تو عزت ہیں دین کی

۷۹

[illegible]

اسطرح گو تباہ رسول خدا کا ہو
سیدانیوں کے منہ پہ نہ پردہ ردا کا ہو

۷۶

[illegible]

دوری میں بھی ہم ایک خدا کے حضور ہیں
مجھکو پنجتن کو خدا ایک نور ہیں

۷۷

[illegible]

نکلو نہ تو نیزوں سے جنگی سوار کے
پڑھیو نماز ہیں عصر کی سید کے پاس کے

۸۰

[illegible]

گیتی پہ ہجوم فوج سے جنبش میں آگئی
کالی گھٹا سپاہ کی جنگل میں چھا گئی

۷۵

[illegible]

ایک ایک کہیں تاج سر مشرقین ہے
احسان کے جہان میں نام حسین ہے

۷۸

[illegible]

قیدی رسول کے اہلبیت شہ مشرقین کے
دولت کدے گھروں کا ہم گھر ہیں حسین کے

۸۱

[illegible]

سر سنگ شام گرز گران توڑنے لگے
پڑھ پڑھ کے ہیر قران کو عدو کھولنے لگے

ع ۸۲

نکلا علم نشان سیہ کال سے جب ماہ
سینے سے یون اوٹھا تھا وہ دود
سر پر بین سر کو دو دیناہ
تھا نالہ نقیب بیکس [illegible] پناہ
شمشیر کی یہ صدا [illegible]

سنکر دہل کا شور کلیجے دہلتے تھے
تھراکے جھانجھ بھی کف افسوس ملتے تھے

ع ۸۳

وہ پھول مصر [illegible] وہ دل [illegible] جب
[illegible] سیاہ او [illegible]
[illegible] چھپین [illegible]
[illegible] بیا [illegible]

اوٹھا سخی کا ہاتھ ید اللہ کی شان سے
نکلا ہما اوج شرف آسمان سے

ع ۸۴

[illegible] شعلہ [illegible]
بجلی [illegible] ہوئی [illegible]
یا ابر سے نکلا سیاہ [illegible]
یا بجلی کی [illegible] تھا [illegible]

نکلی عروس فتح محافہ جدا ہوا
یا نامۂ ظفر سے لفافہ جدا ہوا

ع ۸۵

[illegible] ذوالفقار کی یا [illegible]
[illegible] بجلی [illegible] ادھر اودھر
جاتا تھا [illegible] آگ [illegible]
[illegible] دکھاوے وہ جان [illegible]

دکھلائی سبکو منہ کی صفائی لڑائی مین
جانین شمر اوجہ سے لین رونمائی مین

ع ۸۶

قبضہ وہ جسکی روح [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] ماہ
[illegible]

جوہر یہ ہین کہ تیغ شہ لافتیٰ کی ہے
تمغہ یہ اوسکا ہے کہ عنایت خدا کی ہے

ع ۸۷

[illegible] تھا [illegible]
[illegible] انتہا ہی
[illegible] ابتدا [illegible]
[illegible] جدا [illegible]

یکتا تھی ذوالفقار یہ قطعی دلیل ہے
جو تیغ دونون پاکین کی وہ اصیل ہے

ع ۸۸

نکلی وہ [illegible]
[illegible] اوراق
[illegible]
[illegible]

دریا کے قہر قہر پروردگار ہون
طوفان اٹھیگا پانسو مین ذوالفقار ہون

ع ۸۹

سیف خدا ہون [illegible] بحل مرا
[illegible] جان [illegible] مرا
[illegible] مرا
[illegible] مرا

دونون مزے ہین مجھ مین کہ رحمت ہون قہر ہون
امرت ہون دوستون کیلیے دشمن کو زہر ہون

ع ۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جاتی ہون جسپہ شکل اجل چھوڑتی نہین
جوشن ہو یا کہ ڈھال منہ موڑتی نہین

۹۱

[illegible] تیغ علی کی [illegible] جان نہیں
دنیا میں [illegible] زبان نہیں
سر [illegible] یہاں نہیں
بے آبرو [illegible] نشان نہیں
[illegible] زمان نہیں

فریاد الغیاث کو کب پاتی ہوں میں
کہتی تھی قاتلو تمھیں بچاتی ہوں میں

۹۲

[illegible] شہنشاہ جہان
[illegible] زبان [illegible]
[illegible]

کیونکر جواب دو کوئی دم بند سب کے ہیں
غل تھا کہ ذوالفقار کے تیور غضب کے ہیں

۹۳

[illegible]

پھر عشر تھا جو حشر نہ آئے حضور کو
منہ سے ملا چکے تھے اسرافیل صور کو

۹۴

[illegible] علی غضب [illegible]
[illegible]

شمشیر بادشاہ سلیمان اساس تھی
کیا تختے کا فرون کے قدم وہ بساط تھی

۹۵

[illegible]

ڈر کر گرے جو سوار گرے وہ مرے گرے
صف پہ گری جو صف تو پرے پر پرے گرے

۹۶

[illegible]

اوچھا بھی وار گر کسی دشمن کو لگ گیا
تن چار پارہ تڑپ کے الگ سر الگ ہا

۹۷

[illegible]

پہونچی یہ وہاں اجل کا بھی جس جا گذر نہ ہو
لوہے کو کھا کے یوں کہ زبان کو خبر نہ ہو

۹۸

[illegible]

دریائے خون فرات کے ساحل پہ بہ گئے
وہ پار اتر گئے یہ ادھی گھاٹ رہ گئے

۹۹

[illegible]

یوں فرق پہ چڑھی تھی یہ اہل خلاف کے
مرکز کی جس طرح سے قدم سر پہ کاف کے

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور تیغ جانستان سے فقط سر قلم نہ تھے
اللہ رے تفرقہ کہ عناصر بہم نہ تھے

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سرکش سب ایک دم ہمہ تن نگونسار ہو گئے
کٹ کٹ کے سرو تنگے نیستاں انبار ہو گئے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صدقہ غضب کا ہوتا ہر دو جہان جانبر
ملتی اجل کی ہستی تھی پر سوان زبان پر

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیدا ہوئی تھی نازنین چالے کس واسطے
اک آگ لگی تھی جلانے کے واسطے

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس نار سے چمکتی ہوئی لرزتی چھپ گئی
لیسار عد کی لبساط ہو بجلی تڑپ گئی

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور تلے جو کشتوں کے انبار پانی تھی
گنتی کو بار بار اجل بھول جاتی تھی

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کبھی تھی کہ جہد پیٹ کا بھرنا محال ہے
ہاں پی لو خوب یہ لہو یہ حلال ہے

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں کچھ فوج دین پناہ حسین دلیر کو
دیکھا ہو گر کبھی صف آہو میں شیر کو

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سلطان دین کے پاؤں پہ سر کٹ کے گر پڑا
تن ہاتھ ملتے چند قدم کے گر پڑا

۱۰۹

[illegible]

جھگڑا ابھی یہاں ادا ہوا وہ آن بھی گئی
عزت بھی آبرو بھی گئی جان بھی گئی

۱۱۰

[illegible]

چلاتی تھیں کمانیں کہ اب سیخ کدھر کریں
ڈھالیں تھیں مضطرب کہ کسے ہم سپر کریں

۱۱۱

[illegible]

وہ تیر تھے کہ تھی صدا الاماں کی
پتوں کی طرح اڑتی تھیں شاخیں کمانوں کی

۱۱۲

[illegible]

وہ منہ کہ دل پہ جن کے تھی جو بھالا دکھاتی تھی
وہ ستانان کو بھیجوں والا دکھاتی تھی

۱۱۳

[illegible]

نوبت یہ پہونچی تھی کہ علم کا نشان نہ تھا
حیدر کے ذوالفقار کا ڈنکا کہاں نہ تھا

۱۱۴

[illegible]

ڈر ڈر کے منہ سے زہر سبھوں نے اگل دیے
گھوڑوں کی سم نے موذیوں کے سر کچل دیے

۱۱۵

[illegible]

مٹی اڑی بھی عزیز نہ آن کا لہو کیا
دم بھر میں تیغ ذوالفقار نے بے آبرو کیا

۱۱۶

[illegible]

ہاں ہاں کا شور تھا کسی لب پہ نہیں نہ تھا
جلوہ تھا ہر مقام پہ اور ہر کہیں نہ تھا

۱۱۷

[illegible]

ابرو کی اک اشارہ میں مطلب روا کیا
مشکل کشا کی تیغ نے عقدوں کو وا کیا

۱۱۸

[illegible]

خون عدو سے کھیت کبھی یوں ہرا نہ تھا
سیفی الٹ پڑی ابھی چلّہ کھنچا نہ تھا

۱۱۹

[illegible]

بکلا اگلا تو سانس دشمن سے لی گئی
دریا پہ جسکو پایا لہو اوسکا پی گئی

۱۲۰

[illegible]

جیتا کو سامنے سے کوئی کم نکل گیا
منہ اوسکا جسنے دیکھ لیا دم نکلگیا

۱۲۱

[illegible]

آگے رہی سپر سے بھی کچھ رزم گاہ میں
حمزہ کی ڈھال بھی تھی اُسیکی پناہ میں

۱۲۲

[illegible]

نصرت بھی اک لقب تھا تیغ دو سر کا تھا
برسوں سے اوسکی پشت پہ تکیہ ظفر کا تھا

۱۲۳

[illegible]

دو وزخمیں سپر اوٹھا نیکی کب اونکو بار ہے
اب گرز و نیزہ تیغ تبر او رسوار ہے

۱۲۴

[illegible]

جوہر نہیں ہے تیغ شہ خوش خصال پر
سیفی لکھی ہوئی ہے دعائی ہلال پر

۱۲۵

[illegible]

بیدم ہوا کوئی کوئی سرکش نکل گیا
آنکھوں کے سامنے سے چھلاوا نکلگیا

۱۲۶

[illegible]

برسوں رہی لڑائی ہیں شہ مشرقین کے
جھیلے ہوئی لڑائیاں بدر و حنین کے

۱۲۷

[illegible]

ڈھالوں کے رنگ خوف سے کافور ہو گئے
چار آئینوں کے شیشۂ دل چور ہو گئے

۱۲۸

[illegible]

خنجر اُدھر کھنچے اُدھر ان کا لہو چاٹنے لگے
دیوانے آپ اپنے گلے کاٹنے لگے

۱۲۹

[illegible]

برسے نہ اس طرح کبھی بادل اساڑھ کے
قربان ذوالفقار تری کاٹ باڑھ کے

۱۳۰

[illegible]

لشکر سیہ رخوں کا جو پامال ہو گیا
مارے خوشی کے تیغ کا منہ لال ہو گیا

۱۳۱

[illegible]

تھمتی تھی جو تیغ شہ مشرقین کی
جنگل میں شور تھا کہ دوہائی حسینؑ کی

۱۳۲

[illegible]

خنجر ہے اور گلوئے شہ مشرقین ہے
خاموش ہو یہ وقت نماز حسینؑ ہے

۱۳۳

[illegible]

دی ہے جو مصطفےٰ کی قسم فوج شام نے
تلوار روک لی ہے تمہارے امام نے

۱۳۴

[illegible]

منظور ہے نہ جنگ نہ ہاتھوں میں زور ہے
بجلی جو تھم گئی ہے تو کیا منہ کا زور ہے

۱۳۵

[illegible]

ترکِ وغا حسینؑ کا دل دردمند ہے
اے ذوالفقار صبر خدا کو پسند ہے

۱۳۶

[illegible]

وعدہ ہو مجھ سے بھرنیکا رب قدیر سے
للہ اب بچا نہ مجھے تیغ و تیر سے

۱۳۷

[illegible]

عادل کا سامنا ہی شہ مشرقین کو
مارا ہو گر کبھی تو بحل کر حسینؑ کو

۱۳۸

[illegible]

پھر ایکبار ڈیوڑھی پہ لانا حسینؑ کو
اے ذوالجناح چھوڑ نہ آنا حسینؑ کو

۱۳۹

[illegible]

برسوں چڑھے ہو دوش پہ اوتارا کبھی نہیں
تقصیر پر بھی آپ نے مارا کبھی نہیں

۱۴۰

[illegible]

نیزے لگے جو تن پہ حسینؑ دلیر کے
بستی نجف کی ہل گئی نعروں سے شیر کے

۱۴۱

[illegible]

بیٹوں سے پیچ سبز عمامے کے کٹ گئے
گردن سے ذوالجناح کی جھک کر لپٹ گئے

۱۴۲

[illegible]

نکلے رکاب پا ہو شہ مشرقین سے
گھوڑے سے اب تھما نہیں جاتا حسینؑ سے

۱۴۳

[illegible]

گر پڑتے ہیں زمیں پہ کبھی گر سنبھلتے ہیں
جھک جھک کے منہ سے خون کے لختے اُگلتے ہیں

۱۴۴

[illegible]

اٹک کے منہ سے بات بھی دقت سے آتی تھی
طاری ہے ضعف یہ کہ زباں لڑکھڑاتی تھی

[illegible]

زیر زمین بھی مورد لطف و کرم رہیں
یہ سب کے سب اطرپہ ثابت قدم رہیں

[illegible]

یہ ظلم جور احمدؐ و حیدرؑ کے سامنے
بیٹے کو ذبح کرتا ہے مادر کے سامنے

[illegible]

ثابت ہوا مجھے کہ اجل اب قریب ہے
کہدو ابھی ہے دور کہ زینبؑ قریب ہے

[illegible]

زانو رکھا جو چھاتی پہ زہرا کے جانی کی
دہنی طرف سے آئی صدا ہائے ہائے کی

[illegible]

اب حشر ہوگا اس جسد پاش پاش پر
سر کھولے زینبؑ آتی ہے بھائی کی لاش پر

[illegible]

بھائی کسمپرسی کے وقت بہن کا گذر نہ ہو
یوں ذبح کر مجھے کہ کسیکو خبر نہ ہو

[illegible]

ڈر قہر حق سے دست درازی کو چھوڑ دے
قصد نبیؐ کا میری نمازی کو چھوڑ دے

[illegible]

خلوت ہے اسپے گھر شاہ ہوا رسلے
تن سے سر حسینؑ کو جلدی اتار لے

[illegible]

خنجر نے ذبح جان و دل فاطمہؑ ہوا
جس جا تھی قتلگاہ وہیں خاتمہ ہوا

۱۵۴

اس وقت بھی تھی زینب ناشاد ننگے سر
جب تک کھلی تھیں آنکھیں جدا تھا نہ تن سے سر
[illegible] زلفیں بکھرا دو چشم تر
[illegible] رخسار دونوں زرد [illegible]
ہے خاک سجدہ گاہ جبین حسینؑ کی
آنکھیں کھلی تھیں فاطمہؑ کے نور عین کی

۱۵۵

[illegible] تھا سر ابن بوتراب
[illegible] کھلا ہوا تھا [illegible]
اور زینبؑ بھی [illegible]
زینبؑ [illegible]
آنکھوں سے یہ عیاں تھا کہ دنیا سے جاتے ہیں
ثابت یہ خشک ہونٹوں سے تھا مسکراتے ہیں

۱۵۶

[illegible] زینب [illegible]
چلائی [illegible] نانا [illegible]
[illegible] چھری [illegible]
[illegible]
شاید ابھی چلی ہے چھری حلق پاک پر
اس وجہ سے لہو یہ ٹپکتا ہے خاک پر

۱۵۷

[illegible] جان [illegible] داد
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
آئی صدا کہ [illegible] حال [illegible]
خنجر گلے پہ سینے پہ قاتل سوار تھا
اس جبر میں بھی صبر کیا اختیار تھا

۱۵۸

[illegible]
[illegible] خدا حافظ [illegible]
[illegible] دونوں [illegible]
[illegible]
بیٹی تیری شہید برادر کے ساتھ ہوں
تو جا کے ڈھونڈ لاش کہیں سر کے ساتھ ہوں

۱۵۹

[illegible] کس طرف
چلائی وہ [illegible] کس طرف
[illegible] کس طرف
[illegible]
زہراؑ کی عمر بھر کی کمائی کو کیا ہوا
بتلا دے اے زمیں مرے بھائی کو کیا ہوا

۱۶۰

[illegible] نگاہ
[illegible] فاطمہ کا ماہ
اے خاک کربلا [illegible]
اے ارض نینوا [illegible]
اے شام غم وہ گیسوؤں والا کدھر گیا
اے آفتاب تیرا اجالا کدھر گیا

۱۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
آئی صدا [illegible]
کچھ غم نہیں جو ذبح میں ناکام ہو گیا
امت کی مغفرت کا سر انجام ہو گیا

۱۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یارب ہرا بھرا چمن آرزو رہے
جب تک چمن میں گل رہے اور گل میں بو رہے

۱

یارب کسی کا باغ تمنا خزاں نہ ہو
[illegible] کوئی انکا نشاں نہ ہو
دنیا میں [illegible] نوجوان نہ ہو
ماں باپ سے جدا [illegible] جواں نہ ہو

گر لا علاج ہے تو یہ کلیجے کا داغ ہے
بدتر وہ قبر سے ہے جو گھر بے چراغ ہے

۲

[illegible]

ہستی ہے سلطنت جو ملے کائنات کی
بیٹا نہ ہو تو خاک ہے لذت حیات کی

۳

[illegible]

مجروح تھا جو دل تو یہ کلیجہ فگار تھا
راحت نہ رات کو تھی نہ دلکو قرار تھا

۴

[illegible]

دشمن کو بھی نہ اپنی نکالی سے یاس ہو
عشرت رہے یہ دولت اولاد پاس ہو

۵

[illegible]

پھر تو نہ کوئی آس نہ کوئی امید تھی
چہرہ تھا زرد ریش مبارک سفید تھی

۶

[illegible]

موت اسکی زندگی ہے جسے سب کا پاس ہو
بابا کی قبر بھی علی اکبر کے پاس ہو

۷

[illegible]

بھائی کو رو چکی انھیں اب رو کے آئی ہیں
بانو تمھارے لال کو ہم کھو کے آئی ہیں

۸

[illegible]

جوان خنجر و نگو سناں پہ اعدا چڑھاتی ہیں
لو الوداع مرنیکو اب ہم بھی جاتی ہیں

۹

[illegible]

بھائی کا حال دیکھ کے دلکو نہ کل پڑی
پردہ الٹ کے دختر زہرا نکل پڑی

۱۰

[illegible]

الفت یہ اسکی ٹکڑے ہی کلیجے کے ہوتے ہین
سنتے ہین جان بھی روتی تھین حضرت بھی روتے ہین

۱۱

[illegible]

مسدود کر دو انکو جو الفت کے باب ہین
بی بی ہم اب مسافر پا در رکاب ہین

۱۲

[illegible]

تم سبکو حکم صبر ہے رقت نچاہیئے
بی بی مسافرون سے محبت نچاہیئے

۱۳

[illegible]

اس قافلہ مین خلق کا حاجت روا تو ہی
اچھا جو کوئی سر پہ نہوگا خدا تو ہی

۱۴

[illegible]

پیٹو نہ سر خدا و پیمبر کے واسطے
کیا اپنی جان دوگی برادر کے واسطے

۱۵

[illegible]

سر جو ہے پٹک کے بلکتی ہو روتی ہو
مین ایسا کیا ہون جسکے لیے جان کھوتی ہو

۱۶

[illegible]

بیٹوں سے باپ بہنوں سے بھائی جدا ہوئے
تھے اس مکان مین پہلے جو ہم سے تو کیا ہوئے

۱۷

[illegible]

برسون مین جنکو جمع کیا تھا وہ مر گئے
گویا کبھی جہان مین نہ تھے یون گذر گئے

۱۸

[illegible]

ہر چند آج مالک دو زمین ہو نہین
سوچو تمھین کہ ایسے تو بہتر نہین نہین

۱۹

افضل تھیں سب میں جن کی محبت مری ماں اور بیبیاں [illegible]
اب الغرض کہاں ہیں وہ [illegible]
بیٹے رہے نہ باپ کے [illegible] کہیں نہیں
[illegible]

پیارے تھے سب پہ ساتھ کسی کو نہ لے گئے
جس دم طلب ہوا تو اکیلے چلے گئے

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا کیا ستم ہوئے پہ شکایت ذرا نہ کی
امت کے حق میں آپ نے کبھی بد دعا نہ کی

۲۱

افضل تھا جو بابا نہیں [illegible] عتاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند جانتے تھے کہ تیغ اوسکے پاس ہے
فرمایا چل نماز کو کیوں بے حواس ہے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یاں سیکڑوں پہ ہو گئیں مشکلیں بگڑ گئیں
بہنوں سے بھائی بھائی سے بہنیں بچھڑ گئیں

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئے نہیں وہ پھر کے کبھی جو جدا ہوا
رو لے پدر کے واسطے برسوں تو کیا ہوا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چشموں سے جو ہوئی شکستہ [illegible] رہے
بچے رہے نہ پیر رہے نے جوان رہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اولاد قتل ہو گئی ماں باپ اٹھ گئے
پھر کون سرپرست ہو جب آپ اٹھ گئے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بستی کی عمر آہ بکا میں گذر گئی
اماں کا گھر اجڑ گیا اور میں ٹھہر گئی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اماں جو کہہ گئیں ہیں اوسی یاد کیجیے
مجھ کو بہن کے باب میں ارشاد کیجیے

۳۰

[illegible]

چادر اوڑھائے کون جو عریاں سر ہوں
قسمت میں لکھا ہے کہ ہم دربدر ہوں

۳۱

[illegible]

اکبر کدھر ہے دلبر زہرا کو دیکھ لے
سجاد کو جگا دو کہ بابا کو دیکھ لے

۳۲

[illegible]

نیزہ ستم کا چاند سی صورت پہ چل گیا
وہ کیا بچھڑ گئے کہ کلیجہ نکل گیا

۳۳

[illegible]

سمجھو مرے سخن کو بہن با تمیز ہو
میں اوسکو سونپتا ہوں کہ جسکی کنیز ہو

۳۴

[illegible]

[illegible] کہ سراپا ہیں درد ہائے
مانند زعفران رخ پر نور زرد ہائے

۳۵

[illegible]

[illegible] یہ سر سناں پہ جو چڑھنے کو جائیگا
حیرت ہے کون لاش ہماری اٹھائیگا

۳۶

[illegible]

ہشیار اونسے رہیو کہ نازوں کی پالی ہیں
زینب یہ سب یتیم تمہاری حوالی ہیں

۳۷

[illegible]

[illegible]
آیا ہے وقت نہر کا لاشے اٹھا نہیں

۳۸

[illegible]

اس تپ میں بیڑیوں کی مصیبت اٹھانی ہے
بیٹا ابھی بہت تمہیں آفت اٹھانی ہے

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا نہ ایسے وقت میں باپ کے ساتھ ہو
بیمار چاہیے کہ مسیحا کے ساتھ ہو

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لڑنا ہی سہل قید میں جایا نہ جائیگا
خادم سے بار طوق اٹھایا نہ جائیگا

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے اختیار خالق عادل کے واسطے
ظلمت گہن کی ہے مہ کامل کے واسطے

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب اس جہاں میں آئے ہیں جانے کے واسطے
پیدا ہوئے ہیں رنج اٹھانے کے واسطے

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حکم خدا میں بس ہے شہان کا نہ باپ کا
پہنو گلے میں طوق یہ حصہ ہے آپ کا

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر ہے وہ جو مرضی رب العباد ہے
اے نور عین صبر تمہارا جہاد ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
توڑا اٹھا کے [illegible] در خیبر جہان میں
اک روز تھا در خیبر [illegible] میں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن جھکا دو آج جو تمہیں فلاح ہے
[illegible] ہماری صلاح ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناموس مصطفےٰ کو مدارا [illegible] ہو
تم میرے بعد سارے جہاں کے امام ہو

۴۷۶

[illegible] وقت سبکو آگیا جلال
ہو جائیگی تباہ رسول خدا کی آل
[illegible] الامین جو [illegible]
[illegible]

مطلق نہ بولنا کوئی ناری جو گرم ہو
دکھلائیو وہ صبر کہ آہن بھی نرم ہو

۴۷۷

[illegible] دار فلک
[illegible] نکلا
[illegible]
[illegible]

چشموں سے خوف حق میں رواں جوئے اشک ہو
گردن میں یوں ہو طوق کہ قمری کو رشک ہو

۴۷۸

[illegible] کام
[illegible] امام
[illegible] غلام
[illegible]

جب تک کہ بیڑیوں میں اسیر ستم رہوں
حضرت دعا کریں کہ ثابت قدم رہوں

۴۷۹

فرمایا شاہ نے کہ رضا حافظ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لینا خبر رسن میں اگر انکا ہاتھ ہو
زینبؑ تمہارے ساتھ ہیں تم انکے ساتھ ہو

۴۸۰

مطلع دوم

جب [illegible] بعد عصر [illegible] چلے
[illegible] چلے
[illegible] چلے
[illegible]

وہ بولی کیا اب آپ نہ تشریف لائینگے
مڑ کر کہا حسینؑ نے ہاں اب نہ آئینگے

۴۸۱

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنہائی حسینؑ پہ زہراؑ نے رو دیا
غربت پہ اپنی خود شہ والا نے رو دیا

۴۸۲

[illegible] خطاب
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کام آئیگی ہر اک کو محبت حسینؑ کی
بس آخری یہی ہے یہ خدمت حسینؑ کی

۴۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا اک عروج خلق کے سر تاج کے لیے
غل تھا حسینؑ جاتے ہیں معراج کے لیے

۴۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لٹتے ہیں پھول وادی عنبر سرشت میں
دولہا برات لیکے چلا ہے بہشت میں

۵۵۵

[illegible]

شمسہ ملک تھی دیکھے چہرہ جناب کا
جلوہ تھا ایک چاند میں چار آفتاب کا

۵۵۶

[illegible]

اے بیخبر یہ کوچہ زلف سیاہ ہے
لغزش نہ ہو کہ بال سے باریک راہ ہے

۵۵۷

[illegible]

نکہت کی گیسوؤں کی زمین آسمان بسے
عنبر میں ایسی بو ہے کہ سارا جہان بسے

۵۵۸

[illegible]

یاں کیا فروغ روشنی کوہ طور کو
دیکھو اس آئینہ میں محمدؐ کے نور کو

۵۵۹

[illegible]

شرمندہ حسن چشم سے تھے آہوئے تتار کے
نرگس کے پھول پھینک دو صدقے اتار کے

۵۶۰

[illegible]

کیسی تھی دشمنی عمرِ تیرہ بخت کو
وہ کون ہیں جو دیتے ہیں نبی در تخت کو

۵۶۱

[illegible]

اس میں نہ آب تاب نہ یہ رنگ ڈھنگ ہے
یہ نور کی صدف کے گہر ہیں وہ سنگ ہے

۵۶۲

[illegible]

یہ زیب گوشوارہ عرش عظیم ہیں
دعویٰ ہے کیا بندے ہی ہوں در یتیم ہیں

۵۶۳

[illegible]

ہو اسطرح کا چاند شب تار کے لیے
ایسی ہو رحل مصحف رخسار کے لیے

۶۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پروانہ وار صدقے ہیں عاشق حضور کے
ڈھالا ہے شمع طور کو سانچے میں نور کے

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے چاند سے ضیا کف نیکو سرشت کی
دس انگلیاں کلید ہیں آٹھوں بہشت کی

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مصحف ہے اسکے سینۂ انور کے واسطے
سینہ ہے اسکا مصحف اکبر کے واسطے

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن بھی یوں بلا میں کوئی مبتلا نہو
ایسے ستم ہوں اور قیامت بپا نہو

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لکھی ہوئی ہے سیر ارم سرنوشت میں
پیرو ان کے جائینگے سیدھے بہشت میں

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے خیرگی نگاہ کو حسن جناب سے
آنکھیں ملا سکا ہے کوئی آفتاب سے

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھایا ہوا تھا ابر ستم میہمان پر
کیا آ بنی تھی بیکس و تنہا کی جان پر

۷۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پر چڑھا ہے یا مری مالک حضور میں
امت کا حال کس سے کہوں آپ دور ہیں

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہوتا ہے وہ ستم کہ مروت سے دور ہے
امت سے پوچھئے کہ مرا کیا قصور ہے

[illegible]

غارتگروں کا غول جو در آنہ آئےگا
اوس وقت کون چادر زینبؑ بچائےگا

[illegible]

خالی ہے اے حسینؑ تری جا بہشت میں
تو میرے پاس رات کو ہوگا بہشت میں

[illegible]

کیا کیا ہیں قصر لعل کے اعلیٰ بنے ہوئے
غل ہے حسینؑ آئیں وہ دولہا بنے ہوئے

[illegible]

سب نقش ہیں سموں کے تن پاش پاش پر
گھوڑے پھرادئے مرے قاسم کی لاش پر

[illegible]

ایذا کے دن گذر گئے راحت سے سوئینگے
پانچوں خدا کے نور بہم آج ہوئینگے

[illegible]

بھڑکے ہے آگ عشق کی لالہ کے داغ میں
سب ڈالیاں بھی گردنیں ڈالے ہیں باغ میں

[illegible]

بھوکے پیاس کی نہیں صدمے گذرتے ہیں
خنجر سے اہل ظلم مجھے ذبح کرتے ہیں

[illegible]

غرفے کھلے ہیں فوج ملک کا ہجوم ہے
حوروں کی غول میں تری آمد کی دھوم ہے

[illegible]

ڈالی جو سب نے آنکھ شہ ارجمند پر
بیٹھے سنبھل کے قبلۂ عالم سمند پر

۲۸۲

[illegible]

پھر دم نہ لیگی تیغ علی خونیں پر کے
پیچھے قدم ہٹاؤ جو طالب ہو خیر کے

۲۸۳

[illegible]

دل خون ہوا پہ چشم کو پرنم نہیں کیا
اکبر سے نوجوان کا بھی ماتم نہیں کیا

۲۸۴

[illegible]

لیتے ہیں کچھ تو خالق اکبر سے لیتے ہیں
ہم آپ فاقہ کرتے ہیں سائل کو دیتے ہیں

۲۸۵

[illegible]

نہ تخت سے غرض ہے نہ شاہی کا کام ہے
درویش کو رضائے الٰہی سے کام ہے

۲۸۶

[illegible]

مضطر ہیں ورثہ دار جناب امیر کے
واللہ مال و زر نہیں گھر میں فقیر کے

۲۸۷

[illegible]

تھی غیر فقر کونسی دولت علی کے پاس
زر کیا ردا تلک نہیں ثابت کسی کے پاس

۲۸۸

[illegible]

سب نقش اس علی کے چلن انکو یاد ہیں
ایذا میں شکر کرتی ہیں فاقوں میں شاد ہیں

۲۸۹

[illegible]

کچھ قدر مال و زر نہیں انکی نگاہ میں
بیٹوں کو صدقے کر دیا خالق کی راہ میں

۲۹۰

[illegible]

مرسل ہو یا امام ہو کچھ مانگتے نہیں
پتھر ہیں قلب رحم کو ہم جانتے نہیں

۹۱

[illegible]

پیر جھکو نکے گھر سے ستم کھا کے آئے ہیں
گھوڑے ادھی کی لاش پہ دوڑا کے آئے ہیں

۹۲

[illegible]

صرصر کسی کی ہو بھلا اوج تیغ میں
اوتر ا صفو نکو پھاند کے لشکر کے بیچ میں

۹۳

[illegible]

بھاگا کر میں اہل ہوش بھی تب [illegible]
زندہ جو تھے وہ کشتۂ تیغ ہراس تھے

۹۴

[illegible]

سبکو یقین ہوا کہ وہ عالم اولٹ گیا
روح الامین بھی چھوڑ کے سدرہ کو ہٹ گیا

۹۵

[illegible]

گر گر کے پائمال زبردست ہو گئے
لشکر کے سربلند جوان پست ہو گئے

۹۶

[illegible]

ہر صف لہو کا لہو نے رو کے بہ گئی
سامنے ستم کی کشتہ رد ہو گئی

۹۷

[illegible]

جنگل سے کوہ تک جو نمر اور گرگ تھے
وحشت سے اونسے بھی دم اپنا چرا گئے

۹۸

[illegible]

آفت کی تیغ تھی تو قیامت کا ہاتھ تھا
گویا چھری لیے ملک الموت ساتھ تھا

۹۹

[illegible]

سر اونکا اوڑ گئے جنہیں دعوی جدل کا تھا
رد کے سپر گئے جنہیں اجل کا تھا

[illegible]

رکھتا تھا ایک وار میں گھوڑا نہ پانچ سے
شعلے پناہ مانگتے تھے اسکی آنچ سے

دل اسکا پھٹتا ہے کون اجل ہو وہ چار ہو
اسکی ہوا لگے تو کلیجے کے پار ہو

غل تھا خدا کی راہ میں بس ہو ذکی لڑے
یا فاطمہ کا لال لڑا یا علی لڑے

[illegible]

گر گر کے ریگ گرم پہ پارے بھی پھڑکتے تھے
تن سے لہو ٹپکتا تھا شعلے بھڑکتے تھے

جنات اسکے سایہ سے پرہیز کرتے تھے
پریاں بلائیں ہو کہ ساحر بھی ڈرتے تھے

عقدے ظفر کے اوسکے ناخن سے کیا کھلیں
ہاتھ ایسے ہوں تو جوہر تیغ خدا کھلیں

[illegible]

سب ان گرفتہ کشتہ تیغ عذاب تھے
موجیں تھی دست و پا کی بھنور کے حباب تھے

کس دم سکا دیکھ لیتے تھے وہ جبین گھوڑوں کی
تلوار کی بھی چار پہ ہر بار چوٹ تھی

وہ جبین کٹی پڑی ہوئیں جن پر دم شام کی
جنگل میں شور تھا کہ دہائی امام کی

[illegible]

امت کی مغفرت سے ہو مطلب حسین کو
لو آؤ بس شہید کرو اب حسین کو

[illegible]

غش آگیا حبیب خدا کے حبیب کو
آنا تھا کربلا کے غریب کو

[illegible]

ڈالو زرہ پہ اب یہ ادھر چیخنے لگے
گھوڑے سے چھوڑ کے سر پیٹنے لگے

[illegible]

اب مغفرت ہے خلق سے جلوہ ہمارا ہے
اے ذوالفقار تجھ سے بھی رخصت ہماری ہے

[illegible]

بیکسی تھی کہ آرام جان پہ تھی
لیکن نماز عصر [illegible]

[illegible]

[illegible]
تھا جس کا گھر اس کا ہم ذبح ہوتے ہیں

[illegible]

سینہ علی کے شیر کا غربال ہو گیا
ناوک ہزار ہا جو چلے جسم چھن گیا

[illegible]

اچھا تو شاد ہو روز عداوت قریب ہے
اور ساکنان شام قیامت قریب ہے

[illegible]

سیدانیوں کو رو کے سب کہتے تھے
پردے سے سر نکال کے سیدانیاں تکتے تھے

۱۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن کٹائے آج اسی تیغ سے [illegible]
[illegible] ستم گر ہم اب نہ ہو سکینگے

۱۲۰

تصویر تھا حسن کی سراپا وہ ماہ رو
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل بیقرار ہاتھ جگر پر دھرے ہوئے
آنکھیں تو نرگسی مگر آنسو بھرے ہوئے

۱۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسکا گلا بھی تیغ ستم کا ہدف نہ ہو
دیکھو حسن کی نشانی تلف نہ ہو

۱۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتے کرینگے آج ادا فرض عین کو
بابا نثار صبر کرو اب حسین کو

۱۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یعنی پسر ہوں بادشہ مشرقین کا
بیٹا حسن کا ہوں تو بھتیجا حسین کا

۱۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں اپنا ہاتھ رکھتی تھی چھاتی پہ پھیر پھیر
ہٹ ہٹ کے پچھلے پاؤں مچلتا تھا خاک پھیر

۱۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھبرا کے بنت فاطمہ باہر نکل پڑی
بیٹے کے ساتھ ماں بھی کھلے سر نکل پڑی

۱۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قاسم گئے بہشت میں ان سے تو یاس ہے
اب آسرا خدا کا ہے یا تیری آس ہے

۱۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عمو کے ساتھ خدمت حیدر میں جائینگے
گر جان جائیگی تو نہ اب گھر میں آئینگے

۱۳۷

[illegible]

کیونکر نہ اُس ولی کو بچا نہیں لگا کریں
بیدرد کو عبر ہو تو ہم اوسکو [illegible] کریں

۱۳۸

[illegible]

جو سیف کبریا ہے پسر اوس ولی کے ہیں
سب ہاتھ جانتے ہیں کہ پوتے علی کے ہیں

۱۳۹

[illegible]

موقوف کچھ جوان پہ ہو نہ خردسال پر
خنجر اوسکا جو نثار ہو زہرا کے لال پر

۱۴۰

[illegible]

سچ ہے کسی کا حال کوئی جانتا نہیں
میں کیا کروں اب ہے مرا دل مانتا نہیں

۱۴۱

[illegible]

پہونچے ریاض خلد میں کرآن بان سے
گردن پہ تیر کھا کے سدھارے جہان سے

۱۴۲

[illegible]

تھرائے ہاتھ پاؤں کلیجہ اُلٹ گیا
پھیلا کے دونو ہاتھ چچا سے لپٹ گیا

۱۴۳

[illegible]

بتلاؤ کون ہے سب [illegible] کر گئے
قاسم دولہن کو چھوڑ کے کیونکر سفر کر گئے

۱۴۴

[illegible]

چھوڑا ہے یا سے دشت میں کیونکر حسین کو
بھائی پہ صدقے ہو زہرا کے نور عین کو

۱۴۵

[illegible]

بیٹھو ہمیں بھی پاس کہ پھوپھی بلاتی ہیں
لو جاؤ گھر میں جاؤ کہ ماں تکتی آتی ہیں

[illegible]

قاسم سی شبیہ پیمبر کے ساتھ تھا
اب گھر کہاں کا چھم علی مرتضیٰ شاہ ہیں

[illegible]

کافر بھی ہو کوئی تو نہ ایسا عمل کرے
جا دو دمو خدا تری ہاتھوں کو قتل کرے

[illegible]

کرتا تمام خوں سے گردن تک بھر گیا
دامن میں شہ کی ہچکیاں لیکے مر گیا

[illegible]

معصوم ہے یتیم ہے اور خورد سال ہے
اے اہل شام یہ زین سجدہ کا لال ہے

[illegible]

صدمہ ہوا حسن کے دل دردناک پر
بچہ کے دونو ہاتھ گرے کٹ کے خاک پر

[illegible]

اعدا میں قید زینب عالی صفات ہو
دوزخ شیعیان علی کو وفات ہو

[illegible]

سمجھو غنیمت اس شہ عالی مقام کو
دنیا سے پھر نہ پاؤگے ایسے امام کو

[illegible]

کڑ کی یتیم کہ جو ماں بلبلاتی ہے
روح حسن کے رونے کی آواز آتی ہے

[illegible]

بیٹھو نہ چپکے شیعو کرتے ہو جا کے
زینب تو حسین سے لپٹ کر بچائے

[illegible]

چادر بھی اک لہو کی تن پاش پاش پر
سمٹے تھے دونوں ہاتھ بھتیجے کی لاش پر

غل تھا کہ اٹھ گئی برکت اب جہان سے
قطرے لہو کے گرنے لگے آسمان سے

[illegible]

[illegible]

کانوں میں گلا نغمہ مشرقین کا
محبوب حق کی گود میں ہے سر حسین کا

سمجھو شریک مجلس ماتم رسول کو
سب ملکے دو حسین کا پرسا رسول کو

[illegible]

گھر لٹ گیا بتول کا دنیا اجڑ گئی
زینب سے شاہ شاہ سے زینب بچھڑ گئی

کشتی یہاں ہماری ہے شاہ مشرقین کو
پھر کس کو روئیں ہم جو نہ روئیں حسین کو

۵

سامنے جب عمال بھی رخصت ہوئی
ہائے بن عورت میں منہ تکتا رہ گیا

زیست ہے پانی کا حباب زندگی
بعد مرنے کے بھی جھگڑا رہ گیا

بعد ان کے بھی ہوا اور جلاد ذلیل
نشت و شور سے گرتا ہوا اور رہ گیا

جامہ صولی ہیں وصبا اور رسول
جب ہوئی بے پردہ اولاد رسول رہ گیا

حیف جان ہیں سب کا پردہ رہ گیا
جب ہوئی آلِ نبی کی دوست

قبر میں رکھ کے نہ پہنچا آلِ نبی
بن گئے گھر میں اکیلا رہ گیا

نقش تھا آرزو کا آل میں
حسرت میں ارمان کا پردہ رہ گیا

ہم سے جلوہ دکھا کر
سرو جنت میں اس کا جلوہ رہ گیا
جب کے گلشن سب کا پردہ رہ گیا

کھل گیا سب فوج جو گھر میں شب
جب اکیلا کربلا میں رہ گیا

صاحب سب سے حجاب
سارے لٹنے پائیں گے سب کا پردہ رہ گیا

آخر فقط آنکھوں سے مشرق
سب کی بیبیوں کا پردہ رہ گیا

سب لٹ گئے سب سے رہ گیا
فاطمہ زہرا کا پیاسا

تیری بخشش ہے فلک جنت میں
سر کو دل کا ششدر رہ گیا

چار سو پھر کے دھوپ میں
سر کٹا ہو کر اکیلا رہ گیا

جب کربلا میں ساتھی سب
سر کٹے سب اکیلا رہ گیا

جب کہ سب آل نبی ہو گئے شہید
گھر میں جو شہر تھا صحرا رہ گیا

اس کو کی آنکھ ہے جھکی ہوئی
سکینہ سوئی ہوئی جنت میں رہ گیا

کشتی تھی ان کی سوئے دشت
ہاے خالی آل کا جھولا رہ گیا

سب کو اپنا بہا یا دل جلی
چمن کو پتا ملا پھولوں کا رہ گیا

جل گیا خیمہ دشت کا اجالا
افسردہ تھا خشک بیابان رہ گیا

فتح ہوا لشکر ہی
سب کو لب تک اٹھوا کر رہ گیا

دن ابھی فلک نے
سب کو بدلا بن بھڑکتا رہ گیا

دل بھی حرارت سے کھلیا گئے
لب بھی تشنہ ان کا بیجا رہ گئے

گلے کٹے جب اور تشنہ
آہ جب ہوائی گرم ہو گئی

القصہ جب آئی گھڑی وقت جہاد
جب آئی لڑائی جب گھڑی

چھوڑ کر خالی ہر ایک
جو ہوئے شہید فرشتہ

جب کہ جب مشکل کو اب
سب علم ہیں اپنا یہاں لا اثر

سب کو جو جہاں تھی ایک نظر
کہ ہم نے ہے سب کو جب یہ

[illegible]

قتل کی سبکیں مظلوم کی تدبیریں ہیں
اک نبی زادہ ہے اور سیکڑوں شمشیریں ہیں

[illegible]

یوں ستاؤ نہ کہ میں جنگ پر آمادہ ہوں
رحم لازم ہے کہ سید ہوں نبی زادہ ہوں

[illegible]

لاکھوں ملعونوں نے میدان میں گھیرا ہے
تم نے بھائی سے عجب وقت میں منہ پھیرا ہے

[illegible]

برق شمشیر سر اک بار چمک جاتی ہے
جس طرف دیکھتے ہیں موت نظر آتی ہے

[illegible]

زخم تلواروں کے خاموش کھڑے کھاتے ہیں
غش میں جھکتے ہیں کبھی گاہ سنبھل جاتے ہیں

[illegible]

حلق پر خنجر خونخوار پھرا دیتے ہیں
اب تمھیں بھی اسی مقتل میں گرا دیتے ہیں

[illegible]

تھے جو غمخوار وہ ریتی پہ پڑے سوتے ہیں
اپنی تنہائی پہ تو شاہ جہاں روتے ہیں

[illegible]

میرے پیارے مری جاں مرے دلبر اٹھو
ہمہ تنہائی ہے اٹھو علی اکبر اٹھو

[illegible]

ڈھونڈھتا ہے کوئی اس طرح کے غمخواروں کو
یاد کرتے ہیں وفادار وفاداروں کو

۱۰

[illegible]

تن جلا جاتا ہے جب گرم ہوا آتی ہے
ریت اُڑ اُڑ کے ہر اک زخم پہ بھر جاتی ہے

۱۱

[illegible]

تیغیں کھا کھا کے لب خشک جو دکھلاتے ہیں
تیر ادھر سے عوض جرعۂ آب آتے ہیں

۱۲

[illegible]

چاند سے منہ دو تھا جن پہ لسے رخسار [illegible]
چاک ہیں مثل کتان ظلم کی تلوار [illegible]

۱۳

[illegible]

علم کا گھر ہے جو اور روز کا آئینہ ہے
ہائے تلوار سے صد چاک وہی سینہ ہے

۱۴

[illegible]

پر یہ ہے اُمت محبوب خدا کی خاطر
زخمی ہاتھوں کو اُٹھاتے ہیں دعا کی خاطر

۱۵

[illegible]

وار سے تیغوں کے اعضائے بدن کٹتے ہیں
کھیت سے پر کہیں تیروں کے قدم ہٹتے ہیں

۱۶

[illegible]

تیر جب لگتا ہے کچھ کہہ تو نہیں سکتا ہے
پھیر کر منہ شہدا کی طرف تکتا ہے

۱۷

[illegible]

خلق سے سوئے عدم کوچ کی تیاری ہے
آخری اب ترے آقا کی یہ اسواری ہے

۱۸

[illegible]

تو زبان خشک جو منہ پھیر کے دکھلاتا ہے
پسر ساقیٔ کوثر کو حجاب آتا ہے

۱۹

[illegible]

پھیر کر منھ کو جو تکتا ہوں الم ہے مجھکو
خاک پر گر نہ پڑیں آپ یہ غم ہے مجھکو

۲۰

[illegible]

تیر تڑپنے میں لگا جاتا ہے بھالا کوئی
آپ کا آج نہیں تھامنے والا کوئی

۲۱

[illegible]

یاس اندوہ سے ہے فرق توانائی سے
کوچ دنیا سے ہے کس عالم تنہائی سے

۲۲

[illegible]

کچھ سے بے جرم و خطا اہل ستم لڑتے ہیں
تیر سارے یہ کلیجے پہ مرے پڑتے ہیں

۲۳

[illegible]

انبیا آتے ہیں پرسا تجھے دینے کے لئے
چلے آتے ہیں ملائک تجھے لینے کے لیے

۲۴

[illegible]

شور تھا سبط شہ عرش نشین گرتا ہے
خاک پر دوش محمد کا نگین گرتا ہے

۲۵

[illegible]

بیٹھنے کا نہ ذرا رنج اٹھایا تو نے
خاکپر [illegible] نواسے کو گرایا تو نے

۲۶

[illegible]

رو کے چلاتی تھی زینب کہ یہ کیا کرتے ہو
تن سے کیوں سر سے بھائی کا جدا کرتے ہو

۲۷

[illegible]

تم ستم سے جگر احمد و حیدر کاٹو
بدلے بھائی کے ہیں حاضر مرا سر کاٹو

۲۸

[illegible]

پھر کہاں پاؤ گی سر سے بہن مل لیوے
دم آخر تو برادر سے بہن مل لیوے

۲۹

[illegible]

بال کھولے ہوئے ماں فاطمہؑ چلاتی ہے
او سنو نالۂ حیدرؑ کی صدا آتی ہے

۳۰

[illegible]

جیتے گھر میں جو نہ آئے تو دہی جان گئی
بیٹی اس بیکس مظلوم کی قربان گئی

۳۱

[illegible]

اب کہاں زور غضب اہل ستم لڑتے ہیں
ضعف ایسا ہے کہ اٹھتے ہیں تو گر پڑتے ہیں

۳۲

[illegible]

گھر سے کیوں نکلے ہو بس دھیان اٹھا ہے
جاؤ خیمے میں کہ بھائی کا گلا کٹتا ہے

۳۳

[illegible]

واں جانا تری راہ میں قربان ہو گی
مشکل ذبح بھی شبیرؑ پہ آسان ہو گی

۳۴

[illegible]

یاد کر کے مجھے راتوں کو نہ رونا بیٹا
سو چکیں چھاتی پہ اب خاک پہ سونا بیٹا

۳۵

[illegible]

خاک زینب جو اڑا دے تو اڑا دے دنیا
سر نہ شبیرؑ کو سجدے سے اٹھانے دینا

۳۶

[illegible]

ذبح ہو گا جو پسر فاطمہؑ چلا دیگی
ڈر نہ جانا جو محمدؐ کی صدا آ دیگی

[illegible]

علم حق جسمیں ہر وہ سینہ اور ہو یہ
پاؤں تو رکھیو نہ قرآن کے برابر ہے

رنج و غم آپکے مزاج پہ اب طاری ہے
اے مددگار جہاں وقت مددگاری ہے

[illegible]

عمر جو یاد الٰہی میں کٹی جاتی تھی
صاف تکبیر کی رگ رگ سے صدا آتی تھی

[illegible]

شور تھا عالم امکان میں کہ آفت آئی
لال بچایا ہوا زہرا کا قیامت آئی

[illegible]

کہاں زمیں کہاں آسماں کہاں آفتاب
خدا نے سر پہ مہر ان کے سر کر دیا
انیس جس کو سر کر دیا
کہ تاقیامت نہ بند ہو زبان
ہر ایک [illegible]

جو تھے کبھی علمدار نے جاں ہے عجب
زادی ہیں نشان سر کر دیا
جو ان پہ شہ نے ہی انیس
زادی ہیں اس نے سری اکبر کا کر دیا
زباں نہ جیون سے فزوں بیان کر دیا
سر ان کا زمیں بدن [illegible]

رباعی
گرداب میں کشتی جان ڈبونا ہوگا
زندان سے بیان کا سونا ہوگا
کچھ روز کا زیست کا بستر سمیٹ و جوش
اٹھ سے ہی یہ بیچھونا ہوگا
زیبا [illegible]

ہوا تھا ایسے کیوں اتنا اوج و عروج
مقدر نے ویران مکان کر دیا
مقدر نے فردوس میں
نشیمن بنا دیا وہ فردوس کر دیا
زہے جس ویران مکان کر دیا

رباعی
ہر شب تھا مدام ہے کہ انجام
اندیشہ یار اجل ہے کہ ہے انیس
شفقی ہی بکا نہ ہو ای انیس
نہ صدا کے افسوس سے آرام
نا کام رہے جہاں سے کام
سنا کا [illegible]

رباعی
جب زار نہ ہائے جان کھونا ہوگا
جب عیب کا اوڑھنا بچھونا ہوگا
سب آئیں گے ہی سب چھوڑ دیں گے انیس
عادت نہیں تنہا جس کو سونے کی
کیا حال لحد میں جب تنہا سونا ہوگا

قطعہ
ہو گئے وطن سے آرزو جلال ان آن
زمیں زبان میں سر کر دیا
اجل نے زمیں میں منہ زیب
چھپا لیے اجل نے سر کر دیا
نشیمن جب جانے [illegible]

رباعی
کیا کیا بیٹھے
کچھ بھی نہ بنا کہ ہم جو کیا کیا بیٹھے
غفلت سے کیا عقدہ نہ کھلا
جس کی بنیاد ہوا ہو کیا بیٹھے
دنیا کیا ہے سو کیا بیٹھے
کیا [illegible]

رباعی
اس دنیا سے لوگ چلے جاتے ہیں
کیا کیا ہاتھ ملے جاتے ہیں
اس راہ میں کچھ بھی انیس
کشتی بھنور میں سوار ہیں
اے راہ نشیب کے آگے چلے جاتے ہیں
بے زاد [illegible]

جب دیکھ چکے حضرت علی اکبرؑ [illegible]
[illegible]
صدمہ تھا عجب [illegible]
[illegible]
اب مرگ کا طالب پسر شیر خدا ہے
بیٹا ہی نہو جب تو مزا زیست کا کیا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول عربی [illegible]
وہ دن [illegible]
سب گل ستم تیغ خزان سے گئے افسوس
شبنم کیطرح رونیکو ہم رہ گئے افسوس

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرکے گلے سے علی اکبرؑ کے ملین گے
اس آس پہ جیتے ہین کہ اب گو ملین گے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرنے کے نہ تھے دن کہ سفر کر گئے اکبرؑ
مین پیر تو جیتا ہون جوان مر گئے اکبرؑ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے حلق کٹائے ہوئے ہم جا نہین سکتے
او روان وہ سدھارے ہین کہ آ نہین سکتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھر ہو گیا برباد حسین ابن علی کا
فرزند جوان ہو کے نہ مر جائے کسی کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زخم اونکو ملے داغ جگر ہمکو ملے ہین
وہ پھول انھین اور یہ ثمر ہمکو ملے ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبر کی ملاقات ہے یہ یاس پدر کو
جیتا تھا جو یعقوب نے پایا تھا پسر کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم ہے بپا چاک گریبان کیے ہین
شہزادیونکو لونڈیان حلقے مین لیے ہین

۱۰

[illegible]

دونوں علم اکبر میں نہ اکّاں جائیں گی
واں بھی جائیں گی نہ پھوپھی جان جائیں گی

۱۱

[illegible]

رکھا ہے تو ماہی نے قدم گھر میں ہمارے
در در ابھی پھرنا ہے مقدر میں ہمارے

۱۲

[illegible]

ہم تھے تو محافظ تھے امانت تھی اوسکی
بخشش تھی اوسی کی یہ عنایت تھی اوسکی

۱۳

[illegible]

دنیا سے سوئے خلد سفر ہے کوئی دم کو
اکبر کو تو سب دیکھ چکے اب دیکھیں ہمکو

۱۴

[illegible]

ہم لوگ تو مجبور ہیں مختار وہی ہے
مشکل میں غریبوں کا مددگار وہی ہے

۱۵

[illegible]

جو اوسکی امانت ہے وہ دست نبی کے چلے ہیں
کچھ لیکے نہ آئے تھے نہ کچھ لیکے چلے ہیں

۱۶

[illegible]

میں بھی تو بھی پرسا مجھے دیویں گے پسر کا
ہے اور ہی کچھ قصد شہ جن و بشر کا

۱۷

[illegible]

جو چپ ہو تو اثر کرتی ہے فریاد اسی کی
ایذا ہے اسیری میں بھی یاد اسی کی

۱۸

[illegible]

منزل پہ پہونچ جاؤں جو طے راہ خدا ہو
رستہ دم شمشیر پہ ہے دیکھئے کیا ہو

۱۹

[illegible]

دن وصل کے آخر ہوئے فرقت کی گھڑی ہے
شبیر سے مل لو کہ اجل سر پہ کھڑی ہے

۲۰

[illegible]

کہہ کر یہ [illegible] سے لپٹی
بانو سے [illegible] گردن [illegible] لپٹی

۲۱

[illegible]

[illegible]
[illegible]

۲۲

[illegible]

جو حکم [illegible] شبیر کہے گی
یہ کہہ دو [illegible] رہے گی

۲۳

[illegible]

دو [illegible] بابا [illegible]
[illegible]

۲۴

[illegible]

[illegible] چھوڑا [illegible] جاتا
[illegible] اپنا [illegible] چھوڑا [illegible] جاتا

۲۵

[illegible]

روتے ہوئے شبیر جو باہر نکل آئے
پیچھے حرم پاک کھلے سر نکل آئے

۲۶

[illegible]

جلد آؤ [illegible]
دیکھو [illegible]

۲۷

[illegible]

یاں فرش [illegible]
[illegible]

۲۸

[illegible] بانو یہ پکاری

ہے ہے مرے اصغر تری تنہائی کے واری

[illegible] درد کی ماری

[illegible] ویران ہوئی گود ہماری

دل میں مرے ارمان بھرے رہ گئے بیٹا

کرتے جو سیے تھے وہ دھرے رہ گئے بیٹا

۲۹

[illegible] چلے جانب میدان

[illegible] اللہ نگہبان

[illegible]

[illegible]

قطرے وہ گرے پسینے کی یہ کثرت تھی جبین پر

ہر گام پہ گرتے تھے ستارے سے زمین پر

۳۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دونوں پہ چپ و راست شہ دین کی نظر تھی

مر جائیں گے تنہا کسی کو نہ خبر تھی

۳۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گو سب ہیں یہ ہیں ہاتھ نہ قبضہ میں دھروں گا

پیاسا ہوں کئی روز کا پیاسا ہی مروں گا

۳۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر ہر قدم شبیر پہ چلاتی تھی زہرا

سر پیٹتی ہاتھوں سے چلی جاتی تھی زہرا

۳۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نہ تاب فلک کو نہ تحمل تھا زمین کو

فریاد سے دونوں کی تزلزل تھا زمین کو

۳۴

[illegible] سید ابرار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا ابن علی صاحب مقدور نہیں ہے

امت کی تباہی مجھے منظور نہیں ہے

۳۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مارا انھیں جس جس نے وہ ہر چند یہی ہیں

بھائی ہیں یہی اور مرے فرزند یہی ہیں

۳۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مظلوم کا فرزند ہوں مظلوم مروں گا

کاٹیں گے گلا بھی تو گلا پیش کروں گا

[illegible]

لازم ہے کہ ہو صبر علی کا پسر ایسا
تم بھی کہو اب تک نہیں دیکھا بشر ایسا

[illegible]

ہشیار کہ اب تیغ شرربار کھنچے گی
جو عرش سے اونچی ہو وہ تلوار کھنچے گی

[illegible]

اس طرح نہ عاجز دم تحریر قلم ہو
کچھ سلسلہ ہاتھ آئے تو تعریف رقم ہو

[illegible]

سر دیکے شریک شہدا ہوئینگے مولا
ہم آپ کے قدموں پہ فدا ہوئینگے مولا

[illegible]

بجلی ہے جو اسوار سے چمکا کے پھر آئے
یہ قاف سے تا قاف ابھی جا کے پھر آئے

[illegible]

دیکھو تو ضیا چہرۂ شاہ شہدا کی
دو رات تو نہیں اک صبح ہے قدرت خدا کی

[illegible]

ہرگز تمہیں لڑنے کا اشارہ نہ کرونگا
مر جاؤں گا امداد گوارا نہ کروں گا

[illegible]

خورشید خجل رخ سے قمر اس کف پا سے
کس شے کو مقابل میں کروں نور خدا سے

[illegible]

کہتا ہے یہ دل لطف تو حاصل نہیں ہوتا
ناقص کبھی کامل کے مقابل نہیں ہوتا

[illegible]

ابرو فلک حسن پہ یکتا نظر آتے
آنکھوں سے بھی دیتی ہیں با انداز نظر آتے

[illegible]

ہے شوق انھیں عقد ثریا سے گھٹے ہیں
یہ فاطمہ کے دودھ کے قطرے نہ سہی ہیں

[illegible]

کیا اوسکے مقابل ہو بھلا طور کا شعلہ
وہ آگ کا شعلہ تھا یہ ہے نور کا شعلہ

[illegible]

بیٹا ہو تو عابد یہ خطا کسکی طرف ہے
تحقیر تو ہے علی کی ہے ادنی کا شرف ہے

[illegible]

سمجھا نہ کرو ذات اسے بھی ہاتھے ہیں جبا ہیں
سب ہاتھ کے دستار عصمت اٹھتے ہیں

[illegible]

رکھ لیتے ہیں سب سر پہ یہ مصحف کا ادب ہے
وان پاؤں رکھے شمر قیامت ہے غضب ہے

[illegible]

ہر لب پہ ہے ذکر آنکھ جو شیرین سخنی کا
حیرت سے جگر خون ہے عقیق یمنی کا

[illegible]

ظلما کو پہلو میں اجالے نے لیا ہے
مہتاب کو آغوش میں ہالے نے لیا ہے

[illegible]

مر جانے کو میدان شہادت میں چلے ہیں
منہ فوج ملک نے انھیں قدموں پہ ملے ہیں

[illegible]

تلوار لئے اس برق بھی شرمائی ہوئی ہے
اُڑتے سے پھر رنگ کے گھٹا چھائی ہوئی ہے

[illegible]

تنہا ہوں مگر تو بھی کثرت پہ نہ بھولو
مجھ سے نہ بر آؤ گے شجاعت پہ نہ بھولو

[illegible]

پرواز کریں تیر پرندوں کی طرح سے
پھنس جاؤ کمانوں میں کمندوں کی طرح سے

[illegible]

دنیا میں بدوں کو نہیں کچھ نیک کی خاطر
اللہ یہ ایذا ہے مجھ ایک کی خاطر

[illegible]

گر سوں تو ملک ایسی زمیں کو سر نظر آئیں
خنجر جو کمر میں ہیں نگو نیر نظر آئیں

[illegible]

جلنے سے کبھی مجھ کو نہ راحت کوئی دم ہو
دریا کو کبھی پی لو تو کبھی پیاس نہ کم ہو

[illegible]

دست ستم و جور بڑھاؤ گے کہاں تک
سب نیزہ دنیا ایک سر کو چڑھاؤ گے کہاں تک

[illegible]

برباد یہ سب خرمن ہستی نظر آئے
باران کی طرح آگ برستی نظر آئے

[illegible]

خاموش ہوں خاطر سے رسول عربی کی
ہاتھ اسلیے روکا ہے کرامت ہو نبی کی

۶۴

ہاں اب جو وار شیرِ خدا سا شہ عادل
دو ہو گئے تلوار سے یک بیک نقش باطل
[illegible] زخمی و [illegible] بسمل
[illegible]
ہوتا نہ اگر صبر تو کچھ کام نہ ہوتا
مظلوم زمانے میں ذرا نام نہ ہوتا

۶۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھا کہ یہ سامان مری حق میں [illegible]
اک جان بچے اور کئی لاکھ کا خون ہو

۶۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمت ہو جو ایسی تو قدرت ہو تو ایسی
بندہ ہو تو ایسا جو اطاعت ہو تو ایسی

۶۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب تک کہ جہاں خلق سے آباد رہیگا
یہ معرکہ بھی حشر تلک یاد رہیگا

۶۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کاٹا ہے اسی نے پر جبریل امیں کو
اللہ بچائے کمر گاؤ زمیں کو

۶۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دہشت سے ہرن شیر کے مسکن میں چھپا تھا
شہباز کبوتر کے نشیمن میں چھپا تھا

۷۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرواز کے مشتاق تھے پر بھول گئے تھے
ہوش اُڑ گئے تھے خوف سے گھر بھول گئے تھے

۷۱

تھی فوج مخالف میں عجب ایک ہلچل
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بجلی ہے یہ بجلی میں جلا دینے کی خو ہے
اک ضربت شمشیر ہوں پھر میں لہو ہے

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یوں چل گئی اجسام مخالف کے وسط پر
پھر جاتا ہے جسطرح قلم حرف غلط پر

۷۱

اوس صف سے جو بجلی نظر آئی صف شکنی
[illegible] اسد اللہ کا جانی
[illegible]
[illegible]

کٹ کٹ کے ابھی سر گرے تھے جو تنوں سے
روحوں نے کنارا کیا پہلے ہی تنوں سے

۷۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جانے وہ پھل کو لپٹے لوہو میں نہا تھا
چلنے میں ہوا لگ گئی جسکے وہ فنا تھا

۷۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یا رانہ ٹھہرنے کا سمند و تن رہا تھا
ثابت کوئی حلقہ نہ کمند و تن رہا تھا

۷۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضے میں اسی کے ہی جو کچھ کار اجل ہے
دست ملک الموت ہی یا تیغ کا پھل ہے

۷۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چار آئینہ والے بھی تہ تیغ دو دم تھے
ہر ہاتھ میں رستانی بھی یکدست قلم تھے

۷۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عالم پہ پر پرواز کا تھا دامن زین پر
دریا پہ وہ تھا موج تو بجلی تھا زمین پر

۷۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہونچو نہ کبھی سیل فنا گھر گا اوسکے
جبرئیل کے پر جانتے ہیں کانگو اوسکے

۷۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر سو دم اژدر کی طرح شعلہ نشان تھی
مقراض اجل تھی کہ وہ تیغ دو زبان تھی

۷۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رفتار تو کب اپنی دکھاتا تھا کسی کو
سایہ بھی نہ اوسکا نظر آتا تھا کسیکو

[illegible]

مست مئے نخوت جو وہ مغرور ہوئے تھے
شیشوں کی طرح کاسۂ سر چور ہوئے تھے

[illegible]

غم میں ترے رو رو کے جو فریاد کر گئے
ہم بھی اتر شیشوں کے تئیں یاد کر گئے

[illegible]

سب خون سے شہ کی قبا لال ہوئی تھی
چھاتی پہ یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

[illegible]

ابر حکم کرو تیغ شرربار کو رد کو
پامال کیے جاتے ہیں رہوار کو رد کو

[illegible]

اس حلق پہ منھ احمد مرسل نے ملا ہے
عرصہ نہ کریں ذبح میں حاضر یہ گلا ہے

[illegible]

روتی تھی سکینہ پہ نہ جا سکتے تھے حضرت
ہر زخم میں خیمے کی طرف تکتے تھے حضرت

[illegible]

ہے وقت شہادت کا شجاعت کا نہیں ہے
اب ہم بھی سمجھ لیں گے قیامت بھی قریں ہے

[illegible]

میرا بھی اور امت کا بھی مطلب نکل آئے
جلدی ہی کریں ایسا نہ ہو زینب نکل آئے

[illegible]

واں تو وہ ستم ہے یہاں اپنا سفر ہے
شبیر کے احوال کی کیا اس کو خبر ہے

۹۹۱

[illegible]

حلق اسے یا رب کہ یہ مشکل کی گھڑی ہے
فریاد کو مادر مری سر ننگے کھڑی ہے

۹۹۰

[illegible]

روتی گئے یوں خلق تماشے کو کئی ہمکو
ہر سال اگر ہے تو ترقی اسی غم کو

[illegible]

۹۹۲

[illegible]

خنجر کے تلے حال نہ کچھ غیر ہو میرا
کیجئے یہ دعا خاتمہ بالخیر ہو میرا

[illegible]

۹۹۳

[illegible]

اس رنج اٹھانیکا صلہ پاکے دمِ دفن
خالق سے گنہگاروں کو بخشا کے دمِ دفن

[illegible]

سلام

ذرا یہ طرفہ ہے مضمون شستہ و شائستہ

چڑھا کے آئے ہیں سر پر شستہ مضمون کو

مقابلہ پہ جو مضمون پست

نکالے لفظ وہ بندش میں ہی یہ [illegible] مضمون کو

ہر ایک عجیب بلا ہے [illegible]

فلک پہ جیب کی آواز [illegible] صبح

[illegible] نے رکھا [illegible] تیغ زبان کو

لگا و ناخن پہ [illegible] اور جو تیغ ہے

چڑھا لیا تو ڈالا لے [illegible] تینوں کو

مقطع

دہان کیسہ زر [illegible] مضمون کو

خدا کے واسطے [illegible] ہر دم

خیال خاطر احباب چاہیے ہر دم

انیس ٹھیس نہ لگ جائے آبگینوں کو

رباعی

خاتون زمن [illegible] ایک

عنوان معین سے ایک

ناموس حق انداز [illegible] وار اور بار و

[illegible] لاش [illegible] سر زمین ایک

رباعی

سر کا نہ پتا [illegible] کیا چارہ ہے

عابد نے عجب [illegible] وطن آوارہ ہے

گر جمع کریں یہ لاش تو قرآن ہو جائے

ہر عضو تن حسین سی پارہ ہے

رباعی

[illegible] نمک

[illegible] مسلم [illegible] نمک

جلائے [illegible] حارث

ظالم [illegible] نمک

[illegible]

رباعی

[illegible] نے [illegible] دیا

خیمہ پہ جب [illegible] نے [illegible] دیا

پانی بھی [illegible] بچوں کو [illegible]

[illegible] دیا

دریا پہ [illegible]

رباعی

[illegible] شبیر

[illegible] شبیر

[illegible] سب [illegible]

[illegible] شبیر

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تمام شد

[illegible]

لو بیبیو شبیر جہان سے سفری ہے
اب فاطمہ کا لال چراغ سحری ہے

[illegible]

ماتم مین مرے نالہ و فریاد کرے گی
بہلائیو جس دم وہ مجھے یاد کرے گی

[illegible]

کچھ میری بہن کی بھی ہو فکر جو مرتے ہو بھائی
ہو ہو مجھے مرنیکی خبر دیتے ہو بھائی

[illegible]

یاور کوئی جز بیکسی و یاس نہین ہے
اصغر بھی مرا ابتو کوئی پاس نہین ہے

[illegible]

کون اُسکے بھلا ناز اُٹھائیگا مرے بعد
چھاتی پہ مرے کون سلائیگا مرے بعد

[illegible]

تنہا کہین شمشیر و تبر کھانے نہ دونگی
مر جاؤنگی پر آپکو مین جانے نہ دونگی

[illegible]

کس سے کرون جو ہجر عزیزان کا قلق ہے
دل ٹکڑے ہے سینے مین کلیجہ مرا شق ہے

[illegible]

ہیہات گلا باندھیگا جب شمر رسن مین
لاشہ مرا صدمے سے تڑپ جائیگا رن مین

[illegible]

ہر شہر مین سر ننگے مین و خستہ پھرونگی
صدقے گئی در در مین رسن بستہ پھرونگی

۱۰

[illegible]

کسطرح نہ مرنیکا ارادہ کرے زینب
ہے مرضی خالق یہی تو کیا کرے زینب

۱۱

[illegible]

تنہائی سے دم سینے میں گھبراتا ہے بہنا
اب ٹھہرتی تو وعدہ میں خلل آتا ہے بہنا

۱۲

[illegible]

لب پر کبھی نالے ہیں کبھی سینہ زنی ہے
ہم تو ابھی جیتے ہیں یہ کیا شکل بنی ہے

۱۳

[illegible]

جینے کی نہیں دل پہ بڑا رنج و تعب ہے
آقا نے کبھی لونڈی کو چھوڑا تو غضب ہے

۱۴

[illegible]

دو بیٹے فدا کر چکی ہو راہ خدا میں
شوہر کو بھی قربان کرو راہ خدا میں

۱۵

[illegible]

کیا غش میں ہو رخصت کو پدر آیا ہے بیٹا
اٹھو کہ وصیت کو پدر آیا ہے بیٹا

۱۶

[illegible]

روشن ہوئیں آنکھیں شہ والا نظر آئے
بس اب ہوئی صحت کہ مسیحا نظر آئے

۱۷

[illegible]

اس گھر کے ہیں اب ایک فقط تمہیں ہو
بے وارثی رانڈوں کے مددگار تمہیں ہو

۱۸

[illegible]

فرزند ہو تم ابن شہ عقدہ کشا کے
پابند رہو سلسلۂ صبر و رضا کے

۱۹

[illegible]

تم فاتحہ بابا کی دلا دیجیو بیٹا
اور پیاسی سکینہ کو پلا دیجیو بیٹا

۲۰

[illegible]

تقدیر نے زندہ ہمیں پھیرا نہ سفر سے
اب حشر میں ہووے گی ملاقات پدر سے

۲۱

[illegible]

یہ شدت تپ اور یہ تنہائی ہماری
گر آپ نے چھوڑا تو اجل آئی ہماری

۲۲

[illegible]

نا زیست کبھی باپ کا ماتم ہے ہر رونا
چالیس برس تجکو مرے غم میں ہے رونا

۲۳

[illegible]

ناموس رسول دوسرا کو تمھیں سونپا
سونپا تمھیں گھر اور خدا کو تمھیں سونپا

۲۴

[illegible]

اوٹھتا ہے مری شاہ کا سایا مرے سر سے
لوگو میں چھٹی جاتی ہوں زہرا کے پسر سے

۲۵

[illegible]

یہ سنکے سر اک تکتے تھے شبیر کی صورت
شہ دیکھتے تھے رو رو کے ہمشیر کی صورت

۲۶

[illegible]

تھامے جو رکاب آپکی اتنا نہ کوئی تھا
رہوار تھا یا راکب دوش نبوی تھا

۲۷

[illegible]

لو جلد خبر سکینہ بے یار ہوں عباس
تم تھامو رکاب آکے تو اسوار ہوں عباس

۳۲۹

سرکو ہی تھی شہنشاہ دو عالم
رو رو کے یہ کہتا تھا خمیدہ ہین باہم
مظلومی شبیر پہ تھی گریہ آراسدہم
عمر زینب دل و [illegible] ہمرہ غم
چالاکی ہو گی [illegible]

ای بھائی دکھاؤن کسے تنہائی تمھاری
تھامے گی رکاب آج یہ ماں جائی تمھاری

۳۳۰

سر کٹ تھا کہ ان کی [illegible]
کہتے تھے نہیں آگیا تھا فاطمہ کا لال
ہے نور پہ جیسا [illegible] حشمت و جلال
[illegible]

اب تشنہ کئی دن سے شہ مظلوم رہے ہین
پر شیر سے میدان مین کھڑے جھوم رہے ہین

۳۳۱

[illegible]

تم وہ ہو کہ تقویر پیمبر کی مٹا دی
مین وہ ہون کہ جینے تمھین بخشش کی دعا دی

۳۳۲

[illegible]

زینب نے رکھا ہاتھ رکاب شہ دین پر
شبیر ہوئے جلوہ نما خانۂ زین پر

۳۳۳

[illegible]

آئینہ ہے گردن تو صراحی سا گلا ہے
حضرت کا بدن نور کے سانچے مین ڈھلا ہے

۳۳۴

[illegible]

مہمانکو بھی ایذا کبھی دنیا مین ملی ہے
پانی نہین دیتے ہو یہ کیا بے ادبی ہے

۳۳۵

[illegible]

کیا رعب تھا کیا دبدبہ تھا ابن علی کا
قبضے کیطرف ہاتھ نہ بڑھتا تھا کسیکا

۳۳۶

[illegible]

مین سرور دوران ہون چمن شیر خدا ہون
واللہ ڈرو مجھسے مین شمشیر خدا ہون

۳۳۷

[illegible]

دم بند ہوئے تیغ سے بیداد گرون کے
ہر چار طرف چھا گئے بادل سپرون کے

۴۳

کس سے ہو بیاں تیزی تیغ شہ عالم
سر تن سے جدا ہوتے ہیں [illegible] باہم
ہنگامہ محشر تھا غضب [illegible]
[illegible]

جس غول پہ بجلی سی وہ جا پڑتی تھی جھم کے
سر گرتے تھے مانند تگرگ اہل ستم کے

۴۴

[illegible] زباں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آئی جو ہوا اسپ شہ تشنہ دہاں کو
لٹکا دیا پانی پہ نظر کر کے دہاں کو

۴۵

[illegible] زباں کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حضرت کی طرح پیاس سے بیزار ہوں آقا
میں بھی نہ پیوں گا کہ وفادار ہوں آقا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا جاتے بھلا سبط پیمبر کے برابر
اک برق نکل جاتی ہے دو کر کے برابر

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اور میں تو کبھی پانی سے لب تر نہ کروں گا
پیاسے موئے عباس میں پیاسا ہی مروں گا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی سے ابھی حلق نہ تر کیجیے حضرت
گھر لٹتا ہے ہاں جلد خبر لیجیے حضرت

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو جا لیئے فدا حضرت دست شہ دیں پر
کٹنے ہی تڑپتے نظر آتے تھے زمیں پر

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب لب کو نہ ساغر کوثر کی ہوس ہے
اور حلق کو اب دم خنجر کی ہوس ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنی تیغ دو دم ہاتھوں میں گھوڑے پہ سنبھل کر
خیمے کو لگے دیکھنے دریا سے نکل کر

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر ہوگیا ویران علی اکبرؑ گئے مارے
اُڈھکر ہیں پرسادو کہ اصغرؑ گئے مارے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلوار ہیں یہ سب چلتی ہیں حیدرؑ کے جگر پر
پڑتے ہیں یہ سب تیر پیمبرؐ کے جگر پر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فردوس میں جاکر وہیں بابا سے ملونگا
جنت میں اسی طرح سے نانا سے ملونگا

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے ہوا تیغوں سے عمامہ شہ دیں کا
آلودہ خوں ہوگیا جامہ شہ دیں کا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لگتے تھے جو پیکان ستم چہرے پہ آکر
ہر مرتبہ خوں جھاڑتا تھا سر کو پھرا کر

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنبھلا نہ گیا دوش محمدؐ کے مکیں سے
یا شیر خدا کہکے گرے خانۂ زیں سے

۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتا تھا کوئی رحم نہ اوس تشنہ دہن پر
پانی کے عوض تیر برستے تھے بدن پر

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدمہ تھا عجب دوش محمدؐ کے مکیں پر
گرتا تھا گریباں سے لہو دامن زیں پر

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھی خشک زباں ہونٹ نہ ہل سکتے تھے حضرت
مظلومی سے ہر اک کا منہ تکتے تھے حضرت

۵۵

[illegible]

تلواریں پڑینگی تو نہ گھبراؤنگی بھائی
میں آپکو خیمے میں اُٹھا لاؤنگی بھائی

۵۶

[illegible]

تھامے ہیں کئی بیبیاں اُس خستہ جگر کو
اس صدمے سے غش آگیا زہرا کے پسر کو

۵۷

[illegible]

جسوقت جدا ہوگیا سر تیغ سے کٹکر
خم ہوگیا قبلے کی طرف جسم اُلٹ کر

۵۸

[illegible]

یا حیدر صفدر مجھے امداد کو پہونچو
بھائی کا گلا کٹتا ہے فریاد کو پہونچو

۵۹

[illegible]

خنجر کو رکھا شہ کے گلے پر جو لعیں نے
تکبیر کہی کھول کے آنکھیں شہ دیں نے

۶۰

[illegible]

غیراب غم شبیر کوئی غم نہ ذرا دے
یارب مجھے تو قید تفکر سے چھڑا دے

سلام

[illegible]

۸

ملا حسین ابن علی کو اقبال کی برج و ماہ ملا
بیٹوں نے کھائی تیغ تو سر کٹا کے چلے
حسین چھوڑ کے واحسرتا کہتے چلے
بہار باغ جوانی ہمیں دکھا کے چلے

۹

ملک بچا کر ادا زمین کا طبقہ
حسین تھکے ... چڑھ کے چلے
اہلبیت امام
... دکھا کے چلے

۱۰

علم گرا جو عباس کا سر کٹا کر
علی اکبر ... آ کے چلے
... نصرت ...
... جلا کے چلے

۱۲

تمام عمر حق کی راہ میں خوشی سے
سن بن ... چھوڑ جاؤ
... انہیں ... ہو کے چلے
چراغ ... سامنے ہو کے چلے

رباعی

راحت کیا جا سے دولت حاصل ہوئی
لذت دنیا کی زہر قاتل ہوئی
اس وقت میں گر خضر و مسیحا ہوتے
دو چار گھڑی کی بھی زیست مشکل ہوتی

رباعی

کس طرح نہ طے زندگانی ہو جائے
بچپن کھو دیں ہیں جوانی ہو جائے
... دم
انسان ... ہو جائے

رباعی

دولت کا نہیں جہان آرا ہی نہیں
پیشہ نفع ہے کہ جب آرا ہی نہیں
... دولت استغنا ہے
... غنی سما ہی نہیں

رباعی

مملو در معنی سے مرا سینہ ہے
دل میں یہ صفائی ہے کہ آئینہ ہے
جب قفل دہن کھلا تو جواہر نکلے
گویا یہ زباں کلید گنجینہ ہے

رباعی

کیا کیا ہیں غنچہ و گل پہ مرنے والے
سب سخت ہیں جو آتش گل میں جلنے والے
اللہ ری نازکی سخن کی تاثیر انیس
روتے ہیں پتنگ شمع پہ جلنے والے

تمام شد

آج شبیر پہ کیا عالم تنہائی ہے
ظلم کی چاند پہ زہرا کی گھٹا چھائی ہے
اس طرف لشکر اعدا میں صف آرائی ہے
یاں نہ بیٹا نہ بھتیجا نہ کوئی بھائی ہے
برچھیاں کھاتے چلے جاتے ہیں تلواروں میں
مار لو پیاسے کو ہے شور ستمگاروں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ضرب شمشیر سے بیکار ہیں بازو دونو
ظلم کے تیروں سے مجروح ہیں پہلو دونو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پاؤں ہر بار رکابوں سے نکل جاتے ہیں
یا علیؑ کہتی ہے زینب تو سنبھل جاتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدرت ضعف میں جس جا پہ ٹھہر جاتے ہیں
سیکڑوں تیر ستم تن سے گزر جاتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرد زہراؑ و علیؑ گریہ کناں پھرتے ہیں
غل ہے گھوڑے سے امام دو جہاں گرتے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
باگ گھوڑے کی لٹکتی ہے اٹھا سکتے نہیں
سامنے اہل حرم روتے ہیں جا سکتے نہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فکر ہے سجدۂ معبود میں سر دینے کی
وار سے تیغ کے فرصت نہیں دم لینے کی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے عبا تیروں سے غربال قبا گلگوں ہے
ہونٹھ یاقوت سے زخمی ہیں دہن پرخوں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چرخ سے آگ برستی ہے زمیں جلتی ہے
مارے گرمی کے زباں خشک ہے لو چلتی ہے

۱۰

سہمین مرنے کو پیاسا ہین [illegible] کمال
بیٹھی جاتی ہے زبان بانو پہ بے کس کا خیال
سہمی زینب ہے کہ حضرت سے بچھڑتے ہین [illegible]
رنج [illegible] حضرت [illegible]

مثل خورشید بدن ضعف سے تھراتا ہے
نیر برج امامت پہ زوال آتا ہے

۱۱

[illegible] نکالو [illegible] کمال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ سخن سنکے بھی عذر نہین فرماتے ہین
یاس سے سوے فلک دیکھکے رہجاتے ہین

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جانتے ہین کہ محمدؐ کا نواسا ہون مین
پانی دیتے نہین دو روز کا پیاسا ہون مین

۱۳

[illegible] اٹھائے ہے بابا
[illegible] طلب
وہ غنا ہے [illegible]
[illegible] زینب

بھوک مین خلد کا کھانا بھی مجھے امداد کیا
بھیجکر مرنے کا بچا مراد دل شاد کیا

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلد گردن پہ رواں خنجر بران ہووے
اے خوشا وہ جو تری راہ مین قربان ہووے

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیرے سجدے مین یہ سر تن سے جدا ہو جاوے
عہد طفلی کا جو وعدہ ہے وفا ہو جاوے

۱۶

تشنہ کامان [illegible] روان
[illegible] زبان
[illegible]
[illegible] جان

بعد چہلم جو مجھے قید سے سیر ہووے
زخمی تن پر فشار ای مرقد اور ہووے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کوئی تحفہ ترے لائق نہین پاتا ہے حسین
ہاتھ خالی ترے دربار مین آتا ہے حسین

۱۸

[illegible] جان
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عاصیوں سے بھی محبت نہین کم کرتا ہے
جرم وہ کرتے ہین تو لطف کرم کرتا ہے

۱۹

[illegible]

مغفرت امت عاصی کی [illegible]

ہے گوارا مجھے جو کچھ کہ اذیت ہووے
ان کو دنیا میں بھی عقبیٰ میں بھی راحت ہووے

۲۰

[illegible]

تو ہے عاشق کامل ہو وفادار ہے تو
جو کہا وہی کیا صادق الاقرار ہے تو

۲۱

تو بھی مقبول ہے اور تیری [illegible] بھی مقبول [illegible]

[illegible]

ہم نے خیل شہدا کا تجھے سردار کیا
امتِ احمدؐ مختار کا مختار کیا

۲۲

[illegible]

غم نہ کھا اہل جہاں تیرے محب سارے ہیں
تو ہی پیارا ترے پیارے بھی ہمیں پیارے ہیں

۲۳

[illegible]

دار دنیا ہی میں ہیں جو سو کھنچیں ایذا ہے
آنکھیں جب بند ہوئیں پھر در جنت وا ہے

۲۴

[illegible]

سارا گھر میری محبت میں فنا تو نے کیا
بندگی کا تھا جو کچھ حق وہ ادا تو نے کیا

۲۵

[illegible]

یہ زمیں عرش سے رتبے میں سوا ہووے گی
خاک تربت کی تری خاک شفا ہووے گی

۲۶

[illegible]

کیوں نہ ممتاز ہو وہ تو جسے رتبہ بخشے
اس کف خاک کو کیا رتبۂ اعلیٰ بخشے

۲۷

[illegible]

تھامنے آ گئے علی خلد سے گھبرائے ہوئے
دوڑے محبوب خدا ہاتھوں کو پھیلائے ہوئے

۲۸

[illegible]

گرد آلود قبا، خنجر پر لوز ہا، سو لی
ریت زخموں کے لیے مرہم کافور ہوئی

۲۹

[illegible]

غم ناموس بھی تھا، پیاس کی بھی شدت تھی
پھر سکینہ کو نہ دیکھ آئے یہی حسرت تھی

۳۰

[illegible]

تن زخمی پہ جو پیکان ستم گرتے تھے
خاک سے اٹھتے تھے اور کانپ کے گر پڑتے تھے

۳۱

[illegible]

تیغ سے فاطمۂ زہرا کا گلا چاک کرو
جلد ہاں خاتمۂ پنجتن پاک کرو

۳۲

[illegible]

خوں بہا بھی نہ کوئی مانگنے کو آوے گا
اک پسر ہے سو وہ بیمار ہی مر جاویگا

۳۳

[illegible]

پیٹتے قبر سے محبوب خدا آدیں گے
بخدا فاطمہ کی آہ سے مر جاوینگے

۳۴

[illegible]

تو سمجھتا ہے کہ اسکا کوئی خونخواہ نہیں
بنت احمد نہیں، حیدر نہیں، اللہ نہیں

۳۵

[illegible]

نہ میسر تجھے ان ہاتھ سے کھانا ہوئے
تو نہی دست جہنم کو روانہ ہوئے

۳۶

[illegible]

ماں سر پاک پہ حضرت کے لہو جاری تھا
ختم سوئے قبلہ تھے بند آنکھیں تھیں غش طاری تھا

[illegible]

خلف احمدِ مختار کا قاتل ہوں میں
کام میرا ہے اسی کام کے قابل ہوں میں

[illegible]

سرو گلزار رسالت کو قلم کرتے ہیں
ہائے سید پہ مسافر پہ ستم کرتے ہیں

[illegible]

اولعین حیدر کرار کی پوتی ہوں میں
رحم کر مجھپہ کہ بن باپ کی ہوتی ہوں میں

[illegible]

منھ نہیں دولت دنیا سے کبھی موڑونگا
آج زہرا کے کلیجے پہ چھری پھیرونگا

[illegible]

جاؤنگی اب میں کہاں کوئی نہیں انکے پاس
شمر خنجر لیے جاتا ہے مرے بابا کے پاس

[illegible]

باپ بن ایک دم آرام نہ آویگا مجھے
کون پھر رات کو چھاتی پہ سلاویگا مجھے

[illegible]

رحم زہرا کے پسر پر نہیں کھاتا کوئی
خاک سے بھی نہیں زخمی کو اٹھاتا کوئی

[illegible]

بھوکے پیاسے مرے بابا کو نہ مارے کوئی
اونکے بدلے مرا سر تن سے اتارے کوئی

[illegible]

گھر میں جو کچھ ہے زر و زیور وہ لا دونگی میں
جان بابا کی بچیگی تو دعا دونگی میں

۴۸

جب مین جھکا تو نظر آئے نہین بابا جان
سر [illegible] جاتا ہے [illegible] ایمان
اتنا کہکے [illegible] سر [illegible]
سر پہ مین ہون [illegible] شہ نے [illegible]
[illegible] بیٹھی ہے بہن [illegible]

دم آخر تو بھلا کام مین آؤن اونکے
اپنے کرتے سے لہو منھ کا چھڑاؤن انکے

۴۹

[illegible] سر [illegible]
ہار جاتا ہی [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] ظالم [illegible]
[illegible]

دل زہرا جگر شیر خدا کٹتا ہے
ظلم سے سید محمد کا گلا کٹتا ہے

۵۰

[illegible] زینب نے [illegible] جلاد
سکو [illegible] اپنی [illegible]
[illegible] نہین [illegible]
[illegible] ہوا اور [illegible]
[illegible] روز جزا [illegible]

شوق مرنیکا ہی سر تن سے جدا ہونے دو
جاؤ گھر مین مجھے امت پہ فدا ہونے دو

۵۱

[illegible]
اتنا کہتی تھی [illegible] سکینہ کو جواب
[illegible] زہرا [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] نہین [illegible]

ظلم مت کر اسد اللہ کی جائی ہو نہین
ننگے سر پردے سے باہر نکل آئی ہو نہین

۵۲

[illegible] شاہ
[illegible] سر [illegible]
قتل [illegible]
[illegible] سینہ [illegible]
دل [illegible]

بد دعا دون مین تو نازل ابھی آفت ہووے
سر کے بالونکو جو کھولون تو قیامت ہووے

۵۳

[illegible]
[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible] طرح [illegible]
سر [illegible]
[illegible] جان [illegible]

وقت طاعت ہی ذرا یاد خدا کر لیوین
ہم بھی آتے ہین سجدہ کو ادا کر لیوین

۵۴

[illegible] دیا [illegible]
[illegible] مشہور [illegible]
بعد [illegible] جنازہ [illegible]
[illegible] ظلم [illegible]
[illegible] سر [illegible]

منھ کو اللہ پیمبر سے چھپاتا ہے تو
مین تو فریادی ہون اور آنکھ چراتا ہے تو

۵۵

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] گردن
[illegible]
[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] زینب [illegible]

کیا کیا تمنے کہ پردے سے کھلے سر نکلین
جیتے جی میرے سر پردے سے باہر نکلین

۵۶

[illegible] شہنشاہ [illegible]
[illegible] اقدس [illegible]
[illegible] ظلم [illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible] زینب [illegible]

پیٹ کر بنت شہنشاہ زمن رونے لگی
باپکو بیٹی برادر کو بہن رونے لگی

فتح کا فوج مخالف میں بجا نقارہ
غل ہوا قتل ہوا شیر خدا کا پیارا
[illegible]

کس سے اس درد مصیبت کا بیان ہوتا ہے
آنکھیں روتی ہیں قلم روتا ہے دل روتا ہے

سلام

[illegible]

مطلع ثانی

جز خدا جھکتے نہیں ہم بادشاہ کے سامنے
ہاتھ پھیلائے توانگر کیا گدا کے سامنے

[illegible]

روضۂ شہ میں صدا آئی کہ یہ زوار آئے
ہے یہاں باب اجابت بھی دعا کے سامنے
دیکھ یاں [illegible]
جد نے بیٹے سے کہا [illegible] کے سامنے
یوں چلو [illegible]

کیا سخاوت تھی کہ [illegible] علی کا جانماز
[illegible] کے سامنے
خیر میں آل رسول [illegible] فاطمہ
[illegible] کے سامنے

نا [illegible] دین میں [illegible]
ہے عقدہ کھل گئے سب مشکل کشا کے سامنے
روضۂ سرور پہ [illegible] بیمار کی روح کو
[illegible] باد صبا کے سامنے

[illegible] کے سامنے
[illegible] زینب [illegible] کے سامنے
[illegible]

تربت سرور [illegible]
[illegible] کے سامنے

رباعی

دنیا میں [illegible] عبادت دیکھا
[illegible]
[illegible]
راحت کا [illegible] دیکھا

رباعی

جب [illegible] ایوان علا کو دیکھا
لاریب [illegible] دیکھا

سو بار کیا طواف کعبہ اے دل
اک بار جو روضۂ رضا کو دیکھا

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب [illegible]

مرثیہ ۱۸

[illegible] حسین شہید ہے
[illegible] حسین شہید ہے
آرام جان [illegible] حسین شہید ہے
خورشید [illegible] ہائے حسین شہید ہے
[illegible]

حقا کہ شش جہت میں اجالا ہے آپ کا
پایہ مسیح سے بھی دوبالا ہے آپ کا

مرثیہ ۱۹

[illegible] زبان ہی
[illegible] طبع روان ہی
قطرہ [illegible] حقیقت [illegible]
[illegible] زبان ہی

امداد یا امام حجازی ضرور ہے
اے آفتاب ذرہ نوازی ضرور ہے

[illegible]

سب خلق فیض پاتی ہی نزدیک و دور سے
عالم میں روشنی ہے اوسی ایک نور سے

[illegible]

دم بھر کسیکا کام معطل کیا نہیں
عقدہ وہ کونسا ہے جسے حل کیا نہیں

[illegible]

عالم میں تا ابجل نمایاں ہیں زشت کے
نا لکل رسے ہیں یہی آٹھوں بہشت کے

[illegible]

شمس و قمر نثار شہ ارجمند ہیں
مجمر ہے آسمان تو ستارے سپند ہیں

[illegible]

جب ہاتھ اوٹھائے گرد قمر ہالہ ہو گیا
اک دم میں زندہ مردۂ صد سالہ ہو گیا

[illegible]

قریب حسین ہو تو خدا سے قریب ہو
آؤ کہ تمہیں شربت طہورا نصیب ہو

[illegible]

کس چشم کو فروغ تجلی کی تاب ہے
لب ہی زبان خموش لب آگے حجاب ہے

[illegible]

کچھ باقی تو غنچۂ امید کھل گیا
بخشے گناہ جسکے بہشت اوسکو مل گیا

[illegible]

حاضر ہیں قصر گلشن عنبر سرشت کے
پہنو کفن اتار کے حلے بہشت کے

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچپن سے بے نیاز کو ناز انکے بھاتے ہیں
جس جا حضر پر ہی جی ان جبرئیل لاتے ہیں

۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھوں میں اشک بھر گئے جو سر کو فرد کیا
روح الامین نے آنکے موتی کو دو کیا

۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو رخ خدا کے چاہنے والے ہزار رکھے
زہرا کا ایک چاند تھا پالے ہزار رکھے

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر وقت شاخ نخل تمنا ہری رہی
میووں سے انکی گود ہمیشہ بھری رہی

۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رستے سے پھر گئے آگئے محمدؐ کے سامنے
گردن جھکا کے بیٹھ گئے جد کے سامنے

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے روز عید چھاتی سے لگ جاؤ آن کے
ای ... جامہ زیب فدا تیری شان کے

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

موضوع ہے یہ رنگ شہادت کے واسطے
جامہ یہ قطع ہے اسی قامت کے واسطے

۱۹

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

گر پڑے یہ دیکھ کر شہ مردان نے کیا کہا
پیارے گلے لگا کے حسین ان نے کیا کہا

۲۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس غم سے بند لب ہیں کہ لب کھولتے نہیں
کیا ہم سے تم رکے ہو کہ کچھ بولتے نہیں

۳۱

بولا یہ ہاتھ جوڑ کے وہ دوست خدا کا لال
حضرت کو گر قرار رہے ہم ہوں خوش و بحال
دیکھیں یہ ہم نے تو ہم خوش ہوں بے ملال
نانا پہ جیسے حسین ہے پامال
عزت میں ہیں بزرگ شرف میں زیادہ ہیں
لڑکے تو سب سوار ہیں اور ہم پیادہ ہیں

۳۲

سمجھے نہ عرش و فرش وہ دونوں بلند ہیں بیت
تھا آپ کا شرف زیب و زینت
ٹھکرا کے دونوں کو وہ عرش کی زینت
ہاں ہم تم سوار ہیں
دونوں ہیں عرش فرش کی زینت کیواسطے
ایسا نگیں ہو مہر نبوت کے واسطے

۳۳

سنتے ہی نبی نے آنکھوں سے اشک بہائے
آنکھوں میں آنسو بھر کے سر کو جھکا کے
اونٹ بنے ہیں آپ ابھی ہاں بٹھا کے
اٹھو نبی کے اونٹ بنے ہیں
اسکا نہ بولنا تو بہت دلکو شاق ہے
اب اونٹ کی صدا کا ہمیں اشتیاق ہے

۳۴

سیدھی تو عیدگاہ میں جانا ہے آج کل
ہمکو بھی آج اونٹ بنا کے دو تو ہوں سوار
سن کے نبی نے محبوب ہم سوار
غصہ میں بیٹھا ہوا
معلوم ہے یہ
ہاں آپ و گھٹنے ہیں تو مشکل ہے کچھ نہیں
اچھا سوار ہو جئیے ہم اونٹ بنتے ہیں

۳۵

سب جو کہے اور سر کو کامل ہیں ہم سوار
ایسے ہی ہیں ایسے ہی اور دل ہیں ہم سوار
وہ جان ہے جہاں میں ہیں ہم سوار
قرآن رسول ہیں
رحمت میں مرتبت میں ہدایت میں ایک ہیں
چھوٹے بڑے تو ہیں یہ حقیقت میں ایک ہیں

۳۶

الفت رسول حق کی نواسے سے تھی کمال
بیٹے فاطمہ کا لال
نعمت آپ میں تو نزدیک خصال
از بس طرف لگا عرش الجلال
منظر
جبنان جو یک بیک طبقات زمیں ہوئے
نازل خدا کے حکم سے روح الامیں ہوئے

۳۷

نانا نے گھر میں کہا مصطفیٰ
نانا نے اٹھ کے کہا
سکھلا دیں ہیں سر کو جھکا
حبیب خدا
بارے حسین عرش کا سرتاج ہو گیا
وہ روز عید کا شب معراج ہو گیا

۳۸

بولا یہ اونٹ حسین ہو نیک نام
کہ سید الانام
سمجھا ہے
حسن
ہمتا سوار کا ہمکو دنیا میں پائینگے
باگیں جدھر پھراؤ اودھر مڑ جائینگے

۳۹

سر مصطفیٰ
آل وہاں
رب العلا
جب دم ہو نہ آتش دوزخ جہان میں
دشمن علی کے جائینگے پھر کس مکان میں

[illegible]

جاتے ہیں اس طرف جو ضلالت کی راہ ہے
فسق و فجور پر نقط انکی نگاہ ہے

[illegible]

یوسف کیطرح اسلیے رکھا نقاب میں
سونا نجائیے چاند در آفتاب میں

[illegible]

بو غیر میں بھی اوس گل تازہ کی چھا گئی
گودی میں جسکی ہنس کے گئے جان آ گئی

[illegible]

اک روز یہ عروج تھا اور یہ وقار تھا
اک دن حسین کے سینے پہ قاتل سوار تھا

[illegible]

برج شرف تھے سب مہ کامل کے واسطے
رحلیں کئی تھیں ایک حمائل کے واسطے

[illegible]

موسم کتنا کچھ دنوں تو بزرگوں کے پیار کا
اک دن مزہ تھا خنجر قاتل کی دھار کا

[illegible]

نوبت جو ایک گام بھی چلنے کی آتی تھی
زہرا زمیں کو جھاڑ کے آنکھیں بچھاتی تھی

[illegible]

وا حسرتا کہ واقف حال پسر نہ تھی
تیغوں سے چور ہونگے یہ ماں کو خبر نہ تھی

[illegible]

کہتے تھے رو کے دن یہ بہت یاد آئینگے
جب تین روز پیاسے میں پانی نہ پائینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
موسم تھا کچھ دنوں تو بزرگوں کے پیار کا
اک دن مزا اٹھا خنجر قاتل کی دھار کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتا ہو مجھ کو دل پہ قیامت گذر گئی
اماں تو صدقے جائے کہ سنتے ہی مر گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھیں کبھی کھلی تو کبھی بند ہو گئیں
منھ تکتے تکتے حضرت زہرا بھی سو گئیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہتے تھے رو کے دن یہ بہت یاد آئینگے
جب تین روز پیاسے میں پانی نہ پائینگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
میں سچ کہوں یہ بات تو مجکو بری لگی
کیا جانو تم کلیجے پہ کیسی چھری لگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ملتی نہیں پناہ کہیں نور عین کو
خنجر سے ذبح کرتا ہے کوئی حسین کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر چند ابھی وہ روز وہ ہنگام دور ہے
پر ہمکو پیاسے رہنے کی عادت ضرور ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
برچھی سی اک لگی ہے دل بیقرار میں
مر جاتی میں تو کون سلاتا کنار میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر پر علی کے دشت مصیبت کی خاک ہے
محبوب کبریا کا گریباں چاک ہے

[illegible]

گھبرا کے سر سے تا بقدم دیکھنے لگیں
منہ رکھ کے ننھی چھاتی پہ دم دیکھنے لگیں

[illegible]

رہ رہ کے وقتِ ذبح جو فریاد کرتے تھے
ماں کو حسینؑ روتے تھے اور یاد کرتے تھے

[illegible]

شیرِ خدا اٹھا کے جو پہلو میں سوتے تھے
راتوں کو ماں کے ہجر میں جاجا کے روتے تھے

[illegible]

قربان جاؤں زیست کا کیا اعتبار ہے
ٹٹولو ذرا گلے سے کہ ماں بے قرار ہے

[illegible]

سنتے سے دلبہ کو وہ الم ناگہاں گرا
گویا زمین الٹ گئی اور آسمان گرا

[illegible]

آفت کا سامنا تھا جدا جب حسنؑ ہوئے
گھر بھی چھٹا حسینؑ غریب الوطن ہوئے

[illegible]

کیوں آج بے حواس ہو کیوں رنگ زرد ہے
اماں خدا نخواستہ کیا دل میں درد ہے

[illegible]

نکلی حمل سے کہ پہلوئے زہرا پہ در گرا
زندہ تڑپ تڑپ کے شکم سے پسر گرا

[illegible]

باقی رہیں نہ چار حدیں جب تو کیا رہا
اک مصرعِ مخمس آلِ عبا رہا

۵۵

جب بیچ سوئے کعبہ گیا فاطمہ کا ماہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ حج کیا نجف کا نہ سوئے نجف گئے
یہ تنگ ہو کر آپ اجل کی طرف گئے

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دریا بھی گرم عکس سے تھا آفتاب کے
بریاں کئے تھے آپ نے خیمے حباب کے

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بستی نظر نہ آتی تھی رستے اجاڑ تھے
یا ریگ گرم راہ میں تھی یا پہاڑ تھے

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیچین ہے حسین کی بیمار کی خبر نہیں
ہے ہے ہوئیں انھیں ابھی سو بار کی خبر نہیں

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹی پدر سے رنج و مصیبت میں چھٹ نہ جائے
کشتی بتول کی کہیں جنگل میں لٹ نہ جائے

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مطلب ہے کہ تیغ ستم سے گلا ملے
مشتاق ہوں کہ جلد کہیں کربلا ملے

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قربان تجھ پہ سبط رسالت پناہ ہو
پہونچا دے ایک بیٹی جو دو دن کی راہ ہو

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خواہش ہے یہ جہان میں ایکدم رہیں نہ ہم
نانا کے ماں کے باپ کے زیر قدم ہوں

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اترو کہ تن سے سر کے اترنے کی جا ہے یہ
اے سالکان راہ خدا کربلا ہے یہ

[illegible]

صورت بھری ہوئی تھی کہیں اضطراب کی
جنگل سے آئی صاف صدا اُٹھ کے ہائے کی

[illegible]

ہاں کر کے سکینہ جان ادھر ہی کو جاتی ہے
ہاں ہائے یہ کہہ کے رونے کی آواز آتی ہے

[illegible]

ہم آگئے ہیں کہہ کے جو ہنس کے نکلتے ہیں
لشکر کے لوگ جلد سے چھپ کے چلے ہیں

[illegible]

کیوں رنج ہو جو چھینا تیر حیات کا
ڈوبا نہیں ہم آگیا ہے سفینہ نجات کا

[illegible]

ہاں اے حسن کہتی ہیں ہمیں بالی یا پکے
تشنہ ترے سر پہ بھر دی گئی خاک ہے

[illegible]

رن میں ایک قبر کی جا چاہئے ہمیں
دریا پہ کیا ہے قبر بنا چاہئے ہمیں

[illegible]

کچھ ہو گئی جو سکینہ کے آنسو نکل پڑے
اصغر بھی ماں کی گود میں رکھ کے سر مچل پڑے

[illegible]

جبرئیل نے حسن کو ہے کے آتے دیکھا ہی
خوش ہو کے کوئی ہو کہ ہو تو شاد ہے

[illegible]

پانی کی تشنگی میں کوئی نا بچا رہے
پیاسے اگر رہیں تو ہمیں کیا بچا رہے

[illegible]

تھا شور یا بہ عالم بالا زمین سے
دیکھو سر آسمان نے نکالا زمین سے

[illegible]

ہاشم سے باب عرش الٰہی بند ہو گیا
پردیسیوں پہ آب رواں بند ہو گیا

[illegible]

در پہ کھڑی ہوئی وہ سواری امام کی
سمجھیں یہیں وہ فخر عماری امام کی

[illegible]

گھوڑوں سے سب سوار کئی چار اتر پڑے
گویا قمر کے ساتھ ستارے اتر پڑے

[illegible]

کیا کیا صدائے العطش العطش ہوئی
تڑپی سکینہ پیاس سے یاں تک کہ غش ہوئی

[illegible]

آگے تو شمر تھے نیزے تک آسمان کے
سر ننگے اہلبیت تھے پیچھے نشان کے

[illegible]

چہرے کی ضو سے چار طرف نور چھا گیا
آئے جو شمر تو چاند ستاروں میں آ گیا

[illegible]

دنیا سے تھا سفر جو شہ مشرقین کا
خیمے کے پیچھے شور تھا ہے ہے حسین کا

[illegible]

عباس کہہ کے دو شہ جدھر چلا پھرا
غل تھا علی کے لال پہ سر پر بلا پھرا

۸۲

نکلا علم سے بعد نشان ابو تراب
[illegible] فلک جناب
خورشید [illegible] اسکا آفتاب
چڑھنے لگا فرس پہ تو عباس نے رکاب
تھامی علم [illegible]

زین روشنی سے خانۂ پرنور ہو گیا
چمکی جو برق حسن فلک طور ہو گیا

۸۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیدست بھی ہوئے تو یہ جوہر دکھا گئی
لوہے کو مثل تیر درندہ چبا گئی

۸۴

[illegible] جلال
[illegible] میدان [illegible]
[illegible] زوال
[illegible]

آئی صدا یہ دل سے کہ حد ہو بڑی ہوئے
ہیں خاک پر سکینے کے ٹکڑے پڑے ہوئے

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گل کر گئے سفر دل پہ داغ رہ گیا
واحسرتا بہار گئی باغ رہ گیا

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو کرتے تھے وہ مجمع قوم جہول میں
گھوڑوں کو حوض میں تو سواروں کو طول

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

از بادہ لڑے جسے جینے کی چاہ ہو
اے دل دعا یہ کر کہ ندامت تباہ ہو

۸۸

[illegible] گلعذار
[illegible] بہار
[illegible]
[illegible]

سینوں سے ٹانگے تیر دل سے سراں گذر گئیں
ادھ جلی قبائیں غازیوں کی خون میں بھر گئیں

۸۹

[illegible]
[illegible] نوجوان
[illegible]
[illegible] میدان علی

سینوں پہ زخم تیغ و سناں کھا کے مر گئے
نقشہ علی کی جنگ کا دکھلا کے مر گئے

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چاہوں تو موج زن ابھی طوفان نوح کا
پر کیا کروں کہ خوف ہے نانا کی روح کا

۹۹۱

ازرق سے صاف آئے ہیں ... تیغ زن
قاسم ... عباس صف شکن
[illegible]
... اکبر سا گلبدن
مارا نہ دم لعین کی شفاعت کے واسطے
یہ سب ستم سہے فقط امت کے واسطے

۹۹۲

[illegible] جلال اسد اُٹھے
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلادی شہ دسر و قد پہ تسلیم جھک گئے
گھوڑے کی باگ تھام کے حضرت بھی رک گئے

۹۹۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اُس مشکل سے زمیں پہ مصیبت کم آئے ہیں
حکم خدا سے ہو کے مجسم ہم آئے ہیں

۹۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
... ذوالفقار ...
سبقت ادھر سے ہو چکی اب کیا درنگ ہے
ہاں اے علی کے لال یہ ہنگام جنگ ہے

۹۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو کر کبھی نظر سوئے درگاہ کرتے تھے
حضرت کی بیکسی پہ کبھی واہ کرتے تھے

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منظور نیست گر تجھے اے حق پرست ہو
تیری ظفر ہو فوج عدو کی شکست ہو

۹۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل پڑ گیا شریر ہوا کٹ کے ذوالفقار سے
بھاگو ستمگار مجھے نے نکالا ہے غار سے

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشکل جو تجھ پہ ہو تو اسے پہلے حل کروں
پھر اس ستم کی فوج سے جنگ و جدل کروں

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہاں وقت ذبح قتل کا امیدوار ہوں
میری یہی فتح ہے کہ اسپر نثار ہوں

[illegible]

گھر خالی اس عزالی سے دیکھا نہ جائیگا
رونا بہن کا بھائی سے دیکھا نہ جائیگا

[illegible]

زخموں سے جوان گر کے شعلے نکل گئے
تن ناریوں کے تیغ کے پانی سے بہ گئے

[illegible]

نانند دیو گرد وسعت بلند تھا
بجلی سے بس علی کے جدا بند بند تھا

[illegible]

ہمت کو دیکھو اور مری بیکسی کو دیکھو
مدت کے بعد جو ہر تیغ علی کو دیکھو

[illegible]

بجلی فنا زمیں پہ تو برق آسمان پر
سینی کا سب عروض تھا اسکی زبان پر

[illegible]

کس کس طرح سے خون عدو چاٹتی تھی وہ
ہر عضو مثل حرف غلط کاٹتی تھی وہ

[illegible]

غل تھا جلال ہے پسر بو تراب کو
پر زے اڑا نہ دے سپر آفتاب کو

[illegible]

ہر معرکے میں دین کے آگے بڑھی ہوا
مرکز کی طرح کفر کے سر پر چڑھی ہوا

[illegible]

ٹھہری نہ خود پہ نہ زرہ پر نہ زین پر
سر سے کمر پہ تھی تو کمر سے زمین پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

آنکھ اٹھ کے جب نہیں پہ نظیر کرتے ہیں
پروانوں کی طرح سے حسن گرد پھرتے ہیں

[illegible]

پانی دیا نہ ہائے نبی کے نواسے کو
جلاد نے ذبح کر دیا بھوکے پیاسے کو

[illegible]

حیران ہوں کیوں نہ کیوں طبقہ الٹ گیا
سب دیکھتے رہے سر شبیر کٹ گیا

[illegible]

اس کی یہی ہے کام تھا بالی کے گوشہ
نکلی ہو تم تو ... اور گھر سے جاؤ نہیں

[illegible]

[illegible]
وہ دل بھی مر گیا تھا جب کہ نمک تک

[illegible]

خنجر چلا گلے پہ شہ مشرقین کے
ہے ہے یتیم ہو گئے بچے حسین کے

[illegible]

پڑھیے ... تھا کہ سیدانیاں گرتے تھے
ناموس جو بیٹی تھیں تو بچے بلکتے تھے

[illegible]

پیدا ... زمین تھرتھراتی ہے
بیٹی علی کی بھائی کے لاشے پہ جاتی ہے

[illegible]

میر کیا بیاں عزا نہ جوانی کا وصف ہے
رو فصہ پہ شہ کے مرثیہ خوانی کا لطف ہے

خاتمۃ الطبع از ابو ناظم مولانا محمد حامد علی خان صاحب حامد شاہ آبادی محافظ عملۂ تصحیح مطبع

کل عین باکیۃ یوم القیٰمۃ بکت علی الحسین فانھا ضاحکۃ مستبشرۃ بنعیم الجنۃ

خوشا بحال گریہ کنندگان بر مصائب خامس آل عبا و حبذا مآل ماتم داران جناب سید الشہدا علیہ التحیۃ والثنا کہ جو ہر سال بلکہ ہر ماہ اپنے جان و مال کو صرف کر کے ماتم اہلبیت کو کامل کرتے ہین اور باندک توجہ خاطر ثواب لاتعد ولاتحصیٰ حاصل کرتے ہین عجب طرح کا وسیلہ بخشش غم حسین ہے کہ مصداق لفظ تبا کی یہ بھی حصول جنت فرض عین ہے۔ مختوم المغفرت فقط عاشقان حسین ہین جنکے مداح خود رسول الثقلین فی الحقیقت ہے حسین جان گرامی فداے امت کرد ہو است امت اگر جان کند فداے حسین ✤ چونکہ رونا رولانا عمدہ ارکان مغفرت سے ہے اور بغیر ذکر اہلبیت علیہم السلام ممکن نہین اسیواسطے اکابر دین نے صدہا کتابین مصائب آل عبا مین تصنیف و تالیف فرمائین اور منجملہ اونکے اکثر کتب معرض طبع مین بھی آئین لیکن فی زمانہ طریقہ مرثیہ گوئی کا شاعران ذی کمال نے نکالا ہے۔ اگر بنظر انصاف دیکھو تو طرز سب نرالا ہے۔ اگرچہ وادی ناپیدا کنار دشت پرخار اس فن خاص مین ہر ایکنے [illegible] ت کو آگے بڑھایا مگر مثل گردش پرکار جہان سے چلے تھے وہین پر پھر آگیا پایا۔ الا فارس مضمار فصاحت یکہ تاز [illegible] ل الکاملین نخبۃ الشاعرین سلطان الذاکرین افضل الناظمین دنائے رموز خفی و جلی جناب میر ببر علی صاحب مغفور متخلص انیس اسکنہ اللہ بحبوبۃ الفرادیس نے اس بادیہ وحشت خیز نے اور بیداے ہلاکت انگیز کو بکمال آسانی طے کیا۔ اور بڑے سواران تنگ دو ہوس کے کمیت عزم کو پے کیا الحق کہ اس فرد وحید ہند کا کلام بلاغت نظام عجیبۃ التاثیر ہے۔ کہ سامعین کے دلون پر ایک کیفیت وجد پیدا کرتا ہے۔ اسی سبب سے ہر صغیر و کبیر انکے سخن کا دم بھرتا ہی اور اکثر ہر شخص اس امر کا متمنی تھا کہ کسی طرح سے اس ممدوح کا کلام یکجا فراہم ہو لیکن اسکی راہی کو زر کثیر اور جمع بلیغ در کار تھا پس بوجہ اصرار و استبداد شائقان اہالی مطبع فیض مجمع بحر ہمت وعطا قلزم فتوت و اعلا مقبول اہل شعور منشی نول کشور صاحب سی۔ آئی۔ ای نے بھائی نے اس مراہم کا انصرام اپنی ذات والا ہمت پر لیا اور بہزاران ہزار کوشش اور صرف زر کثیر سے ایسے مرثیون کا ذخیرہ جمع کیا کہ کسی کے وہم و خیال مین بھی نہ تھا۔ اور فی الواقع اگر کلام بلاغت انضمام اوس ممدوح کا زیر طبع نہ آتا تو باقیات الصالحات

ایسے باکمال کا ہوتا - اب شائقین کو بشارت ہو کہ جس کلام کا جمع ہونا شمار عدد رمال اور رفتن جبال کے کیل بحار کے برابر تھا وہ دُرِ شاہوار آب گوہرین کے مثل ہو گیا اور اس افراط کے ساتھ کہ چار جلدین اس کلام بلاغت انضمام کی معرض طبع مین آکر مطبوع خلائق ہوئین اور واسطے صحت ان مرثیون کے جامع علوم عقلی و نقلی جناب مولوی سید تصدق حسین صاحب رضوی کو مالک مطبع موصوف نے مخصوص کیا اور انھون نے بھی حتے الوسع اُنکی صحت مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نہین کیا اگرچہ سہو و خطا ہر شخص کے آب و گِل مین سرشتہ ہے - اور جس سے خطا نہو وہ آدمی نہین فرشتہ ہے - لیکن کیا عجب ہے کہ کوئی مصرع بے تک بے معنی اور ناموزون نرہا ہو بااینہمہ صاحبانِ ہمم اور والیانِ کرم سے خواستگاری ہے - کہ اگر بسبب خلاف منقول کہین سہو و خطا ہو گئی ہو تو دامن عفو و اصلاح سے مستتر فرماوین کلام العذر عند کرام الناس مقبول ؎ وما مول - چونکہ اس کلام کا اک زمانہ مشتاق تھا بعد طبع تمام جلدین دست بدست ہدیہ شائقین ہو گئین اور پھر اسی طرح اشتیاق جدید ان باقی رہا چنانچہ یہ جلد [illegible] مرثیہ میر انیس کی حسب خواہش شائقین باتمکین کے مطبع منشی نولکشور واقع کانپور میں [illegible] لیجناب معلے القاب رائے بہادر منشی پراگ نراین صاحب بھارگو مالک مطبع دام اقبالہ باہتمام پنڈت شیام ناتھ صاحب مینیجر باہ مئی سنہ ۱۹۱۶ع بار چہارم چھاپی گئی فقط

تاریخ طبع از نقاد سخنور منشی بالک رام صاحب گوہر خوشنویس یادگار حضرت شگفتہ لکھنوی منصرم صیغہ طبع مطبع ہذا

میر انیس شاعر یکتائے روزگار ۔۔۔ ہمتائے او بمرثیہ گوئی دگر کجاست
از فرط خوشش نمود ادا حقِ رزم را ۔۔۔ فردوسیِ زمانہ بگویم روا است
بر منبرے نشستہ چو خواند او رباعیے ۔۔۔ شور بپا شود ز اہل عزا یک بیک بخاست
جلد سوم ز مرثیہ اش طبع شد کنون ۔۔۔ تاریخ سال طبع نویسم دلم بخواست
گوہر ز سوز چنین گشت نوحہ خوان ۔۔۔ این صدق واقعات شہیدان کربلاست

۱۹ ۶۱۹

۱۳۰ ۱۳۰ [illegible]